العربية لطالبين

(مستوی خامس)

درجہ عالیہ دوم

2025-26

مترجم و مرتب

مولانا محمد ذیشان صدیق

نوٹ:اہل علم اگر کہیں تصحیح کی ضرورت محسوس کریں تو ضرور آگاہ فرمائیں

03062042901

جامعہ فیضان امہات المومنین للبنات نوری لعل لودھراں

کنزالمدارس بورڈ دعوت اسلامی

السؤال: لماذا نتعلم اللغة العربية؟

ہم عربی زبان کیوں سیکھتے ہیں؟

الجواب: نحن نتعلم اللغة العربية للعديد من المقاصد، منها:

جواب : ہم بہت سے مقاصد کے لیے عربی زبان سیکھتے ہیں، ان میں سے:

أولا: نتعلم اللغة العربية لأنها لغة القرآن، هي رسالة من ربنا عز وجل أُرسلت وأنزلت إلى كافة الناس، فإنها لا تُقرأ ولا تُفهم إلا بالعربية، لأنها مكتوبة بالعربية. فالذي لا يعرف العربية ولا يمكن له يعرفها، فكيف به أن يفهم هذه الرسالة؟

پہلا : ہم سیکھتے ہیں عربی زبان کیونکہ یہ قرآن کی زبان ہے، یہ (ایک) پیغام ہے ہمارے رب عزوجل کی طرف سے، جو بھیجا گیا اور نازل کیا گیا تمام لوگوں کے لیے، تو بے شک یہ (قرآن) نہ پڑھا جا سکتا ہے اور نہ سمجھا جا سکتا ہے مگر عربی کے ساتھ، کیونکہ یہ لکھا گیا ہے عربی میں۔ تو وہ شخص جو نہیں جانتا عربی کو اس کے لیے ممکن نہیں کہ وہ اسے جانے، تو وہ کیسے سمجھے گا اس پیغام کو؟

مثل أن أحدًا أرسل إليك الرسالة بالإنجليزية وأنت لا تعرفها، فتكون متفكرًا متجولًا هنا وهناك، وتحملها إلى من يعرف لغتها، فتسأله: عن ماذا تتحدث هذه الرسالة؟ وماذا فيها؟

جیسے کہ اگر کوئی شخص بھیجے تمہاری طرف پیغام انگریزی میں، اور تم نہیں جانتے (اسے)، تو تم ہو جاؤ گے سوچنے والے، اِدھر اُدھر گھومنے والے، اور تم لے جاؤ گے اسے اس کے پاس جو جانتا ہو اس کی زبان، تو تم اس سے پوچھو گے: یہ پیغام کس بارے میں ہے؟ اور اس میں کیا ہے؟

ثانيًا: إن العربية لغة نبينا صلوات الله عليه وسلم، وما من مسلم إلا وقد أحب النبي عليه الصلاة والسلام، فحب النبي صلى الله عليه وسلم يقتضي منا أن نعرف لغته عليه الصلاة والسلام، ولذلك نتعلم اللغة العربية.

دوسرا : بے شک عربی ہمارے نبی کی زبان ہے، (اللہ کا درود و سلام ہو ان پر)، اور کوئی مسلمان ایسا نہیں جس نے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت نہ کی ہو، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت ہم سے تقاضا کرتی ہے کہ ہم آپ ﷺ کی زبان جانیں، اور اسی لیے ہم سیکھتے ہیں عربی زبان۔

ثالثًا: إن صلواتنا بالعربية، ولا يصح أن يقرأ المسلم القرآن فيها إلا بالعربية، إضافة إلى ذلك أن قراءة القرآن ركن من أركان الصلاة التي هي ركن من أركان الإسلام، ولذلك أقول: إن الإسلام لا يقوم إلا بها.

وزد على ذلك أننا نناجي ربنا عز وجل كل يوم خمس مرات، لكن للأسف الشديد لا ندري ماذا نقول في صلواتنا؟ وماذا نطلب من الله سبحانه وتعالى؟ فهذا هو المقصد الثالث الذي نتعلم العربية لأجله.

تیسرا : بے شک ہماری نمازیں عربی میں ہیں، اور درست نہیں کہ کوئی مسلمان اس میں بغیر عربی کے قرآن پڑھے، مزید اس پر یہ کہ قرآن کی قراءت (تلاوت) ایک رکن ہے نماز کے ارکان میں سے، اور نماز رکن ہے اسلام کے ارکان میں سے، اور اسی لیے میں کہتا ہوں: بے شک اسلام قائم نہیں ہوتا مگر اس (عربی) کے ساتھ۔

اور اضافہ اس پر یہ کہ ہم مناجات کرتے ہیں (آہستہ بات کرتے ہیں) اپنے رب عزوجل سے ہر دن پانچ بار، لیکن سخت افسوس کی بات ہے کہ ہم نہیں جانتے کیا کہتے ہیں ہم اپنی نمازوں میں؟ اور کیا مانگتے ہیں ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے؟ تو یہی ہے تیسرا مقصد جس کے لیے ہم سیکھتے ہیں عربی زبان۔

وفي الختام: أسأل الله تعالى أن يوفقنا وإياكم جميعًا لتعلم العربية.

اور اختتام پر: میں سوال کرتا ہوں (دعا کرتا ہوں) اللہ تعالیٰ سے کہ وہ کامیابی دے ہمیں اور آپ سب کو عربی سیکھنے کے لیے۔

السؤال: هل يمكنُك أن تتعلّمَ اللغةَ العربيةَ دونَ بيئتِها؟

سوال: کیا تم سیکھ سکتے ہو عربی زبان بغیر اس کے ماحول کے؟

والجواب: إن كلَّ من الطالبينَ في تعلّمِ اللغةِ العربيةِ يقدّمُ عذراً في الحصول، وهم يقولون:

جواب: بے شک ہر طالب علم جو عربی زبان سیکھتا ہے، حصول (تعلم) میں ایک عذر (بہانہ)، وہ پیش کرتا ہے اور وہ کہتے ہیں:

ليس عندنا بيئتُها، والتكلّمُ في التعلّمِ ضروريٌّ جداً، وللتكلّمِ ضروريٌّ شخصٌ آخرُ، وهو يعرفُها،

ہمارے پاس اس کا ماحول نہیں ہے، اور بول چال (گفتگو) سیکھنے میں بہت ضروری ہے، اور بولنے کے لیے ضروری ہے کوئی دوسرا شخص، جو اسے جانتا ہو،

لأنّ البيئةَ مركّبةٌ من الأشخاصِ، فكيف يمكنُ أن يتكلّمَ أحدٌ مع شخصٍ آخرَ، الذي هو لا يستطيعُ أن يتكلّمَ اللغةَ العربيةَ، لأنّه لا يستطيعُ أن يفهمَ ما أقول؟

کیونکہ ماحول بنتا ہے افراد (لوگوں) سے، تو کیسے ممکن ہے کہ کوئی بولے کسی دوسرے شخص سے، جو کہ خود نہیں بول سکتا عربی زبان، کیونکہ وہ نہیں سمجھ سکتا جو میں کہتا ہوں؟

وإن كان فلن لا يتكلّمَ اللغةَ العربيةَ، فكيف يمكنُ له أن يتعلّمَها؟

اور اگر (وہ موجود بھی ہو) تو وہ عربی زبان نہیں بولے گا، تو کیسے ممکن ہے کہ وہ اسے سیکھے؟

وهي أكبرُ مشكلةٍ لدى الجميع، فإنّهم مشتركونَ فيها جميعاً، وإنني أرى أنّك أيضاً توافقُ رأيي، وتؤيّدني فيما أقولُ في تعلّمِ اللغةِ العربيةِ دونَ بيئتِها،

اور یہ سب سے بڑی مشکل ہے سب کے لیے، کیونکہ وہ سب شریک ہیں اس میں، اور میں دیکھتا ہوں کہ تم بھی میری رائے سے متفق ہو، اور میری تائید کرتے ہو اس میں جو میں کہتا ہوں عربی زبان کے سیکھنے میں بغیر اس کے ماحول کے،

ولكن أقول: لا شيء يُقالُ له "هي مشكلة" إن كنتَ فاعلاً وصاحبَ قوّةِ إرادةٍ، وإن كانت لكَ حرصٌ لطلبِها،

لیکن میں کہتا ہوں: کچھ بھی نہیں جسے کہا جائے "یہ ایک مشکل ہے" اگر تم عمل کرنے والے ہو اور ارادے کی طاقت رکھتے ہو، اور اگر تمہیں طلب کا شوق ہو،

وإن كنتَ صادقاً في الطلبِ مع الجهدِ الشديدِ۔

اور اگر تم طلب میں سچے ہو، سخت کوشش کے ساتھ۔

السؤال: هل اللغةُ العربيةُ سهلةٌ أم صعبةٌ؟

سوال: کیا عربی زبان آسان ہے یا مشکل؟

الجواب: يقالُ: إنّ كلَّ شيءٍ يكونُ صعباً قبل أن يكونَ سهلاً، كالجُلوسِ بعدَ الولادةِ على الفورِ من أصعبِ الأمورِ، ولكنْ يكونُ سهلاً بعدَ سنينَ إذا تعلّمَ أحدٌ من الناسِ الجلوسَ، وكذلك القيامُ صعبٌ جداً، ولكنْ أيضاً يكونُ سهلاً إذا تعلّمَ أحدٌ من الناسِ القيامَ،

جواب: کہا جاتا ہے: یقیناً ہر چیز مشکل ہوتی ہے، اس سے پہلے کہ وہ آسان ہو، جیسے پیدائش کے فوراً بعد بیٹھنا سب سے مشکل کاموں میں سے ہے، لیکن یہ آسان ہو جاتا ہے کئی سالوں کے بعد جب کوئی شخص بیٹھنا سیکھ لیتا ہے، اسی طرح کھڑا ہونا بھی بہت مشکل ہے، لیکن یہ بھی آسان ہو جاتا ہے اگر کوئی انسان کھڑے ہونے کا عمل سیکھ لے،

وهكذا أن تعلُّمَ اللغةِ العربيةِ يكونُ صعباً إذا لم يكنْ يتعلّمُ اللغةَ العربيةَ، ولكنْ إذا تعلّمَ اللغةَ العربيةَ تكونُ أيضاً سهلةً، وعُلمَ من ذلك أنّه ليس بصحيحٍ ما قالَ بعضُ الناسِ من أن اللغةَ العربيةَ من أصعبِ اللغاتِ في العالمِ، بل ثبتَ أن كلَّ لغاتِ العالمِ صعبةٌ إذا لم تكونوا تتعلّمونَها،

اور اسی طرح عربی زبان سیکھنا مشکل ہوتا ہے اگر کوئی اسے نہ سیکھ رہا ہو، لیکن اگر وہ عربی سیکھ لے تو یہ بھی آسان ہو جاتی ہے، اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ صحیح نہیں ہے جو بعض لوگ کہتے ہیں کہ عربی زبان دنیا کی سب سے مشکل زبانوں میں سے ہے، بلکہ یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دنیا کی ہر زبان مشکل ہے اگر تم اسے نہ سیکھ رہے ہو،

فالأمرُ الضروريُّ هو التعلُّمُ، ولكنْ أن يقولَ أحدٌ من الناسِ: "هذه اللغةُ من أصعبِ اللغاتِ" قبلَ تعلُّمِها، يظهرُ ضعفَه في الإرادةِ،

تو اصل ضروری چیز سیکھنا ہے، لیکن اگر کوئی شخص کہے: "یہ زبان سب سے مشکل زبانوں میں سے ہے" سیکھنے سے پہلے، تو یہ اس کی کمزور ارادے کو ظاہر کرتا ہے،

ولكنْ أقولُ: القوةُ في الإرادةِ أيضاً أمرٌ ضروريٌّ جداً للفوزِ في أيِّ فعلٍ وفي امتحانٍ، ولذا من يريدُ أن يصلَ إلى أيِّ شيءٍ ولكنْ ليست إرادتُه قويةً، من أنه لا يمكنُ هذا، فكيف يمكنُ أن يصلَها أو يفوزَها؟

لیکن میں کہتا ہوں: ارادے میں قوت بھی ہر کام اور ہر امتحان میں کامیابی کے لیے بہت ضروری ہے، لہٰذا جو کوئی بھی کسی چیز تک پہنچنا چاہے لیکن اس کا ارادہ مضبوط نہ ہو، تو یہ ناممکن ہے، تو کیسے ممکن ہے کہ وہ اسے حاصل کرے یا اس میں کامیاب ہو؟

فظهرَ أن الإرادةَ القويةَ لتحصيله وأيضاً التعلُّمَ من الأمورِ المهمةِ جداً، بغيرِهما لا يقدرُ أحدٌ على اللغةِ العربيةِ، لا سيما للعجميِّ، فقد ثبتَ أن لا شيءَ من اللغاتِ يُقالُ له: "هي صعبةٌ"، بل كثيرٌ من الناسِ يجعلونَها صعبةً لضعفِ إرادتِهم ولعدمِ الجهدِ الشديدِ في تحصيلِها،

تو ظاہر ہوا کہ مضبوط ارادہ اور سیکھنا بہت اہم چیزوں میں سے ہیں، ان دونوں کے بغیر کوئی عربی زبان پر قابو نہیں پا سکتا، خاص طور پر غیر عرب کے لیے،

یہ ثابت ہو چکا ہے کہ دنیا کی کوئی زبان ایسی نہیں جسے کہا جائے: "یہ مشکل ہے"، بلکہ بہت سے لوگ اسے مشکل بنا دیتے ہیں اپنی کمزور ارادے اور اس کے سیکھنے میں سخت محنت نہ کرنے کی وجہ سے،

والآن نحن نتكلّمُ على: كيف يمكنُ أن نتعلّمَها بسهولةٍ؟ رأيتُ كثيراً من طلبةِ الدرسِ النظاميِّ، وهم يقدّمونَ هذا العذرَ، متّصفينَها بالصعوبةِ، ولذا أسألُهم: لماذا صعبَ تعلُّمُها لكم؟ وأنتم متعلّمونَ قواعدَها، يعني علمَ الصرفِ والنحوِ، ولا زالَت قواعدُ أيِّ لغةٍ تكونُ أساساً لها، وحصولُ أساسِ أيِّ شيءٍ مرادفٌ لحصولِ الشيءِ،

اور اب ہم بات کر رہے ہیں: ہم اسے کیسے آسانی سے سیکھ سکتے ہیں؟ میں نے دینی تعلیم کے بہت سے طلبہ کو دیکھا، وہ یہ عذر پیش کرتے ہیں، اسے مشکل قرار دیتے ہیں، اس لیے میں ان سے پوچھتا ہوں: تمہارے لیے اسے سیکھنا کیوں مشکل ہوا؟ حالانکہ تم اس کے قواعد (گرامر) سیکھ چکے ہو، یعنی صرف و نحو، اور ہر زبان کے قواعد اس کا بنیادی ڈھانچہ ہوتے ہیں، اور کسی چیز کی بنیاد حاصل کرنا گویا خود اس چیز کا حاصل کرنا ہے،

واللغةُ العربيةُ لغةُ القرآنِ، والقرآنُ رسالةُ الرحمنِ، فكيف يمكنُ ألا يستطيعَ أحدٌ من عبادِه تعالى أن يقرأَ كتابَه لكونِه صعباً؟

اور عربی زبان قرآن کی زبان ہے، اور قرآن رحمن کی طرف سے بھیجا گیا پیغام ہے، تو کیسے ممکن ہے کہ اس کے بندے اس کی کتاب کو محض مشکل ہونے کی وجہ سے نہ پڑھ سکیں؟

وقال تعالى في القرآنِ: ﴿ولقد يسرنا القرآن لذكر فهل من مدكر﴾

اور اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا: "بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا ہے کوئی ہے جو اسے یاد کرے۔

فثبتَ أن اللغةَ العربيةَ لغةُ القرآنِ، والقرآنُ يسرَه الرحمنُ، ولكنْ نحنُ نجعلُها صعبةً لضعفِ الفهمِ،

تو یہ ثابت ہو گیا کہ عربی قرآن کی زبان ہے، اور قرآن کو رحمن نے آسان بنایا ہے، لیکن ہم خود اسے مشکل بناتے ہیں کم فہمی کی وجہ سے،

وفي الختامِ، أنا أسألُ اللهَ تعالى أن ييسّرَها لنا۔

اور آخر میں، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہمارے لیے اسے آسان کر دے۔

نوٹ: یہ چیزیں ممکن ہو تو حرف بحرف یاد کریں، ورنہ مفہوم تو ہر طالب علم کو یاد ہوں۔

الدرس الأوّل

حول التعارف

عمر :حَدِّثْنِي عَنْ نَفْسِكَ / عَرِّفْنِي عَنْ نَفْسِكَ۔
حسن :اسْمِي حَسَن، أَنَا مِنْ بَاكِسْتَان، وَأَتَكَلَّمُ الأُرْدِيَّةَ، وَأَتَكَلَّمُ العَرَبِيَّةَ أَيْضًا، وَأَدْرُسُ فِي الجَامِعَةِ، وَعُمُرِي عِشْرُونَ عَامًا، وَأَنَا أَعْزَبُ، وَأَعْمَلُ مُوَظَّفًا فِي المَدْرَسَةِ، وَأُمِّي مُدَرِّسَةٌ، وَلِي أَخٌ عُمْرُهُ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً، وَأُخْتٌ صَغِيرَةٌ عُمْرُهَا تِسْعُ سَنَوَاتٍ، وَأُحِبُّ القِرَاءَةَ، وَالرِّيَاضَةَ، وَالنُّزْهَاتِ۔

عمر: اپنے بارے میں بتائیے / مجھے اپنے بارے میں تعارف دیجیے۔

حسن: میرا نام حسن ہے، میں پاکستان سے ہوں، اور میں اردو بولتا ہوں، اور عربی بھی بولتا ہوں، اور میں جامعہ میں پڑھتا ہوں، میری عمر بیس سال ہے، اور میں غیر شادی شدہ ہوں، اور میں مدرسہ میں ملازم ہوں، اور میری ماں اُستانی ہے، اور میرا ایک بھائی ہے جس کی عمر پندرہ سال ہے، اور ایک چھوٹی بہن ہے جس کی عمر نو سال ہے، اور میں مطالعہ، ورزش اور سیر و تفریح کو پسند کرتا ہوں۔

حسن :وَأَنْتَ يَا أَخِي؟
عمر :أَنَا عُمَرُ، مِنَ الصِّينِ، وَلَكِنْ الآنَ لا أُقِيمُ فِي الصِّينِ، إِنَّنِي أُقِيمُ فِي لُبْنَانَ، وَعُمُرِي خَمْسٌ وَعِشْرُونَ سَنَةً، أَنَا مُتَزَوِّجٌ، وَلِيَ وَلَدَانِ، وَأَعْمَلُ مُدَرِّسًا۔

حسن : اور آپ، میرے بھائی؟

عمر : میں عمر ہوں، چین سے ہوں، لیکن اب میں چین میں مقیم نہیں ہوں، بے شک میں لبنان میں مقیم ہوں، میری عمر پچیس سال ہے، میں شادی شدہ ہوں، اور میرے دو بیٹے ہیں، اور میں ایک مدرس (اُستاد) کے طور پر کام کرتا ہوں۔

عمر :حَدِّثْنِي عَنْ أُسْرَةِ سَالِمٍ۔
حسن :إِنَّ أُسْرَتَهُ مِنَ العِرَاقِ، لَهُ وَلَدَانِ وَابْنَةٌ وَاحِدَةٌ، سَالِمٌ مُدِيرُ شَرِكَةٍ، وَزَوْجَتُهُ فَاطِمَةُ رَبَّةُ مَنْزِلٍ، وَابْنُهُ الأَكْبَرُ خَالِدٌ طَبِيبُ أَسْنَانٍ، وَابْنُهُ الأَصْغَرُ نَبِيلٌ طَالِبٌ فِي المَدْرَسَةِ، وَابْنَتُهُ سَلْمَى مُعَلِّمَةٌ، أُسْرَةُ سَالِمٍ أُسْرَةٌ سَعِيدَةٌ مُلْتَزِمَةٌ بِالشَّرْعِ، وَمُحَافِظَةٌ عَلَى الصَّلَوَاتِ۔

عمر: سالم کے خاندان کے بارے میں بتاؤ۔

حسن : بے شک اس کا خاندان عراق سے ہے، اس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے، سالم ایک کمپنی کا ڈائریکٹر ہے، اور اس کی بیوی فاطمہ ایک گھریلو خاتون ہے، اس کا بڑا بیٹا خالد ایک دندان ساز (دانتوں کا ڈاکٹر) ہے، اور چھوٹا بیٹا نبیل ایک اسکول میں طالب علم ہے، اور اس کی بیٹی سلمٰی ایک معلمہ ہے، سالم کا خاندان ایک خوشحال خاندان ہے، جو شریعت کا پابند ہے، اور نمازوں کی پابندی کرتا ہے۔

تبادُلُ السُّؤالِ والجوابِ

أحمد :السَّلامُ عليكم ورحمةُ اللهِ وبركاته.
محمد :وعليكمُ السَّلام ورحمةُ اللهِ وبركاته.
أحمد :كيف حالُكَ يا أخي؟
محمد :بخيرٍ، والحمدُ لله. وأنتَ، كيف حالُكَ؟
أحمد :أنا على أحسنِ حالٍ، عفوًا، ما اسمُكَ؟
محمد :اسمِي محمد، وأنتَ يا أخي؟
أحمد :اسمِي أحمد. حسنًا، مِن أيِّ مدينةٍ أنتَ؟
محمد :أنا مِن مدينةِ كراتشي، وأنتَ يا أحمد؟
أحمد :أنا مِن مدينةِ لاهور. ماذا تعمل؟
محمد :أدرُسُ في مدرسةٍ، وأنتَ؟
أحمد :أدرُسُ في جامعةٍ. في أيِّ صفٍّ تدرُسُ يا محمد؟
محمد :أدرُسُ في الصفِّ الأول. وأنتَ، ماذا تدرُسُ في الجامعة؟
أحمد :أدرُسُ الطِّبَّ.
محمد :لقد سُررتُ كثيرًا بلقائِكَ.
أحمد :وأنا أيضًا.

احمد : آپ پر سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

محمد :اور آپ پر بھی سلامتی، اللہ کی رحمت اور برکت ہو۔

احمد : آپ کیسے ہیں میرے بھائی؟

محمد : میں خیریت سے ہوں، اللہ کا شکر ہے۔ اور آپ، آپ کیسے ہیں؟

احمد : میں بہت اچھا ہوں، معاف کیجیے، آپ کا نام کیا ہے؟

محمد :میرا نام محمد ہے، اور آپ میرے بھائی؟

احمد :میرا نام احمد ہے۔ اچھا، آپ کس شہر سے ہیں؟

محمد : میں کراچی شہر سے ہوں، اور آپ احمد؟

احمد : میں لاہور شہر سے ہوں۔ آپ کیا کرتے ہیں؟

محمد : میں ایک اسکول میں پڑھتا ہوں، اور آپ؟

احمد : میں ایک جامعہ (یونیورسٹی) میں پڑھتا ہوں۔ آپ کس جماعت میں پڑھتے ہیں، محمد؟

محمد : میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ اور آپ جامعہ میں کیا پڑھتے ہیں؟

احمد : میں طب (میڈیکل) پڑھتا ہوں۔ ***محمد :*** آپ سے ملاقات کر کے مجھے بہت خوشی ہوئی۔

احمد : مجھے بھی۔

تبادلُ السُّؤالِ والجَواب

واصف :ماذا يعملُ أبوكَ يا عبدَ الله؟
عبدُ الله :أبي موظفٌ.
عبدُ الله :وماذا يعملُ أبوكَ يا واصف؟
واصف :أبي مُدرِّسُ اللغةِ العربيّةِ.
واصف :كم ساعةً يعملُ أبوكَ في اليوم؟
عبدُ الله :يعملُ أبي ثَمانِيَ ساعاتٍ في اليوم.
عبدُ الله :كيفَ يُدرِّسُ أبوكَ اللغةَ العربيّةَ يا واصف؟
واصف :يُدرِّسُ عبرَ الإنترنت.
عبدُ الله :كم يأخذُ؟
واصف :يأخذُ خمسةَ آلافِ رُوبِيَّةٍ في الشَّهر.
واصف :وكم راتبًا يأخذُ أبوكَ يا عبدَ الله؟
عبدُ الله :يأخذُ أبي ستِّينَ ألفًا في الشَّهر.
واصف :باركَ اللهُ في رِزقِ أبيكَ.
عبدُ الله :آمين، وشكرًا.**واصف :**معَ السَّلامة.
عبدُ الله :معَ السَّلامة، إلى اللِّقاء.

واصف : تمہارے والد کیا کرتے ہیں اے عبد اللہ ؟

عبد اللہ : میرے والد ایک ملازم ہیں۔

عبد اللہ : اور تمہارے والد کیا کرتے ہیں اے واصف ؟

واصف : میرے والد عربی زبان کے اُستاذ ہیں۔

واصف : تمہارے والد دن میں کتنے گھنٹے کام کرتے ہیں؟

عبد اللہ : میرے والد دن میں آٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں۔

عبد اللہ : تمہارے والد عربی زبان کیسے پڑھاتے ہیں اے واصف ؟

واصف : وہ انٹرنیٹ کے ذریعے پڑھاتے ہیں۔

عبد اللہ : وہ کتنے (روپے) لیتے ہیں؟

واصف : وہ مہینہ میں پانچ ہزار روپے لیتے ہیں۔

واصف : اور تمہارے والد کی تنخواہ کتنی ہے اے عبد اللہ ؟

عبد اللہ : میرے والد کی تنخواہ مہینے میں ساٹھ ہزار ہے۔

واصف : اللہ تمہارے والد کے رزق میں برکت دے۔

عبد اللہ : آمین، شکریہ۔**واصف :** خدا حافظ۔

عبد اللہ : خدا حافظ، پھر ملاقات ہو گی۔

هات جُمَلًا تَسْتَعملُ فيها بَيْنَمَا وَعِندَمَا كما ترى في الأمثلةِ.

بَيْنَمَا كُنْتُ أَمْشِي نَزَلَ الْمَطَرُ.

جب میں چل رہا تھا، بارش نازل ہوئی۔

مزید چار جملے اسی طرز پر درج ذیل ہیں:

1. بَيْنَمَا كُنْتُ أَقْرَأُ الْكِتَابَ، انْقَطَعَ التِّيَارُ الكَهْرَبَائِيُّ.
جب میں کتاب پڑھ رہا تھا، بجلی چلی گئی۔
2. بَيْنَمَا كَانَ أَحْمَدُ يَنَامُ، رَنَّ الْهَاتِفُ.
جب احمد سو رہا تھا، فون بجا۔
3. بَيْنَمَا كُنَّا نَتَحَدَّثُ، جَاءَ المُدَرِّسُ.
جب ہم بات کر رہے تھے، استاد آ گئے۔
4. بَيْنَمَا كُنْتُ أَكْتُبُ الوَاجِبَ، طَرَقَ أَحَدٌ البَابَ.
جب میں ہوم ورک لکھ رہا تھا، کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔

بَيْنَمَا كُنتُ فِي الدَّرْسِ، رَنَّ الهَاتِفُ.

جب میں درس میں تھا، فون بجا۔

اسی طرز پر مزید **چار** جملے مع ترجمہ ملاحظہ ہوں:

1. بَيْنَمَا كُنَّا نَأْكُلُ، طَرَقَ أَحَدٌ الْبَابَ.
جب ہم کھا رہے تھے، کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔
2. بَيْنَمَا كَانَ أَخِي نَائِمًا، انْقَطَعَ التَّيَّارُ الكَهْرَبَائِيُّ.
3. جب میرا بھائی سو رہا تھا، بجلی چلی گئی۔
4. بَيْنَمَا أُشَاهِدُ التِّلْفَازَ، انْهَارَ السَّقْفُ.
جب میں ٹی وی دیکھ رہا تھا، چھت گر گئی۔
5. بَيْنَمَا نَسِيرُ فِي الطَّرِيقِ، سَقَطَ الْمَطَرُ.
جب ہم راستے میں جا رہے تھے، بارش ہونے لگی۔

عِنْدَمَا تَصِلْ إِلَى الْجَامِعَةِ فَأَخْبِرْنِي.

جب تم جامعہ پہنچو تو مجھے خبر دینا۔

اسی طرز پر مزید چار جملے مع ترجمہ یہ ہیں:

1. عِنْدَمَا يَأْتِي الْمُدِيرُ، سَنَبْدَأُ الاِجْتِمَاعَ.
جب مدیر آئے گا، ہم میٹنگ شروع کریں گے۔
2. **2.** عِنْدَمَا تُنْهِي الدِّرَاسَةَ، تَوَجَّهْ إِلَى البَيْتِ.
جب پڑھائی مکمل کر لو، گھر چلے جانا۔
3. **3.** عِنْدَمَا تَرَى صَدِيقَكَ، سَلِّمْ عَلَيْهِ.
جب تم اپنے دوست کو دیکھو، اس کو سلام کہنا۔
4. **4.** عِنْدَمَا تَجُوعُ، كُلْ شَيْئًا صِحِّيًّا.
جب تمہیں بھوک لگے، تو کوئی صحت مند چیز کھانا۔

عِندَمَا تَأْخُذُ الدَّوَاءَ، فَسَتَكُونُ أَفْضَلَ.

جب تم دوا لو گے، تو تم بہتر ہو جاؤ گے۔

اسی طرز پر مزید چار جملے مع ترجمہ یہ ہیں:

1 عِندَمَا تَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا، تَنْجَزْ أَعْمَالَكَ بِسُهُولَةٍ.
جب تم جلدی جاگتے ہو، تو اپنے کام آسانی سے مکمل کرتے ہو۔
2۔عِندَمَا يَذْهَبُ الطِّفْلُ إِلَى المَدْرَسَةِ، يَتَعَلَّمُ أَشْيَاءَ جَدِيدَةً.
جب بچہ اسکول جاتا ہے، تو وہ نئی چیزیں سیکھتا ہے۔
3۔عِندَمَا تَقْرَأُ القُرْآنَ، تَشْعُرُ بِالسَّكِينَةِ.
جب تم قرآن پڑھتے ہو، تو تمہیں سکون محسوس ہوتا ہے۔
4۔عِندَمَا تُمْطِرُ السَّمَاءُ، نَبْقَى فِي البَيْتِ.
جب بارش ہوتی ہے، ہم گھر میں رہتے ہیں۔

تبادل السؤال والجوا ب

(الجدول اليومية)

عبد الله :كَيْفَ الحَالُ؟
عبد الرّحمن :الحَمْدُ للهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.
عبد الله :إِلَى أَيْنَ تَتَّجِهُ يَا عَبْدَ الرّحمن؟
عبد الرّحمن :أَذْهَبُ إِلَى الحَدِيقَةِ لِمُمَارَسَةِ الرِّيَاضَةِ، وَأَنْتَ؟
عبد الله :أَنَا ذَاهِبٌ إِلَى السُّوقِ لِشِرَاءِ بَعْضِ الخُضْرَوَاتِ.
عبد الرّحمن :طَيِّبٌ، مَا هُوَ جَدْوَلُكَ اليَوْمِيُّ؟
عبد الله :هَا هُوَ جَدْوَلِي اليَوْمِيُّ.

عبد اللہ : کیا حال ہے؟

عبد الرحمن : ہر حال میں اللہ کا شکر ہے۔

عبد اللہ : کہاں جا رہے ہو، اے عبد الرحمن؟

عبد الرحمن : میں ورزش کرنے کے لیے باغ جا رہا ہوں، اور تم؟

عبد اللہ : میں سبزیاں خریدنے کے لیے بازار جا رہا ہوں۔

عبد الرحمن : اچھا، تمہارا روزانہ کا معمول کیا ہے؟

عبد اللہ : یہ ہے میرا روزانہ کا معمول۔

الجدول اليومية

أستيقظُ صباحًا الساعةَ الخامسة، وأتوضّأ وأصلّي، ثم أُمارسُ الرياضةَ، ثم أتناولُ الفطور، ثم أغيّرُ ملابسي، ثم أخرجُ من البيتِ إلى الجامعةِ الساعةَ السابعةِ والنصف، وأصلُ إلى الجامعةِ الساعةَ السابعةِ وخمسين دقيقة، وأدرسُ في دورةِ الحديث.
تبدأُ الحصّةُ الأولى الساعةَ الثامنة، وأستمعُ إلى الدروس، وأشربُ الشاي في الاستراحة.
تنتهي الحصّةُ الأخيرةُ الساعةَ الواحدة ظهرًا، ثم أرجعُ إلى البيت بالدّراجةِ النارية، ثم أتناولُ الغداء، وأذاكرُ بعضَ الدروس، وأستريحُ قليلاً.
وفي المساءِ أذهبُ إلى المقهى أو إلى السوق، أو أتسوّق، أو أزورُ بعضَ الأصدقاء، أو أستعملُ الجوال، أو أتّصلُ بأخي طارق.وأحيانًا أشاهدُ قناةَ "مدن"، وأنا متفرّغٌ بعد صلاة المغرب، ولكن مشغولٌ بعد صلاة العشاء.
ويومَ الخميس، أُحضِرُ الاجتماعَ الأسبوعيَّ الذي يُقامُ تحت إشرافِ مركزِ الدعوةِ الإسلامية، وأسافرُ مع قافلةِ المدينةِ كلَّ شهرٍ لمدةِ ثلاثةِ أيام.
وأترجّى في هذه السنة أن أكونَ مُدرّسًا، أو أعملَ تاجرًا، أو أختارَ تخصّصَ الفقه، إن شاء الله.

میں صبح پانچ بجے بیدار ہوتا ہوں، وضو کرتا ہوں اور نماز پڑھتا ہوں، پھر ورزش کرتا ہوں، پھر ناشتہ کرتا ہوں، پھر کپڑے تبدیل کرتا ہوں، پھر گھر سے سات بج کر تیس منٹ پر جامعہ کے لیے نکلتا ہوں، اور سات بج کر پچاس منٹ پر جامعہ پہنچتا ہوں۔

میں دورہ حدیث میں پڑھتا ہوں۔ پہلا سبق آٹھ بجے شروع ہوتا ہے، میں اسباق سنتا ہوں اور وقفے میں چائے پیتا ہوں۔

آخری سبق ایک بجے ختم ہوتا ہے، پھر میں موٹر سائیکل سے گھر واپس آتا ہوں، دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں، کچھ اسباق کا مطالعہ کرتا ہوں اور تھوڑا آرام کرتا ہوں۔

شام کو میں قہوہ خانہ یا بازار جاتا ہوں، یا خریداری کرتا ہوں، یا کچھ دوستوں سے ملاقات کرتا ہوں، یا موبائل استعمال کرتا ہوں، یا اپنے بھائی طارق سے رابطہ کرتا ہوں۔

کبھی کبھی میں "مدنی چینل" دیکھتا ہوں، میں مغرب کے بعد فارغ ہوتا ہوں، لیکن عشاء کے بعد مصروف ہوتا ہوں۔

جمعرات کو، میں ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرتا ہوں جو مرکزِ دعوتِ اسلامی کے تحت منعقد ہوتا ہے، اور ہر مہینے تین دن کے لیے مدنی قافلے کے ساتھ سفر کرتا ہوں۔

اور مجھے امید ہے کہ اس سال میں استاد بنوں گا، یا تاجر کے طور پر کام کروں گا، یا تخصص فی الفقہ کا انتخاب کروں گا، ان شاء اللہ۔

یہ مفردات دفتر (آفس) اور اس سے متعلق اشیاء پر مشتمل ہیں۔ ان کو یاد کریں اور سابقہ اسباق سے استفادہ کرتے ہوئے انہیں پُر کریں۔

حَقِيبَةٌ –بیگ / بستہ	مِحفَظَةُ الأَقْلَامِ – قلم دان
سَبُّورَةٌ –تختہ سیاہ(blackboard)	دَبَّاسَةٌ – پن لگانے والا
حَامِلُ السَّبُّورَةِ –تختہ سیاہ کا اسٹینڈ	قَامُوسٌ / مُعْجَمٌ – لغت / ڈکشنری
فَصْلٌ – کلاس	مِسْطَرَةٌ – فٹہ / اسکیل
بَرَايَةٌ / مِبْرَاةٌ –پینسل تراش	مَجَلَّةٌ – رسالہ
قَلَمٌ رَصَاصٌ –سیسہ پینسل	مِلَفٌّ – فائل
قَلَمٌ حِبْرٌ –سیاہی والا قلم	مُبَيِّضٌ – وائٹنر (سفیدی لگانے والا)
قَلَمٌ جَافٌّ –بال پین	وَرَقَةٌ أُسْبُوعِيَّةٌ – ہفتہ وار پرچہ / ورک شیٹ
كِتَابٌ –کتاب	مُذَكِّرَةٌ / مُفَكِّرَةٌ – یادداشت بک / نوٹ بک
مِمْحَاةٌ –ربڑ(eraser)	رِسَالَةٌ – خط / پیغام
شَرِيطٌ لاصِقٌ –چپکنے والی ٹیپ	كُرَّاسَةٌ – کاپی
صَمْغٌ –گوند	بِطَاقَةُ الشَّخْصِيَّةِ – شناختی کارڈ
مِقَصٌّ –قینچی	مِفْتَاحُ الإِدَارَةِ – دفتر کی چابی / نگران کی چابی
كَأْسَةٌ –گلاس / پیالہ	خَتْمٌ – مُہر
لَوْحَةُ الكِتَابَةِ –وائٹ بورڈ	دَفْتَرُ الحُضُورِ – حاضری رجسٹر
خَرَاطَةٌ –تراشنا (شاید مراد "مِبْرَاةٌ" ہی ہے)	صَحِيفَةٌ / جَرِيدَةٌ – اخبار
حَاسُوبَةٌ –کمپیوٹر	دَفْتَرُ الحِسَابِ – حساب کتاب کی کاپی
دَبَّاسَةٌ –پن لگانے والا(stapler)	أَيْقُونَةٌ – کمپیوٹر آئیکون

تبادل السؤال والجوا ب

مکالمه

أحمد :السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔	**احمد** :السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
محمد :وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔	**محمد** :وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
أحمد :كَيْفَ الْحَالُ؟ غِبْتَ كَثِيرًا عَنِّي۔	**احمد** : کیسے ہو؟ تم کافی دنوں سے غیر حاضر تھے۔
محمد :الحَمْدُ لِلَّهِ، مَا أَنَا غِبْتُ، قَدْ ذَهَبْتُ خَارِجَ الْمَدِينَةِ۔	**محمد** :اللہ کا شکر ہے، میں غیر حاضر نہیں تھا، شہر سے باہر گیا تھا۔
أحمد :طَيِّبٌ، هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ أَمْ تَرَكْتَهَا؟	**احمد** :اچھا، کیا تم مدرسے جاتے ہو یا چھوڑ دیا ہے؟
محمد :مَا تَرَكْتُ، أَذْهَبُ يَوْمِيًّا۔	**محمد** : میں نے نہیں چھوڑا، روزانہ جاتا ہوں۔
أحمد :أَلَسْتَ مُقِيمًا فِي الْمَدْرَسَةِ؟	**احمد** : کیا تم مدرسے میں مقیم نہیں ہو؟
محمد :لَا، مَا كُنْتُ مُقِيمًا۔	**محمد** : نہیں، میں مقیم نہیں ہوں۔
أحمد :طَيِّبٌ، كَيْفَ تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	**احمد** :اچھا، تم مدرسے کیسے جاتے ہو؟
محمد: -آتِي مَشْيًا عَلَى الْأَقْدَامِ۔ -آتِي بِالْحَافِلَةِ الشَّعْبِيَّةِ۔ -آتِي بِسَيَّارَةٍ شَخْصِيَّةٍ۔	**محمد**: -میں پیدل آتا ہوں۔ -میں عوامی بس میں آتا ہوں۔ -میں ذاتی گاڑی میں آتا ہوں۔
أحمد :مَعَ مَنْ تَأْتِي إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟	**احمد** : تم مدرسے کس کے ساتھ آتے ہو؟
محمد: -عَادَةً آتِي وَحْدِي۔ -عَادَةً آتِي مَعَ صَدِيقِي۔ -آتِي مَعَ الطُّلَّابِ بِسَيَّارَةِ الْمَدْرَسَةِ۔	**محمد**: -میں عموماً اکیلا آتا ہوں۔ -میں عموماً اپنے دوست کے ساتھ آتا ہوں۔ -میں طلبہ کے ساتھ مدرسے کی گاڑی میں آتا ہوں۔

تبادل السؤال والجوا ب

عبدالرحمٰن : تمہارے خاندان میں کتنے افراد ہیں؟	**عبد الرّحمن :** كَمْ فَرْدًا فِي أَسْرَتِكَ؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–میرے تین بھائی ہیں اور میں چوتھا ہوں۔	–لِي ثَلَاثَةُ إِخْوَةٍ وَأَنَا رَابِعُهُمْ۔
–میرے دو بھائی ہیں اور میں تیسرا ہوں۔	–لِي أَخَوَانِ وَأَنَا ثَالِثُهُمْ۔
–میرے صرف ایک بھائی ہے۔	–لِي أَخٌ وَاحِدٌ فَقَطْ۔
–میرے کوئی بھائی نہیں، میں والدین کا اکلوتا بیٹا ہوں۔	–لَيْسَ لِي إِخْوَةٌ، وَأَنَا وَحِيدُ وَالِدَيَّ۔
عبدالرحمٰن : کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟	**عبد الرّحمن :** هَلْ أَبَوَاكَ عَلَى قَيْدِ الْحَيَاةِ؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–جی ہاں، دونوں زندہ ہیں، اور اللہ کا شکر ہے۔	–نَعَمْ، كِلَاهُمَا عَلَى قَيْدِ الْحَيَاةِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ۔
–میری ماں کا انتقال ہو چکا ہے، اور والد الحمدللہ زندہ ہیں اور رزق پا رہے ہ	أَمَّا أُمِّي فَقَدْ تُوُفِّيَتْ، وَأَبِي - الْحَمْدُ لِلَّهِ – حَيٌّ يُرْزَقُ۔
عبدالرحمٰن : کیا تم اپنے بھائیوں میں سب سے بڑے ہو؟	**عبد الرّحمن :** هَلْ أَنْتَ أَكْبَرُ إِخْوَتِكَ؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–ہاں، میں اپنے بھائیوں میں سب سے بڑا ہوں۔	–نَعَمْ، أَنَا أَكْبَرُ إِخْوَتِي۔
– نہیں، میں سب سے چھوٹا ہوں۔	–لَا، أَنَا أَصْغَرُهُمْ۔
– نہیں بلکہ میں درمیانہ ہوں۔	–لَا، بَلْ أَنَا أَوْسَطُهُمْ۔
عبدالرحمٰن : تمہارا خاندان میں نمبر کیا ہے؟	**عبد الرّحمن :** مَا هُوَ تَسَلْسُلُكَ فِي الْعَائِلَةِ؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–میں خاندان میں پہلا ہوں۔	–أَنَا الْأَوَّلُ فِي عَائِلَتِي۔
–میں اپنے گھر میں دوسرا ہوں۔	–أَنَا الثَّانِي فِي أُسْرَتِي۔
عبدالرحمٰن : اس وقت تم کہاں رہتے ہو؟	**عبد الرّحمن :** أَيْنَ تَسْكُنُ حَالِيًّا؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–میں مدرسے میں رہتا ہوں۔	–أَسْكُنُ فِي الْمَدْرَسَةِ۔
–میں اپنے گھر میں رہتا ہوں۔	–أَسْكُنُ فِي بَيْتِي۔
عبدالرحمٰن : کیا تم گھر میں رہتے ہو یا فلیٹ میں؟	**عبد الرّحمن :** هَلْ تَسْكُنُ فِي بَيْتٍ أَمْ شَقَّةٍ؟
ابوواصف:	**أبو واصف:**
–میں فلیٹ میں رہتا ہوں۔	–أَسْكُنُ فِي شَقَّةٍ۔
–بلکہ میں گھر میں رہتا ہوں۔	–بَلْ أَسْكُنُ فِي بَيْتٍ۔

تبادل السؤال والجوا ب

مکالمه

الأستاذ :هَلْ حَضَرَ حَسَنٌ؟	**استاد :** کیا حسن آیا ہے؟
التلميذ :لَمْ يَحْضُرْ، لِأَنَّهُ مُصَابٌ بِالْحُمَّى۔	**طالبعلم :** وہ نہیں آیا، کیونکہ وہ بخار میں مبتلا ہے۔
الأستاذ :هَلْ وَصَلَ الْمُدِيرُ؟	**استاد :** کیا ناظم (مدیر) آچکا ہے؟
التلميذ :لَمْ يَصِلْ بَعْدُ، وَلَكِنَّهُ الْآنَ فِي طَرِيقِهِ۔	**طالبعلم :** ابھی تک نہیں آیا، لیکن وہ اس وقت راستے میں ہے۔
الأستاذ :لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ عَنِ الْحُضُورِ؟	**استاد :** تم حاضری میں دیر سے کیوں آئے؟
التلميذ :عَفْوًا يَا أُسْتَاذِي! فَقَدْ تَعَطَّلَتْ دَرَّاجَتِي النَّارِيَّةُ فِي الطَّرِيقِ۔	**طالبعلم :** معاف کیجیے میرے استاد! میری موٹر سائیکل راستے میں خراب ہوگئی تھی۔
الأستاذ :أَيْنَ كُنْتَ يَوْمَ أَمْسِ؟	**استاد :** تم کل کہاں تھے؟
التلميذ :لَقَدْ ذَهَبْتُ يَوْمَ أَمْسِ إِلَى حَفْلِ الزِّوَاجِ، وَأَصْبَحْتُ مُتْعَبًا۔	**طالبعلم :** میں کل شادی کی تقریب میں گیا تھا اور تھکن محسوس کر رہا تھا۔
الأستاذ :هَلْ حَضَرَ جَمِيعُ الطُّلَّابِ؟	**استاد :** کیا تمام طلبہ حاضر ہوئے؟
التلميذ :نَعَمْ! حَضَرُوا جَمِيعًا۔	**طالبعلم :** جی ہاں! سب حاضر ہوئے۔
الأستاذ :أَيْنَ سِجِلُّ الْحُضُورِ؟	**استاد :** حاضری کا رجسٹر کہاں ہے؟
التلميذ :هُوَ فِي الْمَكْتَبِ۔	**طالبعلم :** وہ دفتر میں ہے۔

تبادل السؤال والجوا ب

الأسْتاذ :يَا سَالِمُ! هَلْ حَضَّرْتَ الدَّرْسَ التَّالِي؟	**استاد :** سالم! کیا تم نے اگلا سبق تیار کیا؟
سالم :عَفْوًا... يَا أُسْتَاذِي! لَمْ أُحْضِرْ بِالضَّبْطِ.	**سالم :** معاف کیجیے، میرے استاد! میں نے بالکل تیار نہیں کیا۔
الأسْتاذ :لِمَاذَا لَمْ تُحْضِرْ؟	**استاد :** تم نے کیوں نہیں تیار کیا؟
سالم :لِأَنَّنِي أَخَذْتُ أَخِي إِلَى الْمُسْتَشْفَى، وَتَأَخَّرْتُ.	**سالم :** کیونکہ میں اپنے بھائی کو اسپتال لے کر گیا تھا، اور دیر ہوگئی۔
الأسْتاذ :مَنْ يَسْمَعُ الدَّرْسَ السَّابِقَ؟	**استاد :** تم میں سے کون اگلا سبق سنے گا؟
الطالب :أَنَا أَسْمَعُ الدَّرْسَ السَّابِقَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.	**طالبعلم :** ان شاء اللہ، میں اگلا سبق سناؤں گا۔
الأسْتاذ :يَا عُثْمَانُ! هَلْ ذَاكَرْتَ الدَّرْسَ السَّابِقَ؟	**استاد :** عثمان! کیا تم نے پچھلا سبق یاد کیا؟
عثمان :نَعَمْ! ذَاكَرْتُ الدَّرْسَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ.	**عثمان :** جی ہاں! میں نے سبق یاد کیا، الحمدللہ۔
الأسْتاذ :مَنْ لَمْ يَحْفَظْ الدَّرْسَ مِنْكُمْ؟	**استاد :** تم میں سے کس نے سبق نہیں یاد کیا؟
الطالب :عَفْوًا... يَا أُسْتَاذِي! لَمْ أَحْفَظْ الدَّرْسَ بِسَبَبِ الْكَسَلِ.	**طالبعلم :** معاف کیجیے، میرے استاد! میں نے سبق نہیں یاد کیا سستی کی وجہ سے۔
الأسْتاذ :لِمَاذَا تَتَكَاسَلُ عَنْ أَدَاءِ وَاجِبَاتِكَ؟	**استاد :** تم اپنے واجبات میں سستی کیوں کرتے ہو؟
الطالب :سَأَجْتَهِدُ فِي الدِّرَاسَةِ وَأَحْفَظُ الدَّرْسَ يَوْمِيًّا.	**طالبعلم :** میں پڑھائی میں محنت کروں گا اور روزانہ سبق یاد کروں گا۔

تبادل السؤال والجوا ب

عبد الله :لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ؟ **صبغة الله :**تَعَطَّلَتْ سَيَّارَتِي / تَأَخَّرَتِ الْحَافِلَةُ. **عبد الله :**لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ عَنْ مَوْعِدِ الْجَامِعَةِ؟ **صبغة الله :**لِأَنَّنِي اسْتَيْقَظْتُ مُتَأَخِّرًا. **عبد الله :**لِمَاذَا تَأَخَّرْتَ إِلَى هَذِهِ السَّاعَةِ؟ **صبغة الله :**فَقَدْ تَنَاوَلْتُ الْفُطُورَ بِوَقْتٍ مُتَأَخِّرٍ. **عبد الله :**مَا الَّذِي أَخَّرَكَ؟ **صبغة الله :**لَقَدْ أَصْبَحَ أَخِي مَرِيضًا، فَأَخَذْتُهُ إِلَى الطَّبِيبِ. **عبد الله :**مَا الَّذِي أَخَّرَكَ؟ **صبغة الله :**كُنْتُ مُتْعَبًا، فَاسْتَلْقَيْتُ لِكَيْ أَسْتَرِيحَ قَلِيلًا، فَغَلَبَنِي النَّوْمُ. **عبد الله :**هَلْ تَصِلُ مُتَأَخِّرًا يَوْمِيًّا؟ **صبغة الله :**لَا، أَصِلُ مُتَأَخِّرًا أَحْيَانًا.	**عبد الله :**تم کیوں دیر سے آئے؟ **صبغة الله :**میری گاڑی خراب ہوگئی تھی / بس دیر سے آئی تھی۔ **عبد الله :**تم جامعہ کے مقررہ وقت پر کیوں نہیں پہنچے؟ **صبغة الله :**کیونکہ میں دیر سے جاگ گیا تھا۔ **عبد الله :**تم اس وقت تک کیوں دیر سے آئے؟ **صبغة الله :**کیونکہ میں نے ناشتہ دیر سے کیا تھا۔ **عبد الله :**تمہیں کیا چیز تاخیر کا باعث بنی؟ **صبغة الله :**میرا بھائی بیمار ہو گیا تھا، اس لیے میں نے اسے ڈاکٹر کے پاس لے جایا۔ **عبد الله :**تمہیں کیا چیز تاخیر کا باعث بنی؟ **صبغة الله :**میں تھکا ہوا تھا، اس لیے کچھ وقت آرام کرنے کے لیے لیٹا تھا اور نیند غالب آگئی۔ **عبد الله :**کیا تم روزانہ دیر سے پہنچتے ہو؟ **صبغة الله :**نہیں، کبھی کبھار دیر سے پہنچتا ہوں۔

مفردات: پیشوں اور سواریوں کے متعلق مفردات انکو یاد کریں اور سابقہ سبق سے استفادہ کرتے ہوئے پریکٹس کریں

مُمَرِّضَةٌ —نرس (عورت) نَادِلٌ —ویٹر تَاجِرٌ —تاجر سَائِقٌ —ڈرائیور مُوَظَّفٌ —ملازم مُحَاسِبٌ —اکاؤنٹنٹ لَبَّانٌ —دودھ فروش مُحَاضِرٌ —لیکچرار خَبَّازٌ —نانبائی خُضَرِيٌّ —سبزی فروش فَاكِهَانِيٌّ —پھل فروش مَسْؤُولٌ —ذمہ دار خَيَّاطٌ —درزی طَبَّاخٌ —باورچی مُهَنْدِسٌ —انجینئر جَزَّارٌ —قصائی رَبَّةُ مَنْزِلٍ —گھریلو خاتون خَادِمٌ —خادم / نوکر	مُزَارِعٌ —کسان مُحَامٍ)مذکر / (مُحَامِيَةٌ (مونث) — وکیل بَقَّالٌ —کریانہ فروش مُتَجَوِّلٌ —پھریرا فروش حَدَّادٌ —لوہار نَجَّارٌ —بڑھئی سَبَّاكٌ —پلمبر مُتَقَاعِدٌ —ریٹائرڈ (سبک دوش) مُسَافِرٌ —مسافر الحَافِلَةُ الجَامِعِيَّةُ —یونیورسٹی بس مَحَطَّةُ القِطَارِ —ٹرین کا اسٹیشن الدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ —موٹر سائیکل الطَّائِرَةُ —ہوائی جہاز الحَافِلَةُ —بس قِطَارٌ —ٹرین سَيَّارَةُ الأُجْرَةِ —ٹیکسی سَيَّارَةُ الإِسْعَافِ —ایمبولینس سَيَّارَةُ الشُّرْطَةِ —پولیس کی گاڑی

"هات جملا تستعمل فيها لِئَلَّا، كما ترى في الأمثلة"

"ایسے جملے پیش کرو جن میں 'لِئَلَّا' استعمال ہو، جیسا کہ تم مثالوں میں دیکھ سکتے ہو۔

"اكل قليلا لئلا أسمن" "میں تھوڑا کھاتا ہوں تاکہ موٹا نہ ہوں۔" اس جیسے مزید 4 جملے درج ذیل ہیں۔ 1. **أمارس الرياضة لئلا أكون مريضًا** میں ورزش کرتا ہوں تاکہ بیمار نہ ہوں۔" 2. **أذاكر دروسي يوميًا لئلا أنساها** میں روزانہ اپنی پڑھائی کرتا ہوں تاکہ اسے نہ بھولوں۔" 3. **أنام مبكرًا لِئلّا أشعرَ بالتعب.** میں جلد سوتا ہوں تاکہ تھکاوٹ محسوس نہ کروں۔ 4. **أنفق في سبيل الله لِئلّا أكون بخيلًا.** میں اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہوں تاکہ بخیل نہ کہلاؤں۔	**أذاكر جيدًا لِئلا أرسب في الاختبار** "میں اچھے سے پڑھائی کرتا ہوں تاکہ امتحان میں فیل نہ ہوں۔" اس جیسے مزید 4 جملے یہ ہیں۔ 1. **أقرأ القرآن لِئلا أنسى** "میں قرآن پڑھتا ہوں تاکہ میں اسے نہ بھولوں۔" 2. **أقول الصدق لِئلّا أكون كاذبًا.** میں سچ بولتا ہوں تاکہ جھوٹا نہ بنوں۔ 3. **أصلي الصلاة لِئلّا أكون فاسقًا.** ترجمہ: میں نماز پڑھتا ہوں تاکہ گناہ گار نہ بنوں۔ 4. **أصوم رمضان لِئلّا أكون عاصيًا.** ترجمہ: میں رمضان کے روزے رکھتا ہوں تاکہ نافرمان نہ بنوں
ذَهَبْتُ إِلَى السُّوقِ لِأَشْتَرِيَ الْخَضْرَوَاتِ۔ میں سبزیاں خریدنے کے لیے بازار گیا۔ یہاں مزید 4 جملے پیش کیے جا رہے ہیں: 1. **ذَهَبْتُ إِلَى الْمَكْتَبَةِ لِأَقْرَأَ كِتَابًا۔** میں کتاب پڑھنے کے لیے کتب خانہ گیا۔ 2. **أَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ لِأَتَعَلَّمَ۔** میں علم حاصل کرنے کے لیے اسکول جاتا ہوں۔ 3. **أَكْتُبُ دَرْسِي لِأَنْجَحَ فِي الِاخْتِبَارِ۔** میں اپنا سبق لکھتا ہوں تاکہ امتحان میں کامیاب ہو جاؤں۔ 4. **أَذْهَبُ إِلَى الطَّبِيبِ لِأَشْتَفِيَ.** میں ڈاکٹر کے پاس جاتا ہوں تاکہ صحت یاب ہو جاؤں۔	**جَلَسْتُ عَلَى الْكُرْسِيِّ لِأَسْتَرِيحَ۔** میں کرسی پر بیٹھا تاکہ آرام کروں۔ ذیل میں مزید 4 جملے دیے جا رہے ہیں: 1. **أَكْتُبُ الدَّرْسَ لِأَحْفَظَهُ** میں سبق لکھتا ہوں تاکہ اسے یاد کر سکوں۔ 2 **أُصَلِّي لِأَرْضَى رَبِّي۔** میں نماز پڑھتا ہوں تاکہ اپنے رب کو راضی کروں۔ 3 **أَقْرَأُ الْقُرْآنَ لِأَنَالَ أَجْرًا.** میں قرآن پڑھتا ہوں تاکہ ثواب حاصل کروں۔ 4 **أَسْتَيْقِظُ مُبَكِّرًا لِأُصَلِّيَ الْفَجْرَ.** میں جلدی جاگتا ہوں تاکہ فجر کی نماز پڑھ سکوں۔

تبادل السؤال والجوا ب

عبد الله :مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَا عُمَرُ؟	**عبد الله :**اے عمر! تم اسکول کب جاتے ہو؟
عُمَرُ :أَذْهَبُ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحًا.	**عمر :**میں صبح آٹھ بجے اسکول جاتا ہوں۔
عبد الله :مَتَى تَرْجِعُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟	**عبد الله :**تم اسکول سے کب واپس آتے ہو؟
عُمَرُ :أَرْجِعُ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ عَصْرًا.	**عمر :**میں چار بجے شام کو واپس آتا ہوں۔
عبد الله :مَتَى تَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ؟	**عبد الله :**تم دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو؟
عُمَرُ :أَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ.	**عمر :**میں دوپہر کے بعد دو بجے کھانا کھاتا ہوں۔
عبد الله :مَتَى يَبْدَأُ الدَّرْسُ؟	**عبد الله :**سبق کب شروع ہوتا ہے؟
عُمَرُ :يَبْدَأُ الدَّرْسُ فِي السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ وَخَمْسِ دَقَائِقَ صَبَاحًا.	**عمر :**سبق صبح آٹھ بج کر پانچ منٹ پر شروع ہوتا ہے۔
عبد الله :مَتَى تَبْدَأُ الْاِسْتِرَاحَةُ؟	**عبد الله :**آرام کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟
عُمَرُ :تَبْدَأُ الْاِسْتِرَاحَةُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَالرُّبْعِ.	**عمر :**آرام کا وقت دس بج کر پندرہ منٹ پر شروع ہوتا ہے۔
عبد الله :مَتَى تَشْرَبُ الْقَهْوَةَ؟	**عبد الله :**تم قہوہ کب پیتے ہو؟
عُمَرُ :أَشْرَبُ الْقَهْوَةَ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَالثُّلُثِ.	**عمر :**میں قہوہ دس بج کر بیس منٹ پر پیتا ہوں۔
عبد الله :مَتَى تَنْتَهِي الْاِسْتِرَاحَةُ؟	**عبد الله :**آرام کب ختم ہوتی ہے؟
عُمَرُ :تَنْتَهِي الْاِسْتِرَاحَةُ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ وَالنِّصْفِ.	**عمر :**آرام دس بج کر تیس منٹ پر ختم ہوتی ہے۔
عبد الله :مَتَى دَخَلَ الطَّالِبُ الْفَصْلَ؟	**عبد الله :**طالب علم کلاس میں کب داخل ہوا؟
عُمَرُ :دَخَلَ الطَّالِبُ الْفَصْلَ فِي السَّاعَةِ الْحَادِيَةَ عَشْرَةَ إِلَّا رُبْعًا.	**عمر :**طالب علم پونے گیارہ بجے کلاس میں داخل ہوا

تبادل السؤال والجوا ب

عَبْدُ الله :مَتَى يَنْتَهِي الدَّرْسُ؟ **عُمَرُ :**يَنْتَهِي الدَّرْسُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ تَمَامًا. **عَبْدُ الله :**مَتَى تَصِلُ الْحَافِلَةُ؟ **عُمَرُ :**تَصِلُ الْحَافِلَةُ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ وَعَشْرِ دَقَائِقَ. **عَبْدُ الله :**مَتَى تَرْكَبُ الْحَافِلَةَ؟ **عُمَرُ :**أَرْكَبُ الْحَافِلَةَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ وَإِحْدَى عَشْرَةَ دَقِيقَةً. **عَبْدُ الله :**مَتَى تَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ؟ **عُمَرُ :**أَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ بَعْدَ الظُّهْرِ. **عَبْدُ الله :**مَتَى تَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ؟ **عُمَرُ :**أَتَنَاوَلُ الْغَدَاءَ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَخَمْسٍ وَعِشْرِينَ دَقِيقَةً. **عَبْدُ الله :**مَتَى يَرْجِعُ أَبُوكَ إِلَى الْبَيْتِ؟ **عُمَرُ :**يَرْجِعُ أَبِي إِلَى الْبَيْتِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ وَالنِّصْفِ وَخَمْسِ دَقَائِقَ.	عبد اللہ : سبق کب ختم ہوتا ہے؟ عمر : سبق بارہ بجے بالکل ختم ہوتا ہے۔ عبد اللہ : بس کب پہنچتی ہے؟ عمر : بس بارہ بج کر دس منٹ پر پہنچتی ہے۔ عبد اللہ : تم بس میں کب سوار ہوتے ہو؟ عمر : میں بارہ بج کر گیارہ منٹ پر بس میں سوار ہوتا ہوں۔ عبد اللہ : تم گھر کب واپس آتے ہو؟ عمر : میں ظہر کے بعد ایک بجے گھر واپس آتا ہوں۔ عبد اللہ : تم دوپہر کا کھانا کب کھاتے ہو؟ عمر : میں کھانے کو ایک بج کر پچیس منٹ پر کھاتا ہوں۔ عبد اللہ : تمھارے والد گھر کب واپس آتے ہیں؟ عمر : میرے والد ایک بج کر تیس منٹ اور پانچ منٹ بعد گھر آتے ہیں (یعنی 1:35 پر)۔

24 گھنٹوں میں جو جو ٹائم ہونا متوقع ہے ان تمام اوقات کی پریکٹس کریں اور لکھیں۔

1. **كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟**
السَّاعَةُ الآنَ الْوَاحِدَةُ تَمَامًا.
❖ اب کیاوقت ہو رہا ہے؟
❖ اب ایک بجے ہیں بالکل۔

2. **كَمِ السَّاعَةُ مِنْ فَضْلِكَ؟**
السَّاعَةُ الثَّانِيَةُ بِالضَّبْطِ.
❖ براہ کرم! وقت کیا ہوا ہے؟
❖ اب دو بجے ہیں بالکل ٹھیک۔

3. **هَلْ تَعْرِفُ كَمِ السَّاعَةُ؟**
السَّاعَةُ الآنَ الثَّالِثَةُ وَخَمْسُ دَقَائِقَ.
❖ کیا تم جانتے ہو کہ اب کیا وقت ہے؟
❖ اب تین بج کر پانچ منٹ ہوئے ہیں۔

4. **هَلْ تَعْرِفِينَ كَمِ السَّاعَةُ**
السَّاعَةُ الرَّابِعَةُ وَسِتُّ دَقَائِقَ.
❖ کیا تم (لڑکی) جانتی ہو کہ اب کیا وقت ہے؟
❖ اب چار بج کر چھ منٹ ہوئے ہیں۔

5. **هَلْ تَعْرِفُ كَمِ السَّاعَةُ؟**
السَّاعَةُ الْخَامِسَةُ وَسَبْعُ دَقَائِقَ.
❖ کیا تم جانتے ہو کہ اب کیا وقت ہے؟
❖ اب پانچ بج کر سات منٹ ہوئے ہیں۔

6. **هَلْ تَعْرِفِينَ كَمِ السَّاعَةُ؟**
السَّاعَةُ السَّادِسَةُ وَثَانِيَةُ دَقِيقَةٍ.
❖ کیا تم (لڑکی) جانتی ہو کہ اب کیا وقت ہے؟
❖ اب چھ بج کر دو منٹ ہوئے ہیں۔

1. **كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟**
السَّاعَةُ الآنَ السَّابِعَةُ وَالرُّبْعُ.
❖ اب کیاوقت ہو رہا ہے؟
❖ اب سات بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

2. **كَمِ السَّاعَةُ مِنْ فَضْلِكَ؟**
السَّاعَةُ الثَّامِنَةُ وَخَمْسَ عَشْرَةَ دَقِيقَةً.
❖ براہ کرم! وقت کیا ہوا ہے؟
❖ اب آٹھ بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

3. **كَمِ السَّاعَةُ؟**
السَّاعَةُ التَّاسِعَةُ وَالرُّبْعُ.
❖ کیا وقت ہوا ہے؟
❖ اب نو بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

4. **كَمِ السَّاعَةُ مِنْ فَضْلِكَ؟**
السَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَخَمْسَ عَشْرَةَ دَقِيقَةً.
❖ براہ کرم! وقت کیا ہوا ہے؟
❖ اب دس بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

5. **كَمِ السَّاعَةُ الآنَ؟**
السَّاعَةُ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالرُّبْعُ.
❖ اب کیاوقت ہو رہا ہے؟
❖ اب گیارہ بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

6. **كَمِ السَّاعَةُ مِنْ فَضْلِكَ؟**
السَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ دَقِيقَةً.
❖ براہ کرم! وقت کیا ہوا ہے؟
❖ اب بارہ بج کر پندرہ منٹ ہوئے ہیں۔

تبادل السؤال والجوا ب

مکالمہ

حسن :كَمْ سَاعَةً فِي اليَوْمِ؟ **سالم** :فِي اليَوْمِ أَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ سَاعَةً. **حسن** :كَمْ دَقِيقَةً فِي السَّاعَةِ؟ **سالم** :فِي السَّاعَةِ سِتُّونَ دَقِيقَةً **حسن** :كَمْ ثَانِيَةً فِي الدَّقِيقَةِ؟ **سالم** :فِي الدَّقِيقَةِ سِتُّونَ ثَانِيَةً. **حسن** :كَمْ يَوْمًا فِي الأُسْبُوعِ؟ **سالم** :فِي الأُسْبُوعِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ. السَّبْتُ، الأَحَدُ، الإِثْنَيْنِ، الثَّلَاثَاءُ، الأَرْبِعَاءُ، الْخَمِيسُ، الْجُمُعَةُ. **حسن** :اليَوْمَ هُوَ الْجُمُعَةُ. أَمْسِ كَانَ الْخَمِيسُ. أَوَّلَ أَمْسِ كَانَ الْأَرْبِعَاءُ. غَدًا سَيَكُونُ السَّبْتُ. بَعْدَ غَدٍ سَيَكُونُ الأَحَدُ. **حسن** :كَمْ شَهْرًا فِي السَّنَةِ الْمِلَادِيَّةِ؟ **سالم** :فِي السَّنَةِ إِثْنَا عَشَرَ شَهْرًا.	**حسن** :آج کل کتنے گھنٹے ہیں؟ **سالم** :آج کل بیس وچار گھنٹے ہیں۔ **حسن** :ایک گھنٹے میں کتنے منٹ ہوتے ہیں؟ **سالم** :ایک گھنٹے میں ساٹھ منٹ ہوتے ہیں۔ **حسن** :ایک منٹ میں کتنے سیکنڈ ہوتے ہیں؟ **سالم** :ایک منٹ میں ساٹھ سیکنڈ ہوتے ہیں۔ **حسن** :ایک ہفتے میں کتنے دن ہوتے ہیں؟ **سالم** :ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں: ہفتہ، اتوار، پیر، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ۔ **حسن** :آج جمعہ ہے۔ کل جمعرات تھا۔ پچھلے دن بدھ تھا۔ کل ہفتہ ہو گا۔ اس کے بعد اتوار ہو گا۔ **حسن** :سال میں کتنے مہینے ہوتے ہیں؟ **سالم** :سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

عربی میں مہینوں کے نام

عربی مہینوں کے نام درج ذیل ہیں:

(**يَنَايِرُ**)جنوری(**فِبْرَايِرُ**)فروری(**مَارِسُ**)مارچ(**أَبْرِيلُ**)اپریل

(**مَايُو**)مئی(**يُونِيُو**)جون(**يُولِيُو**)جولائی(**أُغُسْطُسُ**)اگست

(**سِبْتَمْبَرُ**)ستمبر(**أُكْتُوبَرُ**)اکتوبر(**نُوفَمْبَرُ**)نومبر(**دِيسَمْبَرُ**)دسمبر

تبادل السؤال والجوا ب

مکالمہ

1مَتَى تُصَلِّي الفَجْرَ جَمَاعَةً؟	1 آپ فجر کی نماز باجماعت کب ادا کرتے ہیں؟
2مَتَى تُصَلِّيْنَ الفَجْرَ؟	2 (عورت سے) تم فجر کی نماز کب پڑھتی ہو؟
3مَتَى تُقَامُ صَلَاةُ الفَجْرِ جَمَاعَةً؟	3 فجر کی نماز باجماعت کب قائم کی جاتی ہے؟
4مَتَى تُصَلِّي الظُّهْرَ؟	4 آپ ظہر کی نماز کب پڑھتے ہیں؟
5مَتَى تُصَلِّيْنَ الظُّهْرَ؟	5 (عورت سے) تم ظہر کی نماز کب پڑھتی ہو؟
6مَتَى تُقَامُ صَلَاةُ الظُّهْرِ جَمَاعَةً؟	6 ظہر کی نماز باجماعت کب قائم کی جاتی ہے؟
7مَتَى تُؤَدِّي صَلَاةَ العَصْرِ؟	7 آپ عصر کی نماز کب ادا کرتے ہیں؟
8مَا مَوْعِدُ صَلَاةِ العَصْرِ جَمَاعَةً؟	8 عصر کی نماز باجماعت کا وقت کیا ہے؟
9مَتَى تُصَلِّي المَغْرِبَ؟	9 آپ مغرب کی نماز کب پڑھتے ہیں؟
10مَتَى تُصَلِّيْنَ المَغْرِبَ؟	10 (عورت سے) تم مغرب کی نماز کب پڑھتی ہو؟
11مَتَى تَكُونُ صَلَاةُ المَغْرِبِ جَمَاعَةً؟	11 مغرب کی نماز باجماعت کب ہوتی ہے؟
12مَتَى يَبْدَأُ وَقْتُ صَلَاةِ العِشَاءِ؟	12 عشاء کی نماز کا وقت کب شروع ہوتا ہے؟
13مَتَى يَنْتَهِي وَقْتُ صَلَاةِ المَغْرِبِ؟	13 مغرب کی نماز کا وقت کب ختم ہوتا ہے؟
14مَا مَوْعِدُ صَلَاةِ العِشَاءِ اليَوْمَ؟	14 آج عشاء کی نماز کا وقت کیا ہے؟
15مَتَى صَلَّيْتَ الفَجْرَ؟	15 آپ نے فجر کی نماز کب پڑھی؟
16مَتَى صَلَّيْتِ الفَجْرَ؟	16 (عورت سے) تم نے فجر کی نماز کب پڑھی؟
17مَتَى تُصَلِّينَ صَلَاةَ الضُّحَى؟	17 (عورت سے) تم چاشت کی نماز کب پڑھتی ہو؟
18مَتَى تُصَلِّي صَلَاةَ الجُمُعَةِ؟	18 آپ جمعہ کی نماز کب ادا کرتے ہیں؟

تبادل السؤال والجوا ب

1ما مَواعِيدُ عَمَلِ الطَّبِيبِ مِنْ فَضْلِكَ؟ ـــــبرائے مہربانی، ڈاکٹر کے کام کے اوقات کیا ہیں؟	يَعْمَلُ الطَّبِيبُ مِنَ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ عَشْرَةَ ظُهْرًا إِلَى الرَّابِعَةِ عَصْرًا۔ ۔ ڈاکٹر دوپہر بارہ بجے سے لے کر چار بجے شام تک کام کرتا ہے۔
2ما مَواعِيدُ عَمَلِكَ؟ ـــــآپ کے کام کے اوقات کیا ہیں؟	أَعْمَلُ مِنَ السَّاعَةِ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ ظُهْرًا إِلَى الرَّابِعَةِ وَالنِّصْفِ مَسَاءً۔ ۔ میں گیارہ بجے دوپہر سے لے کر ساڑھے چار بجے شام تک کام کرتا ہوں۔
3ما هِيَ سَاعَاتُ دَوَامِ العَمَلِ؟ ۔ کام کے اوقاتِ کار کیا ہیں؟	دَوَامِي مِنَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ صَبَاحًا حَتَّى الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ وَالثُّلُثِ ظُهْرًا۔ ۔ میرا اوقاتِ کار صبح آٹھ بجے سے دوپہر بارہ بج کر بیس منٹ تک ہے۔
4ما مَوْعِدُ إِقْلَاعِ الطَّائِرَةِ؟ ـــــجہاز کب روانہ ہو گا؟	السَّاعَةُ الثَّانِيَةَ عَشْرَةَ إِلَّا خَمْسَ دَقَائِقَ۔ ۔ بارہ بجنے میں پانچ منٹ باقی ہیں۔
5مَتَى تَفْتَحُ المَدْرَسَةُ؟ ـــــاسکول کب کھلتا ہے؟	تَفْتَحُ المَدْرَسَةُ الثَّامِنَةَ وَعَشْرَ دَقَائِقَ صَبَاحًا۔ ـــــاسکول صبح آٹھ بج کر دس منٹ پر کھلتا ہے۔
6مَتَى يُغَادِرُ القِطَارُ؟ ۔ ٹرین کب روانہ ہوتی ہے؟	يُغَادِرُ القِطَارُ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ وَالنِّصْفَ بَعْدَ مُنْتَصَفِ اللَّيْلِ۔ ۔ ٹرین آدھی رات کے بعد ساڑھے گیارہ بجے روانہ ہوتی ہے۔
7مَتَى عُطْلَةُ مُنْتَصَفِ العَامِ الدِّرَاسِيِّ؟ ـــــتعلیمی سال کے وسط کی چھٹی کب ہے؟	فِي شَهْرَيْ يَنَايِرَ وَفِبْرَايِرَ۔ ۔ جنوری اور فروری کے مہینوں میں۔
8مَتَى تَبْدَأُ الإِجَازَةُ السَّنَوِيَّةُ؟ ـــــسالانہ تعطیل کب شروع ہوتی ہے؟	تَبْدَأُ فِي أَوَاخِرِ شَهْرِ مَايُو۔ ۔ مئی کے آخر میں شروع ہوتی ہے۔
9كَمْ شَهْرًا عُطْلَةُ نِهَايَةِ العَامِ الدِّرَاسِيِّ؟ ـــــتعلیمی سال کے آخر کی چھٹی کتنے مہینے کی ہوتی ہے؟	العُطْلَةُ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ: يُونْيُو، وَيُولْيُو، وَأَغُسْطُس۔ ۔ تعطیل تین مہینے کی ہے: جون، جولائی اور اگست۔
10مَتَى يَبْدَأُ العَامُ الدِّرَاسِيُّ؟ ـــــنیا تعلیمی سال کب شروع ہوتا ہے؟	يَبْدَأُ فِي مُنْتَصَفِ شَهْرِ سِبْتَمْبَرَ۔ ۔ یہ ستمبر کے وسط میں شروع ہوتا ہے۔
11مَتَى يَكُونُ اخْتِبَارُ نِصْفِ السَّنَةِ؟ ـــــنصف سالانہ امتحان کب ہوتا ہے؟	يَكُونُ فِي أَوَائِلِ شَهْرِ يُولْيُو۔ ۔ یہ جولائی کے شروع میں ہوتا ہے۔
12مَتَى يَبْدَأُ الِامْتِحَانُ السَّنَوِيُّ؟ ـــــسالانہ امتحان کب شروع ہوتا ہے؟	يَبْدَأُ فِي أَوَاخِرِ شَهْرِ يُونْيُو۔ ۔ یہ جون کے آخر میں شروع ہوتا ہے۔
13مَتَى يَبْدَأُ فَصْلُ الرَّبِيعِ؟ ـــــبہار کا موسم کب شروع ہوتا ہے؟	يَبْدَأُ الرَّبِيعُ فِي أَوَاخِرِ شَهْرِ مَارِسَ۔ ۔ بہار کا موسم مارچ کے آخر میں شروع ہوتا ہے۔
14مَتَى وُلِدَ أَخُوكَ الأَصْغَرُ؟ ـــــآپ کا چھوٹا بھائی کب پیدا ہوا؟	وُلِدَ أَخِي فِي أَوَائِلِ شَهْرِ إِبْرِيلَ۔ ۔ میرا بھائی اپریل کے شروع میں پیدا ہوا۔
15مَتَى وُلِدَ عَلِيٌّ؟ ـــعلی کب پیدا ہوا؟	وُلِدَ عَلِيٌّ فِي بَدَايَةِ شَهْرِ نُوفَمْبَرَ۔ ـــــعلی نومبر کے شروع میں پیدا ہوا۔
16مَتَى تُسَافِرُ إِلَى بَلَدِكَ؟ ـــــآپ اپنے ملک کب سفر کریں گے؟	أُسَافِرُ فِي نِهَايَةِ دِيسَمْبَرَ۔ ـــــمیں دسمبر کے آخر میں سفر کرتا ہوں۔

تبادل السؤال والجوا ب

مکالمه

ما هُوَ تَارِيخُ مِيلَادِكَ؟ ـــتمہاری تاریخ پیدائش کیا ہے؟	**اليَوْمُ الأَوَّلُ مِنْ شَهْرِ يَنَايِرَ،** **سَنَةُ أَلْفٍ وَتِسْعِ مِئَةٍ وَتِسْعٍ وَتِسْعِينَ مِيلَادِيًّا.** یکم جنوری، سن 1999 عیسوی۔
مَتَى حَفْلُ زِفَافِكَ؟ ۔ تمہاری شادی کی تقریب کب ہے؟	**حَفْلُ زِفَافِي فِي الثَّانِي مِنْ شَهْرِ فِبْرَايِرَ.** ـــمیری شادی کی تقریب فروری کی دو تاریخ کو ہے۔
مَتَى وُلِدْتَ؟ ۔ تم کب پیدا ہوئے؟	**وُلِدْتُ فِي اليَوْمِ الثَّالِثِ مِنْ شَهْرِ مَارِسَ.** ـــمیں تین مارچ کو پیدا ہوا۔
مَتَى وُلِدَ ابْنُكَ؟ ۔ تمہارا بیٹا کب پیدا ہوا؟	**وُلِدَ ابْنِي فِي الرَّابِعِ مِنْ شَهْرِ إِبْرِيلَ،** **سَنَةَ أَلْفٍ وَتِسْعِ مِئَةٍ وَسِتَّةٍ وَتِسْعِينَ.** ـــمیرا بیٹا چار اپریل انیس سو چھیانوے میں پیدا ہوا۔
مَتَى تَفْتَحُ المَدَارِسُ؟ ـــاسکول کب کھلتے ہیں؟	**تَفْتَحُ المَدَارِسُ فِي العَاشِرِ مِنْ شَهْرِ مَايُو،** **سَنَةَ أَلْفَيْنِ وَخَمْسٍ.** ـــاسکول دسویں مئی، سن 2005 کو کھلے تھے۔
مَتَى تَبْدَأُ مَشْرُوعَكَ الخَاصَّ؟ ـــتم اپنا ذاتی منصوبہ کب شروع کروگے؟	**أَبْدَأُ مَشْرُوعِي فِي الحَادِيَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ يُونْيُو.** ۔ میں اپنا منصوبہ گیارہ جون کو شروع کرتا ہوں۔
مَتَى يَكُونُ عِيدُ الفِطْرِ؟ ـــعید الفطر کب ہوتی ہے؟	**يَكُونُ عِيدُ الفِطْرِ فِي اليَوْمِ الثَّانِي عَشَرَ مِنْ شَهْرِ يُولْيُو.** ۔ عید الفطر بارہ جولائی کو ہے۔
مَتَى يَكُونُ عِيدُ الأَضْحَى؟ ـــعید الاضحی کب ہوتی ہے؟	**عِيدُ الأَضْحَى فِي الثَّالِثَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ أَغُسْطُسَ.** ۔ عید الاضحی تیرہ اگست کو ہے۔
مَتَى تَكُونُ المُشَاوَرَةُ؟ ـــمشورہ کب ہوگا؟	**تَكُونُ المُشَاوَرَةُ فِي اليَوْمِ التَّاسِعَ عَشَرَ مِنْ شَهْرِ سِبْتَمْبَرَ.** ۔ مشورہ انیس ستمبر کو ہوگا۔
مَتَى تَكُونُ العُطْلَةُ؟ ـــچھٹی کب ہوگی؟	**تَكُونُ العُطْلَةُ فِي اليَوْمِ العِشْرِينَ مِنْ شَهْرِ أُكْتُوبَرَ.** ۔ چھٹی بیس اکتوبر کو ہوگی۔
مَتَى يَبْدَأُ الاِخْتِبَارُ النِّهَائِيُّ؟ ـــحتمی امتحان کب شروع ہوتا ہے؟	**يَبْدَأُ الاِخْتِبَارُ النِّهَائِيُّ فِي الحَادِي وَالثَّلَاثِينَ مِنْ شَهْرِ دِيسَمْبَرَ.** ۔ حتمی امتحان اکتیس دسمبر کو شروع ہوگا۔
مَا هُوَ تَارِيخُ اليَوْمِ؟ ـــآج کی تاریخ کیا ہے؟	**تَارِيخُ اليَوْمِ: الخَامِسُ وَالعِشْرُونَ مِنْ شَهْرِ نُوفَمْبَرَ.** ۔ آج کی تاریخ پچیس نومبر ہے۔

اردو اور عربی میں گنتی اسے اچھے سے یاد کریں اور استعمال کریں

وَاحِدٌ، 2. إِثْنَانِ، 3. ثَلاَثَةٌ، 4. أَرْبَعَةٌ، 5. خَمْسَةٌ، 6. سِتَّةٌ، 7. سَبْعَةٌ، 8. ثَمَانِيَةٌ، 9. تِسْعَةٌ، 10. عَشَرَةٌ،
11. أَحَدَ عَشَرَ، 12. إِثْنَا عَشَرَ، 13. ثَلاَثَةَ عَشَرَ، 14. أَرْبَعَةَ عَشَرَ، 15. خَمْسَةَ عَشَرَ، 16. سِتَّةَ عَشَرَ،
17. سَبْعَةَ عَشَرَ، 18. ثَمَانِيَةَ عَشَرَ، 19. تِسْعَةَ عَشَرَ، 20. عِشْرُونَ،
21. وَاحِدٌ وَعِشْرُونَ، 22. إِثْنَانِ وَعِشْرُونَ، 23. ثَلاَثَةٌ وَعِشْرُونَ، 24. أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُونَ،
25. خَمْسَةٌ وَعِشْرُونَ، 26. سِتَّةٌ وَعِشْرُونَ، 27. سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ، 28. ثَمَانِيَةٌ وَعِشْرُونَ،
29. تِسْعَةٌ وَعِشْرُونَ، 30. ثَلاَثُونَ، 31. وَاحِدٌ وَثَلاَثُونَ، 32. إِثْنَانِ وَثَلاَثُونَ، 33. ثَلاَثَةٌ وَثَلاَثُونَ،
34. أَرْبَعَةٌ وَثَلاَثُونَ، 35. خَمْسَةٌ وَثَلاَثُونَ، 36. سِتَّةٌ وَثَلاَثُونَ، 37. سَبْعَةٌ وَثَلاَثُونَ، 38. ثَمَانِيَةٌ وَثَلاَثُونَ،
39. تِسْعَةٌ وَثَلاَثُونَ، 40. أَرْبَعُونَ،
41. وَاحِدٌ وَأَرْبَعُونَ، 42. إِثْنَانِ وَأَرْبَعُونَ، 43. ثَلاَثَةٌ وَأَرْبَعُونَ، 44. أَرْبَعَةٌ وَأَرْبَعُونَ، 45. خَمْسَةٌ وَأَرْبَعُونَ،
46. سِتَّةٌ وَأَرْبَعُونَ، 47. سَبْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ، 48. ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ، 49. تِسْعَةٌ وَأَرْبَعُونَ، 50. خَمْسُونَ،
51. وَاحِدٌ وَخَمْسُونَ، 52. إِثْنَانِ وَخَمْسُونَ، 53. ثَلاَثَةٌ وَخَمْسُونَ، 54. أَرْبَعَةٌ وَخَمْسُونَ،
55. خَمْسَةٌ وَخَمْسُونَ، 56. سِتَّةٌ وَخَمْسُونَ، 57. سَبْعَةٌ وَخَمْسُونَ، 58. ثَمَانِيَةٌ وَخَمْسُونَ،
59. تِسْعَةٌ وَخَمْسُونَ، 60. سِتُّونَ،
61. وَاحِدٌ وَسِتُّونَ، 62. إِثْنَانِ وَسِتُّونَ، 63. ثَلاَثَةٌ وَسِتُّونَ، 64. أَرْبَعَةٌ وَسِتُّونَ، 65. خَمْسَةٌ وَسِتُّونَ،
66. سِتَّةٌ وَسِتُّونَ، 67. سَبْعَةٌ وَسِتُّونَ، 68. ثَمَانِيَةٌ وَسِتُّونَ، 69. تِسْعَةٌ وَسِتُّونَ، 70. سَبْعُونَ،
71. وَاحِدٌ وَسَبْعُونَ، 72. إِثْنَانِ وَسَبْعُونَ، 73. ثَلاَثَةٌ وَسَبْعُونَ، 74. أَرْبَعَةٌ وَسَبْعُونَ،
75. خَمْسَةٌ وَسَبْعُونَ، 76. سِتَّةٌ وَسَبْعُونَ، 77. سَبْعَةٌ وَسَبْعُونَ، 78. ثَمَانِيَةٌ وَسَبْعُونَ،
79. تِسْعَةٌ وَسَبْعُونَ، 80. ثَمَانُونَ،
81. وَاحِدٌ وَثَمَانُونَ، 82. إِثْنَانِ وَثَمَانُونَ، 83. ثَلاَثَةٌ وَثَمَانُونَ، 84. أَرْبَعَةٌ وَثَمَانُونَ، 85. خَمْسَةٌ وَثَمَانُونَ،
86. سِتَّةٌ وَثَمَانُونَ، 87. سَبْعَةٌ وَثَمَانُونَ، 88. ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانُونَ، 89. تِسْعَةٌ وَثَمَانُونَ، 90. تِسْعُونَ،
91. وَاحِدٌ وَتِسْعُونَ، 92. إِثْنَانِ وَتِسْعُونَ، 93. ثَلاَثَةٌ وَتِسْعُونَ، 94. أَرْبَعَةٌ وَتِسْعُونَ،
95. خَمْسَةٌ وَتِسْعُونَ، 96. سِتَّةٌ وَتِسْعُونَ، 97. سَبْعَةٌ وَتِسْعُونَ، 98. ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ،
99. تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ، 100. مِئَةٌ۔
200مِئَتَانِ،300 ثَلاَثُ مِئَةٍ، 400أَرْبَعُ مِئَةٍ، 500خَمْسُ مِئَةٍ، 600سِتُّ مِئَةٍ، 700 سَبْعُ مِئَةٍ،
800ثَمَانِ مِئَةٍ، 900 تِسْعُمِئَةٍ، 1000أَلْفٌ۔
مِئَةُ أَلْفٍ =ایک لاکھ، عَشَرَةُ مَلَايِيْنَ =ایک کروڑ ، مِلْيَارٌ =ایک ارب

جمل متداوله حَوْلَ (قَوَافِلِ المَدِينَةِ)الرِّحْلَاتِ الدَّعَوِيَّةِ

مدنی قافلہ / تبلیغی سفر کے متعلق عام بولے جانے والے جملے

الجزءالاول

➤هَلْ خَرَجْتَ فِي الرِّحْلَةِ الدَّعَوِيَّةِ (قَافِلَةِ المَدِينَةِ) لِلطُّلَّابِ؟

کیا آپ طلبہ کے تبلیغی سفر (مدنی قافلہ) میں نکلے تھے؟

➤طَبْعًا خَرَجْتُ، وَهَلْ يُمْكِنُ أَنْ أَتَخَلَّفَ؟! وَأَنْتَ؟

یقیناً نکلا تھا، اور کیا میں پیچھے رہ سکتا ہوں؟ اور آپ؟

➤وَأَنَا كَذَلِكَ، فَقَدْ وُفِّقْتُ لِلْخُرُوجِ مَعَ أَبْنَاءِ مَرْكَزِ الدَّعْوَةِ الإِسْلَامِيَّةِ.

میں بھی نکلا تھا، مجھے دعوتِ اسلامی کے مرکز کے اسلامی بھائیوں کے ساتھ نکلنے کی توفیق ملی۔

➤تَذْكُرُ إِلَى أَيَّةِ نَاحِيَةٍ مِنْ نَوَاحِي المَدِينَةِ قَدْ أُرْسِلْتُمْ؟

کیا آپ کو یاد ہے کہ شہر کے کس علاقے میں آپ کو بھیجا گیا تھا؟

➤لَقَدْ بُعِثْنَا إِلَى مَسْجِدِ...... الوَاقِعِ فِي مَنْطِقَةِ...... وَأَنْتُمْ؟

ہمیں مسجد...... میں بھیجا گیا تھا جو علاقے...... میں واقع ہے۔ اور آپ لوگ؟

➤أَمَّا نَحْنُ فَقَدْ وُفِّقْنَا إِلَى مَسْجِدِ...... بِالقَرْيَةِ التَّابِعَةِ لِمَدِينَةِ......

رہی ہماری بات، تو ہمیں مسجد...... میں بھیجا گیا تھا جو...... شہر کے ایک گاؤں میں واقع ہے۔

➤جَيِّدٌ، وَمَنْ كَانَ الأَمِيرُ؟

اچھا، اور امیر کون تھے؟

➤قَدْ أَمَرْتُ فِي قَافِلَةِ المَدِينَةِ...... الَّتِي أَمِيرُهَا كَانَ........

میں نے...... قافلہ میں امیری کی ذمہ داری ادا کی، جس کے امیر تھے........

➤أَتَسَاءَلُ: هَلْ سَبَقَ لَكَ أَنْ خَرَجْتَ فِي رِحْلَةٍ دَعَوِيَّةٍ يَوْمًا مَّا؟

میں پوچھنا چاہتا ہوں، کیا آپ کبھی کسی تبلیغی سفر میں نکلے ہیں؟

➤نَعَمْ! خَرَجْتُ ذَاتَ مَرَّةٍ ثَلَاثِينَ يَوْمًا، وَأَنْتَ؟

جی ہاں! ایک بار میں 30 دن کے لیے نکلا تھا، اور آپ؟

➤لَمْ يَسْبِقْ لِي أَنْ خَرَجْتُ فِي أَيَّةِ رِحْلَةٍ دَعَوِيَّةٍ، وَلَوْ مَرَّةً.

میں آج تک کبھی کسی تبلیغی سفر میں نہیں نکلا، حتیٰ کہ ایک بار بھی نہیں۔

جمل متداوله حَوْلَ (قَوَافِلِ المَدِينَةِ)الرِّحْلَاتِ الدَّعَوِيَّةِ

الجزءالثانی

◄سُبْحَانَ اللهِ! هَلْ كُلِّفْتَ بِالْوَعْظِ فِي رِحْلَتِكَ هَذِهِ؟

سبحان اللہ! کیا آپ کو اس سفر میں وعظ (درس) کی ذمہ داری سونپی گئی تھی؟

◄نَعَمْ! كُلِّفْتُ بِالْوَعْظِ، وَحَاوَلْتُ أَنْ أَتَفَلَّتَ، وَلَكِنْ بِلا جَدْوَى.

جی ہاں! مجھے وعظ (درس) کی ذمہ داری دی گئی تھی، میں بچنے کی کوشش کرتا رہا، لیکن فائدہ نہ ہوا۔

◄كَيْفَ كَانَ مَشْعُورُكَ آنَذَاك؟

اس وقت آپ کا احساس کیسا تھا؟

◄لَقَدْ تَوَتَّرْتُ كَثِيرًا قَبْلَ بَدْءِ الْوَعْظِ، وَلَكِنْ سُرْعَانَ مَا شَرَحَ اللهُ صَدْرِي وَأَطْلَقَ لِسَانِي.

وعظ (درس) سے پہلے مجھے سخت گھبراہٹ تھی، لیکن جلد ہی اللہ تعالیٰ نے میرا سینہ کھول دیا اور میری زبان کو روانی عطا فرمائی۔

◄عَجَبًا! مَا هِيَ اِنْطِبَاعَاتُكَ حَوْلَ هَذِهِ الرِّحْلَةِ؟

واہ! اس سفر کے بارے میں آپ کے کیا تاثرات ہیں؟

◄الحَمْدُ للهِ! لَقَدْ تَزَايَدَ إِيمَانِي فِي هَذِهِ الرِّحْلَةِ، وَعَزَّتْ نَفْسِي وَارْتَفَعَتْ.

الحمد للہ! اس سفر میں میرا ایمان بڑھا، میرے اندر خود اعتمادی آئی اور مقام بلند ہوا۔

◄مَاذَا عَنِ الْفِكْرِ وَالْمَقْصِدِ اللَّذَيْنِ اكْتَسَبْتَهُمَا أَثْنَاءَ السَّفَرِ؟

اس سفر کے دوران آپ نے کیا نظریہ اور مقصد حاصل کیا؟

◄سَأُلَازِمُ هَذَا الْفِكْرَ وَأَتَشَبَّثُ بِهِ مَا دُمْتُ حَيًّا، أَلَا وَهُوَ: عَلَيَّ مُحَاوَلَةُ إِصْلَاحِ نَفْسِي وَجَمِيعِ النَّاسِ فِي الْعَالَمِ، إِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ.

میں اس نظریے پر ہمیشہ قائم رہوں گا جب تک زندہ ہوں: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے، ان شاء اللہ۔

◄وَعَلَى مَاذَا صَمَّمْتَ بَعْدَ مَرْجِعِكَ مِنْ هَذِهِ الرِّحْلَةِ؟

اس سفر سے واپسی کے بعد آپ نے کیا عزم کیا ہے؟

◄صَمَّمْتُ عَلَى أَنْ أَجْعَلَ مَقْصِدَ وُجُودِي عَلَى هَذِهِ الْبَسِيطَةِ إِقَامَةَ الدِّينِ فِيَّ وَفِي مُجْتَمَعِي.

میں نے یہ پکا ارادہ کیا ہے کہ میری زندگی کا مقصد یہی ہو کہ میں اپنے اندر اور اپنے معاشرے میں دین کو قائم کر سکوں۔

◄زَادَكَ اللهُ حِرْصًا، وَثَبَّتَكَ عَلَى مَا عَزَمْتَ عَلَيْهِ حَتَّى تَلْقَاهُ. ـ ◄لَكَ مِثْلُ مَا قُلْتَ، جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا.

اللہ آپ کو دین کی لگن میں اور بڑھائے اور آپ کو اس عزم پر ثابت قدم رکھے جب تک آپ اُس سے ملاقات نہ کریں آپ کو بھی وہی اجر ملے، اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

حِوارٌ بَيْنَ الطَّبِيبِ وَالْمَرِيْضِ

ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ

➢ **الطَّبِيبُ** :الضَّغْطُ مُرْتَفِعٌ، وَالسُّكَّرُ أَيْضًا. مَاذَا حَدَثَ؟

ڈاکٹر :بلڈ پریشر بھی زیادہ ہے، اور شوگر بھی۔ کیا ہوا؟

•**الْمَرِيضُ** :تَنَاوَلْتُ دَوَاءَ الضَّغْطِ، وَدَاءَ السُّكَّرِي.

مریض :میں نے بلڈ پریشر اور شوگر کی دوالی تھی۔

➢ **الطَّبِيبُ** :أَعْتَقِدُ أَنَّكَ لَا تَتَّبِعُ النِّظَامَ.

ڈاکٹر :میرا خیال ہے کہ آپ نظام (پرہیز / ڈائٹ) کی پابندی نہیں کرتے۔

•**الْمَرِيضُ** :هَذَا صَحِيحٌ، فَقَدْ تَنَاوَلْتُ كَثِيرًا مِنَ السُّكَّرِيَّاتِ وَالدُّهُونِ وَالنَّشَوِيَّاتِ.

مریض :یہ درست ہے، میں نے بہت زیادہ میٹھا، چکنائی اور نشاستہ دار چیزیں کھالیں۔

➢ **الطَّبِيبُ** :وَأَعْتَقِدُ أَنَّكَ لَا تُمَارِسُ الرِّيَاضَةَ أَيْضًا.

ڈاکٹر :اور میرا خیال ہے کہ آپ ورزش بھی نہیں کرتے۔

•**الْمَرِيضُ** :مَاذَا أَفْعَلُ يَا دُكْتُور؟

مریض :میں کیا کروں، ڈاکٹر صاحب؟

➢ **الطَّبِيبُ** :اتَّبِعِ النِّظَامَ، وَمَارِسِ الرِّيَاضَةَ، وَتَنَاوَلِ الدَّوَاءَ، وَقَابِلْنِي بَعْدَ شَهْرٍ.

ڈاکٹر :نظامِ غذائی کی پابندی کریں، ورزش کریں، دوا لیتے رہیں اور ایک ماہ بعد مجھ سے ملاقات کریں۔

ایک مہینے بعد مریض ڈاکٹر سے ملاقات کرتا ہے

➢ **الطَّبِيبُ** :الضَّغْطُ عَادِيٌّ، وَكَذَلِكَ السُّكَّرُ، مَا شَاءَ اللهُ! مَاذَا فَعَلْتَ؟

ڈاکٹر :بلڈ پریشر اور شوگر دونوں نارمل ہیں، ماشاء اللہ! آپ نے کیا کیا؟

•**الْمَرِيضُ** :اتَّبَعْتُ النِّظَامَ، وَمَارَسْتُ الرِّيَاضَةَ، وَتَنَاوَلْتُ الدَّوَاءَ.

مریض :میں نے پرہیز کیا، ورزش کی، اور دوا بھی لی۔

➢ **الطَّبِيبُ** :أَحْسَنْتَ، قَابِلْنِي بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ.

ڈاکٹر :بہت اچھا کیا، چھ ماہ بعد مجھ سے دوبارہ ملاقات کریں۔

•**الْمَرِيضُ** :إِنْ شَاءَ اللهُ، وَجَزَاكَ اللهُ خَيْرًا.

مریض :ان شاء اللہ، اور اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

مفردات: رشتوں اور دیگر جانوروں کے نام ان کو یاد کریں اور سابقہ سبق سے استفادہ کرتے ہوئے پریکٹس کریں۔

(**رَجُلٌ**)مرد(**ٱمْرَأَةٌ**)عورت(**جَدٌّ**)دادا / نانا(**جَدَّةٌ**)دادی / نانی(**زَوْجٌ**)شوہر(**زَوْجَةٌ**)بیوی

(**ٱبْنٌ**)بیٹا(**ٱبْنَةٌ**)بیٹی(**أَخٌ**)بھائی(**أُخْتٌ**)بہن(**خَالٌ**)ماموں(**خَالَةٌ**)ممانی / خالہ

(**عَازِبٌ**)غیر شادی شدہ(**مُتَزَوِّجٌ**)شادی شدہ(**صَدِيقٌ**)دوست(**ٱبْنٌ**)بیٹا(**بِنْتٌ**)بیٹی

(**عَائِلَةٌ / أُسْرَةٌ**)خاندان(**بَقَرَةٌ**)گائے(**جَامُوسَةٌ**)بھینس(**مَعْزَةٌ**)بکری(**جَمَلٌ**)اونٹ

(**كَلْبٌ**)کتا(**نَمِرٌ**)چیتا(**قِطَّةٌ**)بلی(**شَجَرَةٌ**)درخت(**سَمَكٌ**)مچھلی(**ٱلدَّجَاجُ**)مرغی

(**ٱلْغَزَالُ**)ہرن(**ٱلثَّعْلَبُ**)لومڑی(**ٱلْأَرْنَبُ**)خرگوش(**ٱلْقِرْدُ**)بندر(**ٱلْبُومَةُ**)الو،

(**ٱلْحَمَامَةُ**)کبوتر (**ٱلْخَرُوفُ**)بھیڑ کا بچہ(**ٱلْحِذَاءُ**)جوتا

العطله

الحوار الاول

واصف :العُطْلَةُ على البابِ يا حَسَنُ!

واصف :چھٹیاں قریب ہیں، اے حسن!

حسن :يا لَها مِنْ فُرْصَةٍ طَيِّبَةٍ يا واصِف!

حسن : کتنی اچھی فرصت ہے، اے واصف!

واصف :كَيْفَ نَقْضِي العُطْلَةَ، يا حَسَنُ؟

واصف :ہم چھٹیاں کیسے گزاریں، اے حسن؟

حسن :هَيَّا نُنَادِي الأَصْدِقاءَ وَنُناقِشْهُم فِي الأَمْرِ!

حسن : آؤ ہم دوستوں کو بلاتے ہیں اور اس معاملے پر بات کرتے ہیں!

واصف :فِكْرَةٌ طَيِّبَةٌ، سَأُنَادِيهِم الآنَ.

واصف :اچھا خیال ہے، میں ابھی انہیں بلاتا ہوں۔

واصف :كَيْفَ نَقْضِي العُطْلَةَ، يا أَصْدِقَائِي؟ نُرِيدُ آراءَكُمْ.

واصف :ہم چھٹیاں کیسے گزاریں، اے میرے دوستو؟ ہم تمھاری رائے چاہتے ہیں۔

بدر :أُفَضِّلُ السَّفَرَ إلى مَصِيفٍ جَمِيلٍ، لِنَسْتَمْتِعَ بِجَمَالِهِ الخَاصِّ.

بدر :میں کسی خوبصورت تفریحی مقام پر سفر کو پسند کرتا ہوں تاکہ ہم اس کی خاص خوبصورتی سے لطف اندوز ہوں۔

واصف :أَحْسَنْتَ، وَما رَأْيُكَ يا طَارِقُ؟

واصف :تم نے اچھا کہا، اور تمہاری کیا رائے ہے، اے طارق؟

طارق :أَرَى السَّفَرَ إلى ضَرِيحِ وَلِيٍّ صَالِحٍ...

طارق :میں کسی نیک ولی کے مزار پر جانے کو بہتر سمجھتا ہوں...

...لِأَنَّ زِيَارَةَ أَضْرِحَةِ العُلَمَاءِ وَالأَوْلِيَاءِ الصَّالِحِينَ مَشْرُوعَةٌ بِالسُّنَّةِ وَعَمَلِ الأُمَّةِ...

...کیونکہ علما اور نیک اولیا کے مزارات کی زیارت سنت اور امت کا عمل ہے...

...وَلِأَنَّ فِي زِيَارَةِ قُبُورِهِمْ فَوَائِدَ كَثِيرَةً،...

...اور ان کی قبروں کی زیارت میں بہت فائدے ہیں،...

...فَفِيهَا لَنَا عِبْرَةٌ وَعِظَةٌ، وَاسْتِجَابَةٌ لِلدُّعَاءِ عِنْدَ قُبُورِهِمْ، وَتَبَرُّكٌ بِهِمْ.

...اس میں ہمارے لیے نصیحت ہے، ان کی قبروں کے پاس دعا قبول ہوتی ہے، اور ان سے برکت حاصل ہوتی ہے۔

واصف :يا لَهُ مِنْ فِكْرٍ رَائِعٍ! وَمَاذَا يَقُولُ قَاسِمٌ؟

واصف : کتنا شاندار خیال ہے! اور قاسم کیا کہتا ہے؟

قاسم :سَأَبْقَى فِي البَيْتِ، وَسَأَقْرَأُ كُتُبًا كَثِيرَةً فِي العُطْلَةِ...

قاسم : میں گھر ہی رہوں گا، اور چھٹیوں میں بہت سی کتابیں پڑھوں گا...

...لِأَنَّ القِرَاءَةَ تُعْطِي شُعُورًا بِالمُتْعَةِ وَالتَّسْلِيَةِ...

...کیونکہ مطالعہ انسان کو لطف اور دل لگی کا احساس دیتا ہے...

...وَتُخَفِّفُ مِنَ القَلَقِ وَالضَّغْطِ النَّفْسِيِّ، وَتُحَسِّنُ مِنَ السُّلُوكِ...

...اور پریشانی اور ذہنی دباؤ کو کم کرتا ہے، اور رویے کو بہتر بناتا ہے...

...وَتُغَيِّرُ مِنَ الأَفْكَارِ، وَتَمْنَحُ قُدْرَةً كَبِيرَةً عَلَى الحَدِيثِ مَعَ الآخَرِينَ وَفَهْمِ كَلامِهِمْ.

...سوچ کو تبدیل کرتا ہے، اور دوسروں سے گفتگو اور ان کی بات کو سمجھنے کی بڑی صلاحیت عطا کرتا ہے۔

الأصدقاء :رَأْيُكَ يُعْجِبُنَا، وَنَحْنُ نُوَافِقُ عَلَى ذَلِكَ.

دوست : تمہاری رائے ہمیں پسند آئی، اور ہم اس پر متفق ہیں۔

الحوار الثاني

هاشم :أراكَ تسْرِعُ وتَحْزِمُ حَقِيْبتكَ، يا حَسّانُ ؟ ماذا بكَ ؟

ہاشم : میں دیکھ رہا ہوں کہ تم جلدی کر رہے ہو اور اپنا بیگ باندھ رہے ہو، اے حسان! کیا بات ہے؟

حَسَّانُ :لا شَيْءَ، ولكِنْ كمَا تَعلَمُ أنَّ الحكومةَ قدْ أعْلنتْ يومَ الغدِ الأحَد عطلةً رسْميةً بسبب شِدَّةِ الحَرِّ...

حسان : کچھ خاص نہیں، لیکن جیسا کہ تم جانتے ہو حکومت نے کل اتوار کو شدید گرمی کے باعث سرکاری تعطیل کا اعلان کیا ہے...

...التي قَدْ تشكِّلُ صُعوبةً بالغةً لدَى مُعْظمِ الطلابِ، وجاءَ في بيانٍ أنَّ درجَاتِ الحرارة في بعضِ المحافظات تجاوزتْ خمسين درجَةً مِئَويةً،...

جو کہ زیادہ تر طلبہ کے لیے شدید مشکل بن سکتی ہے، اور ایک بیان میں آیا ہے کہ بعض علاقوں میں درجہ حرارت پچاس ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے،...

...ولذا أُجَهِّزُ حَقِيبَتِي للسَّفَرِ مِنَ الآنَ.

...اس لیے میں ابھی سے سفر کے لیے اپنا بیگ تیار کر رہا ہوں۔

هاشم :وما سببُ إسْراعِكَ في هذا اليوم؟

ہاشم :اور آج تمہاری جلدی کا سبب کیا ہے؟

حَسَّانُ :لأَنِّي أُريدُ أنْ أُنجِزَ أعْمالِيَ الخاصَّةَ دُونَ مُعَوِّقاتٍ...

حسان : کیونکہ میں اپنی ذاتی کاموں کو بغیر کسی رکاوٹ کے مکمل کرنا چاہتا ہوں...

...وبَيْنما لا يَعْرِفُ البعضُ كَيْفَ يُنَظِّمُ حياتَهُ، ولا يَسْتَطِيعُ إنْجَازَ جَمِيعِ أعْمَالِهِ كُلَّ يومٍ في وَقْتٍ مُحَدَّدٍ،...

... جبکہ بعض لوگ نہیں جانتے کہ اپنی زندگی کو کیسے منظم کریں، اور وہ ہر دن اپنے تمام کام مقررہ وقت میں مکمل نہیں کر پاتے،...

...وقدْ يَمُرُّ اليومُ بأكْمَلِهِ دُونَ أنْ يُنْجِزَ نِصْفَ أعمالِهِ المطلوبةِ،...

... اور پورا دن گزر جاتا ہے بغیر اس کے کہ وہ آدھے کام بھی مکمل کر سکیں،...

...وكُلُّ ذلك بسببِ عَدَمِ قُدْرَتِهِ على تقسيمِ الأعْمالِ وتَحْدِيدِ الوَقْتِ المُناسِبِ،...

... اور یہ سب اس وجہ سے ہے کہ وہ اپنے کاموں کو تقسیم کرنے اور مناسب وقت مقرر کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے،...

...فالواجِبُ عَلَيْنَا جَمِيعًا أنْ لا نَتْرُكَ أعمالَنا مِنْ دونِ تنظيمٍ وتَنْسِيقٍ،...

... لہٰذا ہم سب پر لازم ہے کہ ہم اپنے کاموں کو بغیر تنظیم اور ترتیب کے نہ چھوڑیں،...

...حتى لا يَضِيعَ وَقْتُنا كُلُّهُ على عَمَلٍ واحِدٍ، ولا نُؤَجِّلَ عَمَلَ اليومِ إلى الغَدِ،...

... تا کہ ہمارا سارا وقت ایک ہی کام میں ضائع نہ ہو جائے، اور ہم آج کا کام کل پر نہ ڈالیں،...

...وإلّا نَتَأَخَّرُ في إنْجَازِهِ وَنَشْعُرُ بالإرْهَاقِ وَالتَّعَبِ.

... ورنہ ہم اس کے مکمل کرنے میں تاخیر کریں گے اور تھکن اور مشقت محسوس کریں گے۔

هاشم :هل تُسافِرُ إلى أهْلِكَ؟

ہاشم : کیا تم اپنے گھر والوں کے پاس جا رہے ہو؟

حَسَّانُ :لا، لَنْ أُسافِرَ هذِه المَرَّةَ إلى أهْلي.

حسان : نہیں، اس بار میں اپنے گھر والوں کے پاس سفر نہیں کروں گا۔

هاشم :إذًا أينَ سَتَقْضي الإجازةَ؟

ہاشم :تو پھر تم چھٹیاں کہاں گزارو گے؟

حَسَّانُ :سَأذْهَبُ إلى مَكَّةَ لأداءِ العُمْرَةِ،...

حسان :میں مکہ جاؤں گا عمرہ ادا کرنے کے لیے،...

...لأني أُريدُ أنْ أُشَاهِدَ الكَعْبَةَ وَالمَسْجِدَ النبويَّ،...

... کیونکہ میں کعبہ اور مسجد نبوی کو دیکھنا چاہتا ہوں،...

...ولأنَّ الشَّرْعَ الشَّرِيفَ حَثَّ على أداءِ العُمْرَةِ، لِمَا لَها مِنْ فَضْلٍ عَظِيمٍ وَثَوَابٍ كَبِيرٍ عِنْدَ اللهِ، فَمِنْها:

... اور کیونکہ شریعتِ مطہرہ نے عمرہ کرنے کی ترغیب دی ہے، کیونکہ اس میں اللہ کے ہاں بہت بڑا فضل اور اجر ہے، ان میں سے:

أوّلًا :العُمْرَةُ إلى العُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِما بَيْنَهُمَا.

پہلا : ایک عمرہ سے دوسرے عمرے تک کے گناہوں کی معافی ہو جاتی ہے۔

ثانيًا :العُمْرَةُ تُذْهِبُ الفَقْرَ وَتَغْفِرُ الذُّنُوبَ.

دوسرا : عمرہ غربت کو دور کرتا ہے اور گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

ثالثًا :العُمْرَةُ بالإضافةِ إلى الحَجِّ أَحَدُ الجِهَادَيْنِ.

تیسرا : عمرہ اور حج، دونوں مل کر دو عظیم جہادوں میں سے ایک ہیں۔

رابعًا :العُمْرَةُ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً.

چوتھا : رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہوتا ہے۔

خامسًا :العُمْرَةُ هِيَ الحَجُّ الأَصْغَرُ.

پانچواں : عمرہ چھوٹا حج ہے۔

سادسًا :أَدَاءُ رَكْعَةٍ وَاحِدَةٍ فِي الحَرَمِ يَعْدِلُ مِئَةَ أَلْفِ رَكْعَةٍ.

چھٹا : حرم میں ایک رکعت کا ثواب ایک لاکھ رکعت کے برابر ہے۔

وَلأنَّ رَسُولَ الله ﷺ قَالَ: "مَنْ زَارَ قَبْرِي وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي".

اور کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جس نے میری قبر کی زیارت کی، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔"

هاشم :كَمْ يَوْمًا سَتَبْقَى فِي مَكَّةَ؟

ہاشم : تم مکہ میں کتنے دن رہو گے؟

حَسَّانُ :سَأَبْقَى عَشَرَةَ أَيَّامٍ تَقْرِيبًا.

حسان : میں تقریباً دس دن رہوں گا۔

رسالة الى صديقى

عزيزي حسّان!

تحيةُ إخلاصٍ إلى أعزّ الأصدقاء.

أمّا بعد!

أكتبُ إليك رسالتي هذه وأنا مشتاقٌ إلى لقائك، فأنتَ يا صديقي تعيشُ معي في داخلِ قلبي وروحي.

صديقِي العزيز! أُبشّرك أنّي قد نَجَحتُ وانتقلتُ إلى دورةِ الحديث، وأنا الآنَ طالبٌ في السنةِ الأخيرةِ بجامعةِ المدينة، وأسكنُ فِي مكانٍ قريبٍ منها، ولذلك يُمكنني أن أذهبَ إليها ماشياً.

كما تعرفُ، إنّي كلَّ يومٍ أستيقظُ الساعةَ الخامسةَ صباحاً، وأغتسلُ وأصلي، وأقومُ بالرياضةِ، وأقرأُ الصحيفة، وأتناولُ فطوري الساعةَ السادسةَ والنصف، وأخرجُ من البيت الساعةَ الثامنةَ إلا ربعاً، وأعودُ الساعةَ الثانيةَ ظهراً.
أتناولُ الغداءَ ثم أنامُ قليلاً، وأخرجُ في المساءِ للنزهة، أو أشاهدُ التلفاز، أو أزورُ بعضَ الأصدقاء.
وبعد العشاء أقرأُ ساعتينِ أو ثلاثَ ساعات، وقد أصبحتُ أتكلمُ اللغةَ العربيةَ جيداً، وأكتبُ بها وأقرأ أيضاً.

ماذا عن أخبارِك؟ أرجو أن تكتبَ لي.

أمنياتي الطيبة لك.

صديقک عثمان

میرے عزیز حسان!

خلوص کا سلام سب سے عزیز دوستوں کے لیے۔

بعد ازاں!

میں یہ خط تمہیں لکھ رہا ہوں اور میں تمہارے ساتھ ملاقات کا مشتاق ہوں، کیونکہ تم، اے میرے دوست!، میرے دل اور روح کے اندر رہتے ہو۔ میرے عزیز دوست! میں تمہیں خوش خبری دیتا ہوں کہ میں کامیاب ہو گیا ہوں اور دورہ حدیث میں منتقل ہو گیا ہوں، اور میں اب جامعۃ المدینہ میں آخری سال کا طالب علم ہوں، اور وہاں کے قریب ایک جگہ میں رہتا ہوں، اسی لیے میں وہاں پیدل جا سکتا ہوں۔ جیسے کہ تم جانتے ہو کہ میں ہر دن صبح پانچ بجے جاگتا ہوں، غسل کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں، ورزش کرتا ہوں، اخبار پڑھتا ہوں، اور ناشتہ ساڑھے چھ بجے کرتا ہوں، اور میں گھر سے آٹھ بجنے میں پندرہ منٹ کم نکلتا ہوں، اور دوپہر دو بجے واپس آتا ہوں۔ میں دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں، پھر تھوڑا سوتا ہوں، اور شام کو سیر کے لیے نکلتا ہوں یا ٹی وی دیکھتا ہوں یا بعض دوستوں سے ملاقات کرتا ہوں، اور عشائ کے بعد دو یا تین گھنٹے مطالعہ کرتا ہوں، اور اب میں عربی زبان اچھی طرح بولنے لگا ہوں، اور اس میں لکھتا اور پڑھتا بھی ہوں۔

تمہاری خبریں کیا ہیں؟ میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے لکھو گے۔

تمہارے لیے میری نیک تمنائیں۔ تمہارا دوست: عثمان

تعريفُ مركزِ الدعوةِ الإسلامية

ما هو تعريفُ مركزِ الدعوةِ الإسلامية؟

مركزُ الدعوةِ الإسلاميةِ هو مركزٌ دعويٌّ إسلاميٌّ، أُنشِئَ لنشرِ تعاليمِ القرآنِ والسنّةِ في جميعِ أنحاءِ العالمِ، والأمرِ بالمعروفِ والنهيِ عن المنكرِ امتثالًا لأمرِ اللهِ تعالى.

لقد أسّسَه فضيلةُ الشيخِ أبو بلالٍ محمد إلياس العطّارُ القادريُّ الرضويُّ حفظهُ اللهُ تعالى، وقد وصلتْ رسالتُهُ إلى أكثرَ من مائتي بلدٍ.

وهو يضعُ نصبَ عينيهِ هذا الهدفَ: "عليَّ محاولةُ إصلاحِ نفسي وجميعِ الناسِ في العالمِ."

ويعقدُ الاجتماعاتِ الأسبوعيةَ، وقد افتتحَ قناةَ مدني التابعةَ لمركزِ الدعوةِ الإسلامية، وهي قناةٌ فضائيةٌ دينيةٌ إسلاميةٌ، تنشرُ الإسلامَ وتعاليمَه، وتقدّمُ العديدَ من البرامجِ الدينيةِ بدونِ موسيقى، ولا تُنشرُ فيها الإعلاناتُ العامّةُ.

وله أقسامٌ ونشاطاتٌ كثيرةٌ، منها: مدارسُ المدينةِ، جامعاتُ المدينةِ، دارُ الإفتاءِ، مكتبةُ المدينةِ، والاعتكافُ الجماعيُّ.

مرکزالدعوة الإسلامية کاتعارف کیاہے؟

مرکزالدعوة الإسلامية ایک اسلام کی دعوت کا مرکز ہے جو قرآن وسنت کی تعلیمات کو دنیا کے تمام گوشوں میں پھیلانے، اور نیکی کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے قائم کیا گیا ہے۔

اس کو فضیلت الشیخ ابوبلال محمد الیاس العطار القادری رضوی حفظه الله تعالیٰ نے قائم کیا، اور اس کا پیغام دو سو سے زائد ممالک تک پہنچ چکا ہے۔

وہ اس مقصد کو اپنا نصب العین بنائے ہوئے ہیں:

"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"

وہ ہفتہ وار اجتماعات منعقد کرتے ہیں، اور انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مرکز سے وابستہ مدنی چینل کا افتتاح کیا، جو ایک دینی اسلامی سیٹلائٹ چینل ہے۔ یہ چینل اسلام اور اس کی تعلیمات کو عام کرتا ہے اور کئی دینی پروگرام بغیر موسیقی کے پیش کرتا ہے، اور اس میں عام اشتہارات نشر نہیں کیے جاتے۔

اس مرکز کے کئی شعبے اور سرگرمیاں ہیں،

جن میں شامل ہیں: مدارس المدینہ، جامعات المدینہ، دارالافتاء، مکتبۃ المدینہ، اور اجتماعی اعتکاف۔

ما هي ترجمةُ الشيخِ محمد إلياس العطّار القادري؟

أميرُ أهلِ السنةِ هو شيخُ الطريقةِ القادريةِ الرضويةِ، ومؤسِّسُ مركزِ الدعوةِ الإسلامية، فضيلةُ الشيخِ العلّامةِ أبو بلالٍ محمد إلياس العطّارُ القادريُّ الرضويُّ حفظهُ اللهُ تعالى.
وُلِدَ الشيخُ في يومِ الأربعاءِ السادسِ والعشرينَ من شهرِ رمضانَ المباركِ في كراتشي، بباكستان.
كان جدُّه عبدُ الرحيمِ رحمهُ اللهُ تعالى من قريةِ كتيانةَ (الهند)، وكان مشهوراً بحسنِ سيرتِه.
وكان والدُه الحاجُّ عبدُ الرحمنِ القادريُّ رحمهُ اللهُ تعالى زاهداً، ورِعاً، تقيّاً، لا يحرصُ على جمعِ المال.
والشيخُ أميرُ أهلِ السنةِ متصفٌ بالخوفِ والخشيةِ، ويتصفُ بالعلومِ الدينية، ويتحلّى بالعلومِ الظاهرةِ والباطنةِ أيضاً، مع زهدِه وورعِه، ويلتزمُ بالشرعِ، ويقرأُ الكتبَ في أكثرِ أوقاتِ حياتِه، وله نظرٌ دقيقٌ في جزئياتِ المسائلِ الفقهيةِ لكثرةِ مطالعتِه وملازمتِه للعلماءِ.
وله دروسٌ رائعةٌ تؤثّرُ في كلِّ من يسمعُها، ويحرصُ على دعوةِ الناسِ إلى الخير، ونشرِ تعاليمِ القرآنِ والسنّةِ، ويعقدُ "مذاكرةَ المدينة" وفيها يُجيبُ عن أسئلةِ السائلين حولَ العقائدِ، والأعمالِ، والشريعةِ، والطريقةِ، والتاريخِ، والسيرةِ، والطّب، والرّوحانيةِ، وغيرها.

شیخ محمد الیاس عطّار قادری کا تعارف کیا ہے؟

امیر اہلِ سنّت، شیخِ طریقت (سلسلہ) قادریہ رضویہ اور مرکزِ دعوتِ اسلامی کے بانی، فضیلت الشیخ علّامہ ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی

حفظه الله تعالیٰ ہیں۔

شیخ کی ولادت بروز بدھ، 26 رمضان المبارک کو کراچی (پاکستان) میں ہوئی۔

ان کے دادا، عبد الرحیم رحمہ اللہ تعالیٰ، ہندوستان کے گاؤں "کتیانہ" سے تھے، اور اپنی نیک سیرت کے سبب مشہور تھے۔
ان کے والد، حاجی عبد الرحمن قادری رحمہ اللہ، نہایت زاہد، پرہیز گار، متقی اور مال جمع کرنے کی حرص سے پاک تھے۔

شیخ امیر اہلِ سنت، اللہ کے خوف اور خشیت سے متصف ہیں، اور دینی علوم کے حامل ہیں۔
وہ ظاہری اور باطنی علوم سے مزین ہیں، زہد و ورع کے ساتھ شریعت کے پابند ہیں، اور اپنی زندگی کے زیادہ تر وقت میں کتابیں پڑھتے ہیں۔
فقہی مسائل کی جزئیات میں ان کی باریک بینی اس لیے ہے کہ وہ کثرتِ مطالعہ اور علماء کی صحبت کے عادی ہیں۔

ان کے دروس (بیانات) بہت مؤثر ہوتے ہیں، جو سننے والوں کے دلوں پر اثر ڈالتے ہیں،
وہ لوگوں کو خیر کی دعوت دینے، قرآن و سنت کی تعلیمات کو پھیلانے کی بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

وہ "مدنی مذاکرہ" کا انعقاد کرتے ہیں، جس میں عقائد، اعمال، شریعت، طریقت، تاریخ، سیرت، طب، روحانیات اور دیگر موضوعات پر سوالات کے

جوابات دیتے ہیں

ما هو تعريفُ المدينةِ العلمية؟

هي عبارةٌ عن شُعْبةٍ للبحوثِ العِلميةِ تهدفُ إلى نشرِ العلمِ والعقيدةِ الصحيحةِ وفقَ مذهبِ أهلِ السنةِ والجماعةِ، والردِّ على الأفكارِ الباطلةِ، وتقديمِ الكتبِ المعتمدةِ إلى كلِّ قارئٍ، وتحتوي على العلماءِ والمفتين.

المدينة العلمية کا تعارف کیا ہے؟

یہ علمی تحقیقات کا ایک شعبہ ہے،

جو علم اور صحیح عقیدہ کو اہلِ سنت والجماعت کے مذہب کے مطابق پھیلانے،

باطل افکار کا رد کرنے،

اور ہر قاری کو مستند کتابیں فراہم کرنے کا ہدف رکھتا ہے،

اور اس میں علماء اور مفتیان شامل ہوتے ہیں۔

ما هو تعريفُ جامعةِ المدينة؟

وظيفتُها إعدادُ العلماءِ، وتخريجُ المتخصصين في الإفتاءِ، وتأهيلُ دُعاةٍ ومبلّغين، وذلك من خلالِ ما يُعرفُ في شبهِ القارةِ بالدَّرْسِ النظاميّ، وهو دراسةٌ للعلومِ الشرعيةِ والعربيةِ على طريقةِ المتقدّمين.
الذي يتخرّجُ من الجامعةِ يُحمَلُ اسمَ "مدنيّ."
أمّا الدراسةُ في جامعةِ المدينةِ فهي مجّانيةٌ، مع توفيرِ الخدماتِ اللازمةِ لطالبِ العلم من حيثُ السكنِ والطعامِ والدواء.

جامعۃ المدینہ کا تعارف کیا ہے؟

اس کا کام علماء کو تیار کرنا،

اور افتاء میں مہارت رکھنے والے افراد کو فارغ التحصیل کرنا،

اور مبلغین و داعیان کو تربیت دینا ہے۔

اور یہ اس طریقہ کار کے تحت ہوتا ہے جسے برصغیر میں "درسِ نظامی" کے نام سے جانا جاتا ہے،

جو کہ شرعی و عربی علوم کا متقدمین کے طریقے پر مطالعہ ہوتا ہے۔

جو شخص جامعہ سے فارغ التحصیل ہوتا ہے، اس کا لقب "مدنی" ہوتا ہے۔

جامعۃ المدینہ میں تعلیم بالکل مفت ہوتی ہے،

اور طلباء کو رہائش، کھانے اور علاج کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

بدءُ جامعةِ المدينة

لقد تمّ افتتاحُ أوّلِ فرعٍ لجامعةِ المدينةِ تحت إشرافِ مركزِ الدعوةِ الإسلاميةِ في عام 1995م بمدينةِ كراتشي، نتيجةً لحرصِ فضيلةِ الشيخِ أبي بلالٍ محمد إلياس العطار القادري حفظه الله تعالى على طلبِ العلمِ ونشرِ الإسلامِ وتعاليمِه، وكان فيها ثلاثةُ أساتذةٍ فقط يُدرّسون.

حتّى عندما كثُر عددُ الطلابِ في الجامعةِ بحيثُ لم تَعُدْ تسَعُهم، تمّ تحويلُها إلى مبنىً واسعٍ في سنةِ 1998م.وخلال ذلك، فُتِحتْ جامعةُ المدينةِ للدراسةِ في المساءِ بمدينةِ كراتشي.

كما يسافرُ مئاتُ الآلافِ من الإخوةِ في قوافلِ المدينةِ نتيجةً لتشجيعِ فضيلةِ الشيخِ أبي بلالٍ محمد إلياس العطار القادري حفظه الله ودُعاةِ مركزِ الدعوةِ الإسلامية على طلبِ العلم، كذلك يلتحقون بجامعةِ المدينةِ لأجلِ طلبِ العلم.

وتُفتَحُ فروعٌ أخرى للجامعةِ داخلَ باكستان وخارجَها، وقد وصلَ عددُها إلى أكثرَ من 437 فرعًا.

وقد تمّ افتتاحُ جامعةِ المدينةِ للدراسةِ في المساءِ تحت إشرافِ مجلسِ جامعةِ المدينة، وأُقيمت تسعةَ عشرَ فرعًا للجامعةِ الليليةِ داخلَ باكستان.

جامعۃ المدینہ کا آغاز

جامعۃ المدینہ کی پہلی شاخ مرکزِ دعوتِ اسلامی کے تحت 1995ء میں کراچی شہر میں قائم ہوئی، یہ شیخِ طریقت حضرت ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم کی علم حاصل کرنے اور اسلام و اس کی تعلیمات کے پھیلاؤ کی فکر کا نتیجہ تھی۔ شروع میں اس میں صرف تین اساتذہ پڑھاتے تھے۔ پھر جب جامعہ میں طلباء کی تعداد زیادہ ہوگئی اور عمارت ناکافی ہوئی تو 1998ء میں اسے ایک وسیع عمارت میں منتقل کر دیا گیا۔ اسی دوران کراچی میں شام کی تعلیم کے لیے بھی جامعۃ المدینہ کا اجرا ہوا۔ ہزاروں مسلمان مدنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں، یہ سب فضیلت الشیخ ابوبلال محمد الیاس عطار قادری اور دعوت اسلامی کے مبلغین کی جانب سے علم کے حصول کی ترغیب کا نتیجہ ہے، اور وہ طلبِ علم کے لیے جامعۃ المدینہ میں داخلہ لیتے ہیں۔ جامعہ کی شاخیں پاکستان کے اندر اور بیرونِ ملک بھی کھولی گئیں، جن کی تعداد 437 سے زیادہ ہو چکی ہے۔ شام کے وقت پڑھائی کے لیے جامعۃ المدینہ کا آغاز مجلس جامعۃ المدینہ کے تحت ہوا، اور پاکستان کے اندر 19 شاخیں شام کی تعلیم کے لیے قائم کی گئیں۔

ما هو اثنا عشر نشاطًا دينيًّا؟ (بارہ دینی کام کون سے ہیں؟)

إيقاظُ الناسِ لصلاةِ الفجر یعنی لوگوں کو نمازِ فجر کے لیے جگانا، **حضورُ حلقةِ درسٍ حولَ تفسيرِ القرآن** یعنی قرآنِ کریم کی تفسیر پر مشتمل حلقۂ درس میں شریک ہونا، **حضورُ درسٍ في المسجد** یعنی مسجد میں درس میں شریک ہونا، **مدرسةُ المدينةِ للإخوةِ الأحبّة** یعنی مدرسۃ المدینہ بالغان، **إلقاءُ درسٍ خارجَ المسجد** یعنی مسجد سے باہر درس دینا، **الاجتماعُ الأسبوعيّ** یعنی ہفتہ وار اجتماع میں شریک ہونا، **الاعتكافُ يومَ العطلةِ** یعنی چھٹی کے دن اعتکاف کرنا، **الحوارُ المدنيُّ الأسبوعيُّ** یعنی ہفتہ وار مدنی مذاکرہ، **قراءةُ كُتيّبٍ أسبوعيٍّ** یعنی ہر ہفتے ایک رسالہ کا مطالعہ کرنا، **جولةٌ دعويةٌ** یعنی علاقائی دورہ کرنا، **قافلةٌ مدنيةٌ** یعنی مدنی قافلے میں سفر کرنا، **الأعمالُ الصالحةُ** یعنی نیک اعمال کا رسالہ پر کرنا **شامل ہیں۔**

التلذذ بالعطاء

التلذذ بالأخذ يشتكي فيه معظم البشر، لكن التلذذ بالعطاء لا يعرفه سوى العظماء وأصحاب الأخلاق السامية. يقول أحد الصالحين: "في كل مرة أعطيتُ، شعرتُ أنني أخذتُ نفس الذي أعطيت." لأن فرحتي بما أعطيتُ لا تكون أقل من فرحة الذين أخذوا. فبهجة العطاء تفوق لذة الأخذ. ونحن عندما نعطي في الواقع لا نعطي، ولكننا نأخذ تلك المشاعر الممتنة والدعوات المخلصة ممن أمددناهم بعطائنا. فنسقي بها قلوباً عطشى إلى رحمة الله، ونفوساً ظمأى إلى جوده وكرمه. وعندما تكون دائم العطاء، ستشعر أنك تستمد من رب العزة والجلال وبفضل من الله تعالى إحدى أسى صفاته، ألا وهي صفة الجود والكرم.

فأصحاب اليد العليا هم رموز كل عصر، يُودون بمالهم، ويضحون بالغالي والنفيس بقلوب راضية. يقدمون راحة غيرهم على راحتهم وهنائهم، ويسعون في قضاء حوائج الناس. تعرفهم بسيماهم: قلوب هادئة، وابتسامة راضية، ونفوس مطمئنة. هم أسعد أهل الأرض ولهم في السماء ذكر حسن وأجر عظيم. فذق لذة العطاء وإياك أن تحرم منها نفسك.

فمن كان جاهلاً بشيء أنت تعلمه، فلا تبخل عليه بعلمك. ومن كان عاجزاً عن فعل شيء أنت تقدر عليه، فساعده بما أنت عليه قادر. وتذكر أنك بقدر ما تعطي، ستلقى عليه الجزاء من الله:

﴿إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا﴾ (الكهف: 30).

يقول رسول الله صلى الله عليه وسلم: "أحب العباد إلى الله تعالى أنفعهم لعياله." والله يحب من يكون نفعاً للناس ومعطاء. وإن كنت قد نسيت جميلاً أسديته إلى أحد من خلق الله، فإن الله لا ينسى جزاءك.

لا تعطِ شيئاً لتُعطى أكثر منه. رغم أنه مباح لعامة الناس، ولكن لا تَمنَن وتستكثر.

﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ (المدثر: 6).

ولا يكثر عملك في عينك، فإنه فيما أنعم الله عليك وأعطاك قليل. وإن كنت تعطي الناس على قدرك، فإن الله سيعطيك على قدره.

ومن لا يعطي، فوجوده وعدمه سواء. وعلى قدر عطائك يفتقدك الآخرون. ولا تنسَ وأنت تعطي أن تدير ظهرك عن من تعطي كي لا ترى حياءه عارياً أمام عينيك.

عطیہ دینے میں لطف و سرور

لینے میں جو لذت سمجھی جاتی ہے، اس کی شکایت اکثر انسان کرتے ہیں، مگر دینے میں جو لذت ہے، اُسے صرف عظیم لوگ اور بلند اخلاق رکھنے والے ہی جانتے ہیں۔ ایک نیک شخص کا قول ہے:

"جب بھی میں نے کسی کو کچھ دیا، تو ایسا محسوس کیا جیسے میں نے وہی چیز خود حاصل کی ہو۔"

اس لیے کہ جو خوشی مجھے دینے سے حاصل ہوئی، وہ لینے والوں کی خوشی سے کم نہ تھی۔ در حقیقت دینے کی خوشی، لینے کی لذت سے کہیں بڑھ کر ہے۔

جب ہم کسی کو کچھ دیتے ہیں، تو بظاہر ہم دے رہے ہوتے ہیں، مگر دراصل ہم ہی لینے والے ہوتے ہیں۔ ہم ان لوگوں کی دل سے نکلی ہوئی قدر دانی کی کیفیات اور مخلص دعائیں لیتے ہیں جنہیں ہم نے اپنی عطا سے نوازا۔ ہم ان کے دلوں کو سیر اب کرتے ہیں جو اللہ کی رحمت کے پیاسے ہیں، اور ان کی روحوں کو طراوت بخشتے ہیں جو اس کے فضل و کرم کی تشنگی لیے ہوئے ہیں۔

جب تم ہمیشہ عطا کرنے والے بن جاؤ گے، تو تمہیں یوں محسوس ہو گا کہ تم ربّ العزت سے، اُس کے فضل سے، اُس کی صفات میں سے ایک عظیم صفت یعنی جود و سخا (سخاوت و عطا) سے کچھ حصہ پا رہے ہو۔

اونچے ہاتھ (یعنی دینے والے) ہر دور میں انسانیت کے روشن مینار ہوتے ہیں۔ وہ اپنے مال سے دیتے ہیں، قیمتی اشیاء کی قربانی دیتے ہیں، وہ خوش دلی سے دوسروں کی راحت کو اپنی راحت پر مقدم رکھتے ہیں، لوگوں کی حاجت روائی میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں ان کی علامات سے پہچانا جاتا ہے:

پر سکون دل، اطمینان بخش مسکراہٹ، اور مطمئن نفس۔

وہ زمین پر سب سے زیادہ خوش نصیب لوگ ہوتے ہیں اور آسمان میں ان کا نیک ذکر اور عظیم اجر محفوظ ہوتا ہے۔

پس، عطیہ دینے کی لذت کو چکھو اور کبھی بھی خود کو اس لذت سے محروم نہ کرو۔

اگر کوئی کسی بات سے ناواقف ہے اور تم اسے جانتے ہو، تو اس سے اپنا علم نہ چھپاؤ۔ اگر کوئی کسی کام کو انجام دینے سے عاجز ہے اور تم میں وہ صلاحیت ہے، تو اس کی مدد کرو۔

اور یاد رکھو کہ جتنا تم دو گے، اتنا ہی تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بدلہ دیا جائے گا:

﴿إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا﴾ (الکھف: 30)
"ہم نیک عمل کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔"

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب بندہ وہ ہے جو اس کے بندوں کو سب سے زیادہ نفع دینے والا ہو۔"

اللہ تعالیٰ اُن بندوں سے محبت کرتا ہے جو دوسروں کے لیے فائدہ مند ہوں اور سخی ہوں۔
اگر تم کسی پر کی گئی بھلائی کو بھول چکے ہو، تو یقین رکھو اللہ کبھی تمہارے نیکی کے بدلے کو نہیں بھولتا۔

کسی چیز کو اس لیے مت دو کہ تمہیں اس سے زیادہ ملے۔ اگرچہ یہ دنیاوالوں کے لیے مباح (جائز) ہے،
مگر:

﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ (المدثر: 6)
"اور (کسی پر) احسان نہ جتا کہ زیادہ پانے کی خواہش رکھے۔"

اپنے عمل کو بڑا نہ سمجھو، کیونکہ جو کچھ اللہ نے تجھے عطا فرمایا ہے، اُس کے مقابلے میں تمہارا عمل بہت تھوڑا ہے۔
اگر تم لوگوں کو ان کے معیار کے مطابق دیتے ہو،
تو اللہ تمہیں اپنے معیار کے مطابق دے گا،
اور جو نہیں دیتا، اس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے۔

جتنا زیادہ تم دوگے، اتنا ہی زیادہ لوگ تمہیں یاد کریں گے۔

اور یاد رکھو: جب تم کسی کو دو، تو اپنے چہرے کو دوسری طرف پھیر لو،
تاکہ اس کا شرمگین چہرہ تمہاری نگاہوں کے سامنے نہ آئے۔

هاتِ أجوبةً للأسئلةِ الآتية

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دو

.1التلذذ بالأخذِ يشتكِي فيهِ معظمُ البشرِ، لكنَّ التلذذَ بالعطاءِ لا يعرفُهُ سوى العظماءِ وأصحابِ الأخلاقِ السامِيةِ. هلْ توافقُ أم لا؟ ولماذا؟

لینے کی لذت کی شکایت اکثر انسان کرتے ہیں، لیکن دینے کی لذت کو صرف عظیم لوگ اور بلند اخلاق والے ہی جانتے ہیں۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:
نعم، أوافقُ على ذلك، لأنّ العطاءَ يتركُ في النفسِ راحةً وطمأنينةً، ويجعلُ الإنسانَ قريبًا من اللهِ، كما أنّه يُظهرُ سموَّ الأخلاقِ ونُبلَ القلبِ.

جی ہاں، میں اس سے متفق ہوں کیونکہ دینا انسان کے دل میں راحت اور سکون پیدا کرتا ہے، اور اسے اللہ کے قریب کر دیتا ہے، نیز یہ اخلاق کی بلندی اور دل کی عظمت کو ظاہر کرتا ہے۔

.2منْ كانَ جاهلاً بشيءٍ وأنتَ تعلمُهُ، ماذا تفعلُ؟

اگر کوئی کسی چیز سے ناواقف ہو اور آپ اسے جانتے ہوں، تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:
أُعلّمهُ بلطفٍ وأدبٍ، وأشرحُ لهُ ما يجهلهُ بطريقةٍ بسيطةٍ ومفهومةٍ حتى يستفيدَ ويزولَ عنهُ الجهلُ.

میں نرمی اور ادب سے اسے سکھاؤں گا، اور جو وہ نہیں جانتا اسے آسان اور واضح انداز میں سمجھاؤں گا تاکہ وہ فائدہ حاصل کرے اور اس کی جہالت دور ہو جائے۔

.3منْ كانَ عاجزاً عن فعلِ شيءٍ وأنتَ تقدرُ عليهِ، ماذا تفعلُ؟

اگر کوئی کسی کام کو کرنے سے عاجز ہو اور آپ اس پر قادر ہوں، تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:
أساعدُهُ بما أستطيعُ من غيرِ مِنّةٍ ولا انتظارِ مقابلٍ، لأنّ في قضاءِ حوائجِ الناسِ أجرًا عظيمًا وبركةً في الحياةِ.

میں اپنی استطاعت کے مطابق اس کی مدد کروں گا، بغیر کسی احسان جتانے یا بدلے کی امید کے، کیونکہ لوگوں کی حاجتیں پوری کرنے میں بہت بڑا اجر اور زندگی میں برکت ہے۔

.4إنْ كنتَ تُعطي الناسَ على قدْرِكَ، فإنَّ اللهَ سيُعطيكَ على قدرِهِ. هلْ توافقُ أم لا؟ ولماذا؟

اگر آپ لوگوں کو اپنی حیثیت کے مطابق دیتے ہیں، تو اللہ آپ کو اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے گا۔ کیا آپ اس سے متفق ہیں یا نہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

نعم، أوافقُ، لأنّ اللهَ أكرمُ الأكرمين، فإذا أعطيتُ بصدقٍ وإخلاصٍ، فإنّ اللهَ سيُجازيني بأضعافِ ما أعطيتُ، بكرمِهِ وفضلِهِ العظيمِ.

جی ہاں، میں متفق ہوں کیونکہ اللہ سب سے زیادہ کریم ہے، اگر میں خلوص نیت سے دوں گا تو اللہ مجھے میری دی ہوئی چیز سے کئی گنا زیادہ اپنے فضل اور کرم سے عطا فرمائے گا۔

.5اليدُ العليا خيرٌ منَ اليدِ السفلى. كيفَ تشرحُهُ؟

اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔ آپ اس کی وضاحت کیسے کریں گے؟

الجواب:

اليدُ العليا هيَ التي تُعطي وتُساعدُ الآخرين، وهيَ أفضلُ منَ اليدِ السفلى التي تأخذُ، لأنّ المُعطي محبوبٌ عندَ اللهِ وعندَ الناسِ.

اوپر والا ہاتھ وہ ہے جو دیتا ہے اور دوسروں کی مدد کرتا ہے، اور یہ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے جو صرف لیتا ہے، کیونکہ دینے والا اللہ اور لوگوں دونوں کے نزدیک محبوب ہوتا ہے۔

.6عندما نحنُ نُعطي، في الواقعِ لا نُعطي، ولكننا نأخذُ الدعواتِ المخلصةَ ممن أمددناهم بعطائنا. هلْ توافقُ أم لا؟ ولماذا؟

جب ہم دیتے ہیں، تو حقیقت میں ہم کچھ نہیں دیتے بلکہ ہم ان لوگوں سے مخلص دعائیں لیتے ہیں جنہیں ہم نے اپنے عطیے سے نوازا ہوتا ہے۔ کیا آپ اس سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

نعم، أوافقُ، لأنّ العطاءَ يجلبُ لنا دعواتٍ صادقةً منَ القلوبِ التي أكرمناها، وهذهِ الدعواتُ قد تكونُ سببًا في تفريجِ كروبنا ونيلِ رضا اللهِ.

جی ہاں، میں متفق ہوں کیونکہ دینا ہمیں ان دلوں سے مخلص دعائیں دلواتا ہے جن پر ہم نے احسان کیا، اور یہ دعائیں ہماری پریشانیوں کے دور ہونے اور اللہ کی رضا کا سبب بن سکتی ہیں۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ فِي سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔ **الأسئلة الحياتية:** روزمرہ زندگی کے سوالات

.1رأيتَ شخصاً فِي الشارعِ يبدو عليهِ الحزنُ، فماذا تفعلُ؟

آپ نے سڑک پر ایک شخص کو دیکھا جو اداس دکھائی دے رہا ہے، آپ کیا کریں گے؟

الجواب :سأسأله بلطف إذا كان بحاجة إلى مساعدة، وأحاول أن أُخفف عنه بكلمة طيبة.

میں نرمی سے اُس سے پوچھوں گا کہ کیا اسے کسی مدد کی ضرورت ہے، اور اچھی بات سے اس کا دل ہلکا کرنے کی کوشش کروں گا۔

.2شاهدتَ صديقكَ غاضباً، فكيفَ تتعاملُ معهُ؟

آپ نے اپنے دوست کو غصے میں دیکھا، آپ کیسے برتاؤ کریں گے؟

الجواب :سأهدّئه بكلمات هادئة، وأنتظر حتى يهدأ ثم أتكلم معه بلطف.

میں نرم لہجے سے اسے پرسکون کروں گا، اور جب وہ ٹھنڈا ہو جائے گا تو نرمی سے بات کروں گا۔

.3وجدتَ أحدَ زملائكَ فِي العملِ مرهقاً، كيفَ تُساعدُهُ؟

آپ نے اپنے کسی ساتھی کو کام میں تھکا ہوا پایا، آپ اس کی کیسے مدد کریں گے؟

الجواب :سأعرض عليه المساعدة في إنجاز بعض المهام، وأشجعه على أخذ استراحة قصيرة.

میں اسے کچھ کاموں میں مدد کی پیشکش کروں گا اور اسے مختصر آرام کرنے کا مشورہ دوں گا۔

.4لاحظتَ أنَّ جاركَ يُعاني منْ مشكلةٍ، ماذا تفعلُ؟

آپ نے دیکھا کہ آپ کا پڑوسی کسی مسئلے میں مبتلا ہے، آپ کیا کریں گے؟

الجواب :سأزوره وأسأله إن كان يحتاج شيئاً، وأقف بجانبه حتى تنتهي مشكلته.

میں اس سے ملنے جاؤں گا اور پوچھوں گا کہ کیا وہ کسی چیز کا محتاج ہے، اور اس وقت تک اس کا ساتھ دوں گا جب تک اس کی مشکل ختم نہ ہو۔

.5رأيتَ أحدَ أفرادِ العائلةِ فِي حالةٍ منَ التوترِ، كيفَ تدعمُهُ؟

آپ نے اپنے گھر کے کسی فرد کو پریشان حالت میں دیکھا، آپ اس کی کیسے مدد کریں گے؟

الجواب :سأجلس معه وأستمع إليه باهتمام، وأحاول أن أطمئنه وأدعمه بكلمات مشجعة.

میں اس کے ساتھ بیٹھوں گا اور توجہ سے اس کی بات سنوں گا، اور حوصلہ افزا کلمات سے اس کا حوصلہ بڑھاؤں گا۔

.6اكتشفتَ أنَّ أحدَ الطلابِ في الصفِّ يشعرُ بالإحباطِ، كيفَ تتصرفُ؟

آپ نے دیکھا کہ کلاس میں ایک طالب علم مایوسی محسوس کر رہا ہے، آپ کیا کریں گے ؟

الجواب :سأتحدث معه وأشجعه على الاستمرار، وأذكره بنجاحاته السابقة.

میں اس سے بات کروں گا اور اسے جاری رکھنے کی ترغیب دوں گا، اور اس کی سابقہ کامیابیاں یاد دلا کر حوصلہ دوں گا۔

.7صادفتَ شخصاً مريضاً في المستشفى، كيفَ تُعبّرُ عنْ تعاطفِكَ؟

آپ نے ہسپتال میں ایک مریض کو پایا، آپ اس سے ہمدردی کیسے ظاہر کریں گے ؟

الجواب :سأدعو له بالشفاء، وأواسيه بكلمات لطيفة تُخفف من ألمه.

میں اس کے لیے شفا کی دعا کروں گا اور نرم الفاظ سے اس کے درد کو کم کرنے کی کوشش کروں گا۔

.8وجدتَ أختاً في الدراسةِ تشعرُ بالحزنِ، ماذا تقولُ لها؟

آپ نے دیکھا کہ ایک ساتھی طالبہ اداس ہے، آپ اسے کیا کہیں گے ؟

الجواب :سأقول لها: "اصبري، فإنَّ بعد العسر يُسرًا، وكلّ شيء سيتحسن بإذن الله".

میں اسے کہوں گا: "صبر کرو، بے شک ہر تنگی کے بعد آسانی ہے، اور ان شاء اللہ سب کچھ بہتر ہو جائے گا۔"

.9لاحظتَ أنَّ أحدَ أصدقائكَ يشعرُ بالوحدةِ، كيفَ يُمكنُ أنْ تُساعدهُ؟

آپ نے دیکھا کہ آپ کا ایک دوست تنہائی محسوس کر رہا ہے، آپ اس کی کیسے مدد کریں گے ؟

الجواب :سأقضي معه بعض الوقت، وأدعوَه للخروج أو القيام بنشاطٍ مسلٍّ معنا.

میں اس کے ساتھ کچھ وقت گزاروں گا، اور اسے باہر نکلنے یا ہمارے ساتھ کوئی دلچسپ کام کرنے کی دعوت دوں گا۔

.10رأيتَ شخصاً يُواجهُ مشكلةً ماليةً، كيفَ تُعبّرُ عنْ دعمِكَ؟

آپ نے دیکھا کہ ایک شخص مالی پریشانی کا شکار ہے، آپ اپنی مدد کیسے ظاہر کریں گے ؟

الجواب :سأساعده بما أقدر عليه، وإن لم أستطع، فسأدعو له وأبحث له عن من يستطيع مساعدته.

میں اپنی استطاعت کے مطابق اس کی مالی مدد کروں گا، اور اگر نہ کر سکا تو اس کے لیے دعا کروں گا اور ایسے لوگوں کو تلاش کروں گا جو اس کی مدد کر سکیں۔

قد رضيت .. قد رضيت!

يروى أن رجلاً فقيراً كان يمشي في طرقات المدينة يوم العيد.
رأى الناس تأكل اللحم.. فتحسّر على نفسه.. وقرر الرجوع إلى البيت.
وجد زوجته قد حضرت طعام العيد، وليس عندها سوى الفول،
فقالت له: كل عام وأنت بخير يا زوجي العزيز،
ردّ والغصة في حلقه: وأنتِ بخير.
أخذ يأكل الفول ويرمي قشره من النافذة، وهو يقول:
لماذا كل الناس يأكلون اللحم في العيد وأنا آكل الفول؟!

ضاقت به الدنيا، ونزل إلى الشارع،
فرأى رجلاً كان يَجلس تحت نافذة بيته،
يلملم قشر الفول ثم يأكله!
وهو يقول: الحمد لله الذي رزقني من غير حول مني ولا قوة.

دمعت عينا الفقير، وقال:
قد رضيت يا رب، قد رضيت يا رب.

فالرحمةَ الرحمةَ يا أغنياء المسلمين بإخوانكم الضعفاء والمساكين،
فمنكم اليوم من يعيش حياة الترف والسرف،
ومنكم من يرمي بالطعام في سلال المهملات.
تذكَّروا وأنتم تأكلون أن في بلاد الإسلام إخواناً لكم
محرومين أو نازحين أو مشرَّدين
سيأخذون بتلابيب أعناقنا يوم الدين،

ويقولون: سلهم يا رب، ماذا فعلوا من أجلنا؟

خفّفوا من كربهم، أحسنوا إليهم،
يُحسن الله إليكم ويُجل مثوبتكم،
خففوا وطأتكم..
كونوا سبّاقين للخير،
سبّاقين لجنة عرضها السماوات والأرض.

فالصدقة كنزٌ لا تصل إليه الأيدي،
وذخرٌ لا تَتلفه حوادث الأيام.

يقول ابن مسعود:
"إن استطعتَ أن تجعل كنزك حيث لا يأكله السوس، ولا تناله اللصوص، فافعلْ" بالصدقة.

وكان سفيان الثوري ينشرح إذا رأى محتاجاً في طريقه، ويقول:
"مرحباً بمن جاء يغسل ذنوبي".

وكان الفضيل بن عياض يقول:
"نِعمَ المحتاجون.. يَملؤون أزودتنا إلى الآخرة بغير أُجرة! حتى يضعوها في الميزان بين يدي الله تعالى"!

هكذا كان فهم العلماء الربانيين للصدقة..
فهل خطر هذا المعنى على بالنا؟!

واستمعوا إلى عمر بن عبد العزيز، وهو يقول:
"انثروا القمح على رؤوس الجبال؛ لكي لا يقال: جاع طيرٌ في بلاد المسلمين".

هكذا قال خوفاً من أن يموت الطير جوعاً في بلاد المسلمين.
وأقول: لقد جاع المسلمون يا عمر.. قبل أن يجوع الطير..
فماذا نحن فاعلون؟

میں راضی ہو گیا... میں راضی ہو گیا!

روایت ہے کہ ایک غریب آدمی عید کے دن شہر کی گلیوں میں چل رہا تھا۔

اس نے لوگوں کو گوشت کھاتے دیکھا... تو اپنی حالت پر افسوس کیا... اور گھر واپس جانے کا فیصلہ کیا۔

اس نے دیکھا کہ اس کی بیوی نے عید کا کھانا تیار کیا ہے، اور اس کے پاس صرف پھلیاں (فول) تھیں۔

اس کی بیوی نے کہا: ہر سال آپ خیر وعافیت سے ہوں، میرے عزیز شوہر!

اس نے جواب دیا جبکہ غم سے گلا رندھ چکا تھا: اور تم بھی خیریت سے رہو۔

وہ فول کھانے لگا اور اس کا چھلکا کھڑکی سے باہر پھینکنے لگا، اور کہنے لگا:

کیوں سب لوگ عید پر گوشت کھاتے ہیں اور میں فول کھا رہا ہوں؟!

دنیا اس پر تنگ ہو گئی، اور وہ باہر گلی میں نکل آیا،

تو اس نے ایک آدمی کو دیکھا جو اس کے گھر کی کھڑکی کے نیچے بیٹھا تھا،

وہ فول کے چھلکے چن رہا تھا اور انہیں کھا رہا تھا!

اور کہہ رہا تھا: سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے بغیر کسی طاقت اور زور کے رزق دیا۔

غریب کی آنکھوں سے آنسو نکل پڑے، اور اس نے کہا:

اے رب! میں راضی ہوں، اے رب! میں راضی ہوں۔

تو (اے مسلمانو!) رحم، رحم!

اے مالدار مسلمانوں! اپنے کمزور اور غریب بھائیوں پر رحم کرو،

تم میں سے بعض آج عیش وعشرت کی زندگی گزار رہے ہیں،

اور تم میں سے بعض کھانا کچرے کے ڈبوں میں پھینک دیتے ہیں۔

یاد رکھو جب تم کھا رہے ہوتے ہو،

تو اسلامی ممالک میں تمہارے ایسے بھائی موجود ہیں

جو محروم، بے گھر یا در بدر ہیں،

وہ قیامت کے دن ہماری گردنیں پکڑیں گے

اور کہیں گے: اے رب! ان سے پوچھ کہ انہوں نے ہمارے لیے کیا کیا؟

ان کی تکلیفیں کم کرو، ان سے حسن سلوک کرو،
اللہ تم سے حسن سلوک کرے گا اور تمہیں اجر عظیم عطا کرے گا۔
اپنا رویہ نرم کرو...
نیکی میں پہل کرنے والے بنو،
اس جنت کی طرف دوڑو جس کی وسعت آسمانوں اور زمین کے برابر ہے۔

صدقہ ایک ایسا خزانہ ہے جس تک ہاتھ نہیں پہنچ سکتے،
اور ایک ایسا ذخیرہ ہے جسے زمانے کی آفات تباہ نہیں کر سکتیں۔

ابن مسعود فرماتے ہیں:
"اگر تم یہ کر سکو کہ اپنا خزانہ وہاں رکھو جہاں نہ کیڑا کھا سکے، نہ چور لے جا سکے، تو صدقہ کر کے ایسا کرو۔"

سفیان ثوری جب راستے میں کسی محتاج کو دیکھتے تو خوش ہو جاتے اور کہتے:
"خوش آمدید اس کو جو میرے گناہوں کو دھونے آیا ہے۔"

فضیل بن عیاض کہتے تھے:
"کیا ہی اچھے ہیں محتاج لوگ... وہ بغیر کسی اجرت کے ہمارے توشے آخرت کی طرف بھر دیتے ہیں! یہاں تک کہ وہ انہیں اللہ کے سامنے میزان (ترازو) میں رکھ دیتے ہیں۔"

ربانی علماء کا صدقہ کے بارے میں یہی فہم تھا...
کیا کبھی یہ مفہوم ہمارے دل میں آیا؟

اور سنیے عمر بن عبد العزیز کیا کہتے ہیں:
"پہاڑوں کی چوٹیوں پر گیہوں چھڑک دو؛ تاکہ یہ نہ کہا جائے کہ مسلمانوں کے ملک میں کوئی پرندہ بھوکا مرا۔"

انہوں نے یہ اس خوف سے کہا کہ کہیں مسلمانوں کے ملک میں پرندہ بھوکا نہ مر جائے۔
اور میں کہتا ہوں: اے عمر! مسلمان تو پرندوں سے پہلے ہی بھوکے مر گئے...
تو ہم کیا کرنے والے ہیں؟

هات أجوبة للأسئلة الأتية

السؤال 1:عندما ترى رجلاً فقيراً ماذا تفعل؟

جب آپ کسی غریب آدمی کو دیکھیں تو کیا کرتے ہیں؟

الجواب:

إذا رأيتُ رجلاً فقيراً، أشكر الله على نعمه، ثم أساعده بما أستطيع من مال أو طعام أو كلمة طيبة، وأدعو له بالفرج والرزق.

جب میں کسی غریب کو دیکھتا ہوں، تو اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں، پھر اپنی استطاعت کے مطابق اس کی مدد کرتا ہوں، خواہ وہ مال سے ہو، کھانے سے یا کوئی اچھا کلمہ ہو، اور اس کے لیے دعا کرتا ہوں کہ اللہ اسے آسانی اور رزق عطا فرمائے۔

السؤال 2:عندما لاحظت رجلاً كان يجلس تحت نافذة بيتك ماذا تفعل؟

جب آپ دیکھیں کہ کوئی آدمی آپ کے گھر کی کھڑکی کے نیچے بیٹھا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

الجواب:

إذا رأيتُ رجلاً يجلس تحت نافذة بيتي، خصوصاً إذا كان يبحث عن الطعام أو يبدو عليه الفقر، فإنني أنزل إليه، وأسأله عن حاجته، وأعطيه ما يسد حاجته من طعام أو مال أو دعم نفسي.

اگر میں دیکھوں کہ کوئی شخص میرے گھر کی کھڑکی کے نیچے بیٹھا ہے، خاص طور پر اگر وہ کھانے کی تلاش میں ہو یا اس پر فقر کے آثار ہوں، تو میں اس کے پاس جاتا ہوں، اس کی ضرورت پوچھتا ہوں، اور کھانے، پیسے یا نفسیاتی سپورٹ کے ذریعے اس کی مدد کرتا ہوں۔

السؤال 3:بعض الناس يعيشون حياة الترف والسرف وبعض الناس يرمون بالطعام في سلال المهملات، هل توافق أم لا؟ ولماذا؟

کچھ لوگ عیش و عشرت کی زندگی گزارتے ہیں اور کچھ لوگ کھانے کو کچرے میں پھینک دیتے ہیں، کیا آپ اس سے متفق ہیں یا نہیں؟ کیوں؟

الجواب:

لا أوافق أبداً، لأن هذا سلوك غير إنساني ولا إسلامي، فالله أمرنا بعدم الإسراف، وأن نشكر نعمته بإعانة المحتاجين، فهناك من لا يجد لقمة يسد بها جوعه، ورمي الطعام في القمامة يُعدّ ظلماً للنعم وتقصيراً في حق الفقراء.

میں بالکل بھی متفق نہیں ہوں، کیونکہ یہ رویہ نہ انسانیت کے مطابق ہے اور نہ اسلام کے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں فضول خرچی سے منع فرمایا ہے اور حکم دیا ہے کہ ہم اس کی نعمتوں کا شکر ادا کریں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔ دنیا میں ایسے بھی لوگ ہیں جنہیں ایک نوالہ نصیب نہیں ہوتا، اور کھانے کو کوڑے میں پھینک دینا نعمتوں کی ناقدری اور غریبوں کے حق میں کوتاہی ہے۔

السؤال 4:الأغنياء يأكلون اللحم في الأعياد، والفقراء لا يأكلون إلا الفول والخضروات، هل توافق أم لا؟ ولماذا؟

)عیدوں پر مالدار گوشت کھاتے ہیں اور غریب صرف پھلیاں یا سبزیاں کھاتے ہیں، کیا آپ اس سے متفق ہیں؟ کیوں؟

الجواب:

نعم، هذا يحدث في الواقع، وأنا لا أوافق على استمراره. يجب على الأغنياء أن يشعروا بإخوانهم الفقراء، وأن يشاركوا معهم فرحة العيد، ويعطوهم من طعامهم، حتى لا تبقى الأعياد حكراً على الأغنياء فقط.

ہاں، یہ حقیقت میں ہوتا ہے، اور میں نہیں چاہتا کہ یہ سلسلہ جاری رہے۔ مالداروں کو چاہیے کہ وہ اپنے غریب بھائیوں کا احساس کریں، ان کے ساتھ عید کی خوشی بانٹیں اور ان کو اپنے کھانے میں شریک کریں، تاکہ عید صرف مالداروں کی خوشی نہ بن کر رہ جائے۔

السؤال 5:عندما شاهدتَ مُحتاجاً في طريقك وهو يسألك ماذا تقول؟

جب آپ راستے میں کسی حاجت مند کو دیکھیں جو آپ سے مانگ رہا ہو تو آپ کیا کہتے ہیں؟

الجواب:

إذا رأيتُ محتاجاً يسألني، أرحب به وأقول: مرحباً بمن جاء يغسل ذنوبي، ثم أقدم له ما أقدر عليه من مساعدة، لأن الصدقة تطفئ غضب الرب وتزيد في الأجر.

اگر میں راستے میں کسی حاجت مند کو دیکھتا ہوں جو مجھ سے کچھ مانگ رہا ہو، تو میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں اور کہتا ہوں: خوش آمدید اس کو جو میرے گناہوں کو دھونے آیا ہے، پھر جو کچھ میری استطاعت میں ہو اس کی مدد کرتا ہوں، کیونکہ صدقہ اللہ کے غضب کو بجھا دیتا ہے اور اجر بڑھا دیتا ہے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

.1صادفتَ طفلاً ضائعاً في السوق، كيف تتصرف؟

آپ کو بازار میں ایک گمشدہ بچہ ملا، آپ کیا کریں گے؟

الجواب

آخذه إلى مركز الشرطة وأبقى معه حتى يجدوا أهله.

میں اسے پولیس اسٹیشن لے جاؤں گا اور اس کے والدین ملنے تک اس کے ساتھ رہوں گا۔

.2قابلتَ شخصاً يتحدث عن فقدان أحد أحبائه، كيف تواسيه؟

آپ ایسے شخص سے ملے جو اپنے کسی پیارے کے بچھڑنے کا ذکر کر رہا تھا، آپ اسے کیسے تسلی دیں گے؟

الجواب:

أواسيه بكلمات طيبة وأذكّره بأن الموت قدر الله ولابد من الصبر.

میں اسے نرم الفاظ سے تسلی دیتا ہوں اور یاد دلاتا ہوں کہ موت اللہ کا فیصلہ ہے، اور صبر لازم ہے۔

.3رأيتَ أحد أفراد عائلتك يعاني من مشاكل صحية، ماذا تفعل؟

آپ نے اپنے خاندان کے کسی فرد کو صحت کے مسائل میں مبتلا دیکھا، آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أرافقه إلى الطبيب وأهتمّ بعلاجه وأدعوا له بالشفاء.

میں اسے ڈاکٹر کے پاس لے جاتا ہوں، اس کے علاج کا خیال رکھتا ہوں اور اس کے لیے دعا کرتا ہوں۔

.4لاحظتَ صديقاً مكسور القلب، كيف تساعده؟

آپ نے ایک دوست کو دل شکستہ پایا، آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

الجواب:

أجلس معه وأستمع إليه وأشجّعه بكلمات الأمل والتفاؤل.

میں اس کے ساتھ بیٹھ کر اس کی بات سنتا ہوں اور امید و حوصلے کے کلمات سے اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں۔

.5وجدتَ زميلاً في العمل يشعر بالإرهاق، كيف تدعمه؟

آپ نے کام کے ساتھی کو تھکا ہوا پایا، آپ اس کی کیا مدد کریں گے؟

الجواب:

أعرض عليه المساعدة في عمله وأحثّه على أخذ قسط من الراحة.

میں اسے کام میں مدد کی پیشکش کرتا ہوں اور اسے کچھ آرام کرنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

6۔صادفتَ شخصاً يعاني من مشاكل في الدراسة، ماذا تفعل؟

آپ نے کسی کو تعلیمی مسائل کا شکار پایا، آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أشرح له الدروس وأقدّم له نصائح دراسية مفيدة.

میں اسے اسباق سمجھاتا ہوں اور مفید تعلیمی مشورے دیتا ہوں۔

.7رأيتَ أحد أفراد أسرتك في حالة اكتئاب، كيف تتعامل معه؟

آپ نے اپنے خاندان کے کسی فرد کو افسردگی کی حالت میں دیکھا، آپ کیسے برتاؤ کریں گے؟

الجواب:

أتحدث معه بلطف وأشجّعه على التفاؤل وأعرض عليه زيارة طبيب نفسي.

میں اس سے نرمی سے بات کرتا ہوں، اس کو خوش امیدی کی تلقین کرتا ہوں اور ماہرِ نفسیات سے ملنے کا مشورہ دیتا ہوں۔

.8شاهدتَ أحد أصدقائك يواجه صعوبة في تحقيق هدفه، كيف تدعمه؟

آپ نے اپنے کسی دوست کو ہدف حاصل کرنے میں مشکل میں دیکھا، آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أعينه في التخطيط وأحثّه على الاستمرار وعدم اليأس.

میں اس کی منصوبہ بندی میں مدد کرتا ہوں اور اسے جدوجہد جاری رکھنے اور مایوس نہ ہونے کی تلقین کرتا ہوں۔

.9قابلتَ شخصاً يشعر بالإحباط من الحياة، كيف تواسيه؟

آپ ایسے شخص سے ملے جو زندگی سے مایوس ہے، آپ اسے کیسے تسلی دیں گے؟

الجواب:

أذكّره برحمة الله وأحثّه على الصبر والدعاء والعمل.

میں اسے اللہ کی رحمت یاد دلاتا ہوں، صبر، دعا اور کوشش کی نصیحت کرتا ہوں۔

.10رأيتَ زميلاً في العمل يواجه صعوبة في مشروعه، ماذا تفعل؟

آپ نے کام کے ساتھی کو منصوبے میں مشکل میں پایا، آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أعرض عليه المساعدة وأشاركه في إيجاد حلول فعّالة.

میں اسے مدد کی پیشکش کرتا ہوں اور مؤثر حل تلاش کرنے میں شریک ہوتا ہوں۔

من يعايش الحب؟

سُئل أحدُ الحُكماءِ يومًا: ما الفرق بين من يتلفّظ الحبّ وبين من يعايشه؟
فقال الحكيم: ستُرون الآن...
دعاهم إلى وليمة، وبدأ بالذين لا تتجاوز كلمة "المحبّة" شفاههم، ولا تدخل بعدُ إلى قلوبهم.
ثم أحضر لهم الحساء، وسكبه لهم، وأحضر لكلّ واحدٍ منهم ملعقةً طولُها مترٌ كامل، واشترط عليهم أن يتناولوه بهذه الملعقة العجيبة.
حاولوا جاهدين لكنهم لم يفلحوا، فلم يستطع أحدٌ منهم أن يوصل الحساء إلى فمه دون أن يسكب معظمه على الأرض، فقاموا جائعين في ذلك اليوم.

ثم دعا الذين يملكون الحبّ في قلوبهم إلى نفس المائدة.
أقبلوا والنور يتلألأ على وجوههم، وقدّم لهم الملاعق الطويلة نفسها.
أخذ كلّ واحدٍ منهم ملعقته وملأها بالحساء، ثم مدّها إلى جاره الذي بجانبه فاحتساها، وهكذا شبع الجميع وحمدوا الله على ما رزقهم.

عندها وقف الحكيم وقال:
من يُفكّر على مائدة الحياة أن يُشبع نفسه فقط فسيبقى جائعًا،
ومن يُفكّر أن يُشبع أخاه فسيشبع الاثنان معًا.
فهلّا تعلّمنا كيف نُشارك إخواننا أفراحهم وأتراحهم؟

قال النبى ﷺ:
»لا يؤمن أحدكم حتى يُحبّ لأخيه ما يُحبّ لنفسه«.

سُئل حكيم: أيُّ خيرٍ يستطيع فعله كلّ الناس؟
قال: «حبّ الخير للناس، وحبّ الخير للناس موهبةٌ ربّانية«.

يقول ابن عباس رضي الله عنه متحدّثًا بنعمة الله عليه في ثلاث خصال:
ما نزل غيثٌ بأرضٍ إلّا حمدتُ الله وسُرِرتُ بذلك، وليس لي فيها شاةٌ ولا بعير،
وما سمعتُ بقاضٍ عادلٍ إلّا دعوتُ الله له، وليس عنده لي قضيّة،
وما عرفتُ آيةً من كتاب الله إلّا وددتُ أنّ الناس يعرفون منها ما أعرف.

إنّه حبّ الخير للناس،
حبٌّ مُنزَّه عن كلّ مصلحةٍ وأنانية،
حبٌّ طاهرٌ ينبع من صدق الإيمان.

قال النبى ﷺ:
»وانظر ما تُحبّ للناس أن يأتوه إليك فافعله بهم، وما تكره أن يأتوه إليك فذرهم منه«.

محبت کو حقیقت میں کون جیتا ہے؟

ایک دانا سے ایک دن پوچھا گیا

"وہ شخص جو محبت کا صرف اظہار کرتا ہے اور وہ جو محبت کو جیتا ہے، ان دونوں میں کیا فرق ہے؟"

تو دانا نے کہا: "اب تم دیکھو گے"...

اس نے ان لوگوں کو ایک دعوت پر بلایا جن کی محبت صرف زبان سے نکلتی ہے اور ابھی تک دلوں میں داخل نہیں ہوئی۔

پھر اس نے ان کے لیے شوربا (حساء) لایا اور ان کے سامنے ڈال دیا،

اور ہر ایک کے لیے ایک چمچ لایا جس کی لمبائی پورے ایک میٹر تھی،

اور ان سے شرط رکھی کہ وہ اسی عجیب چمچ سے شوربا کھائیں گے۔

انہوں نے بھرپور کوشش کی، لیکن وہ ناکام رہے،

ان میں سے کوئی بھی شوربا اپنے منہ تک نہ پہنچا سکا بغیر اس کے کہ زیادہ تر شوربا زمین پر گرتا۔

لہٰذا وہ اس دن بھوکے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے۔

پھر دانا نے ان لوگوں کو بلایا جن کے دلوں میں محبت موجود تھی، اُسی میز پر۔

وہ آئے اور ان کے چہروں پر نور چمک رہا تھا۔

انہیں بھی وہی لمبے چمچ دیے گئے۔

ہر ایک نے اپنا چمچ لیا اور اسے شوربے سے بھرا،

پھر اسے اپنے برابر میں بیٹھے ہوئے شخص کی طرف بڑھایا،

اس نے اسے پی لیا۔

اسی طرح سب سیر ہو گئے اور اللہ کا شکر ادا کیا کہ اس نے انہیں رزق دیا۔

تب دانا کھڑا ہوا اور کہا:

"جو شخص زندگی کی میز پر صرف اپنی تسکین کا سوچے گا، وہ بھوکا ہی رہے گا،

اور جو اپنے بھائی کو سیر کرنے کا سوچے گا، وہ دونوں سیر ہو جائیں گے۔"

تو کیا ہم یہ نہیں سیکھ سکتے کہ ہم اپنے بھائیوں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوں؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

ایک دانا سے پوچھا گیا:

"وہ کون سا بھلائی کا کام ہے جو ہر شخص کر سکتا ہے؟"

اس نے کہا: "لوگوں کے لیے بھلائی چاہنا۔ اور یہ لوگوں کے لیے بھلائی چاہنا، اللہ کی عطا کردہ ایک نعمت ہے۔"

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

"تین خصلتیں ایسی ہیں جن پر میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں:

1. جب بھی کسی زمین پر بارش برستی ہے، میں اللہ کا شکر ادا کرتا ہوں اور خوش ہوتا ہوں، حالانکہ میری وہاں نہ بکری ہے نہ اونٹ۔
2. جب بھی میں کسی عادل قاضی کے بارے میں سنتا ہوں تو میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں، حالانکہ میری اس کے پاس کوئی مقدمہ نہیں۔
3. اور جب بھی میں قرآن کی کوئی آیت جانتا ہوں، تو خواہش کرتا ہوں کہ لوگ اس سے وہی علم حاصل کریں جو میں جانتا ہوں۔"

یہی ہے لوگوں کے لیے بھلائی کی محبت،

ایک ایسی محبت جو ہر قسم کی خودغرضی اور مفاد سے پاک ہو،

ایسی پاکیزہ محبت جو ایمان کی سچائی سے پھوٹتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو بات تمہیں پسند ہے کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں، وہی تم بھی ان کے ساتھ کرو،

اور جو بات تمہیں ناپسند ہے کہ وہ تمہارے ساتھ کریں، تم بھی ان کے ساتھ وہی ترک کر دو۔"

هات أجوبة للأسئلة الأتية

.1ما الفرق بين من يتلفظ الحب ومن يعايشه؟

محبت کا صرف اظہار کرنے والے اور محبت کو حقیقت میں جینے والے میں کیا فرق ہے ؟

الجواب:
الذي يتلفظ الحب يذكره بلسانه فقط دون عمل، أما الذي يعايشه فإنه يظهره في أفعاله وتعامله مع الناس.

جو محبت کا صرف اظہار کرتا ہے وہ صرف زبان سے محبت کرتا ہے، عمل میں نہیں۔ جبکہ جو محبت کو جیتا ہے، وہ اپنی محبت کو اپنے عمل اور لوگوں سے برتاؤ میں ظاہر کرتا ہے۔

.2ما هي الحيلة التي استخدمها الحكيم لشرح هذا الفرق؟

اس فرق کو واضح کرنے کے لیے دانا نے کون سی تدبیر اختیار کی ؟

الجواب:
استخدم الحكيم تجربة عملية حيث قدّم للضيوف حساءً وملاعق طويلة جدًا، واشترط أن يأكلوا بها، ليرى كيف يتصرف كل فريق.

حکیم نے ایک عملی تجربہ کیا: اس نے مہمانوں کو شوربا دیا اور بہت لمبے چمچ دیے، اور شرط رکھی کہ وہ انہی چمچوں سے کھائیں۔ اس سے اس نے دیکھا کہ ہر گروہ کیسے برتاؤ کرتا ہے۔

.3كيف تصرف الذين لا تتجاوز كلمة الحب شفاههم عند تقديم الحساء؟

جب شوربا پیش کیا گیا تو ان لوگوں نے کیا کیا جن کی محبت صرف زبان تک محدود تھی ؟

الجواب:
حاولوا أن يأكلوا بأنفسهم باستخدام الملاعق الطويلة، لكنهم فشلوا وانسكب الحساء على الأرض، فبقوا جائعين.

انہوں نے اپنے طور پر کھانے کی کوشش کی، لیکن لمبے چمچوں کے باعث ناکام رہے اور شوربا زمین پر گر گیا، یوں وہ بھوکے رہ گئے۔

.4كيف تصرف الذين يملكون الحب في قلوبهم عند تقديم الحساء؟

جب شوربا پیش کیا گیا تو ان لوگوں نے کیا کیا جن کے دلوں میں سچی محبت تھی ؟

الجواب:
أخذ كل واحد منهم ملعقته وملأها بالحساء ثم أطعم بها جاره، فشبع الجميع وشكروا الله على رزقه.

ہر شخص نے اپنے چمچ میں شوربا بھرا اور اپنے پڑوسی کو پلایا، اس طرح سب نے خوب سیر ہو کر کھایا اور اللہ کا شکر ادا کیا۔

.5ما هو الدرس الذي تعلمه الضيوف من هذه التجربة؟

اس تجربے سے مہمانوں نے کیا سبق سیکھا؟

الجواب:

تعلموا أن التفكير في الآخرين ومساعدتهم يؤدي إلى الخير للجميع، وأن الأنانية تؤدي إلى الحرمان والخسارة.

انہوں نے سیکھا کہ دوسروں کا خیال رکھنا اور ان کی مدد کرنا سب کے لیے خیر کا سبب بنتا ہے، جبکہ خودغرضی محرومی اور نقصان کا باعث بنتی ہے۔

.6ما هو مفهوم الحب عند ابن عباس في هذه القصة؟

اس کہانی میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے نزدیک محبت کا کیا مفہوم ہے؟

الجواب:

حب الخير للناس دون انتظار مقابل، والفرح لنزول المطر أو عدالة القاضي أو معرفة آية، ولو لم يكن له فيها مصلحة.

لوگوں کے لیے بغیر کسی بدلے کے بھلائی چاہنا، اور خوش ہونا جیسے بارش نازل ہونے، منصف قاضی کی موجودگی، یا قرآن کی کسی آیت کو جاننے پر، چاہے اس میں اس کا ذاتی فائدہ نہ ہو۔

.7كيف يمكن تطبيق حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم في حياتنا اليومية؟

ہم رسول اللہ ﷺ کے فرمان کو اپنی روزمرہ زندگی میں کیسے نافذ کرسکتے ہیں؟

الجواب:

بأن نعامل الناس كما نحب أن يعاملونا، نشاركهم أفراحهم وأتراحهم، ونحب لهم ما نحبه لأنفسنا من خير ونجاح ورحمة.

ہم لوگوں سے اسی طرح برتاؤ کریں جیسے ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہم سے کریں، ان کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوں، اور ان کے لیے وہی خیر چاہیں جو ہم اپنے لیے چاہتے ہیں۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

.1صادفت شخصاً يعاني من مشاكل في علاقاته العائلية، كيف تواسيه؟

اگر آپ کو کوئی شخص ملے جو اپنے خاندانی تعلقات میں مشکلات کا شکار ہو، تو آپ اس کی دلجوئی کیسے کریں گے؟

الجواب:

أستمع إليه باهتمام، وأشجعه على الحوار الهادئ مع أسرته، وأذكره بأن كل الأسر تمر بأوقات صعبة، وأن الصبر والحوار يساعدان على حلّ المشاكل.

میں اس کی بات توجہ سے سنوں گا، اسے خاندان کے ساتھ پُرامن گفتگو کی ترغیب دوں گا، اور یاد دلاؤں گا کہ ہر خاندان مشکل وقت سے گزرتا ہے، صبر اور بات چیت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

.2قابلت صديقاً يشعر بالضغط من التزامات حياته، كيف تساعده؟

اگر آپ کا کوئی دوست زندگی کی ذمہ داریوں سے دباؤ محسوس کر رہا ہو تو آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟

الجواب:

أحثه على ترتيب أولوياته، وأقترح عليه أن يأخذ فترات راحة، وأساعده إن أمكن في بعض مهامه، وأطمئنه بأن الشعور بالضغط طبيعي ويمكن تجاوزه.

میں اسے ترجیحات ترتیب دینے کا مشورہ دوں گا، وقفے لینے کی ترغیب دوں گا، ممکن ہو تو اس کے کچھ کاموں میں مدد بھی کروں گا، اور اسے یقین دلاؤں گا کہ دباؤ آنا فطری ہے اور اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

.3رأيت أحد أفراد عائلتك يشعر بالحزن، كيف تدعمه؟

اگر آپ نے اپنے خاندان کے کسی فرد کو غم میں دیکھا تو آپ اسے کس طرح سہارا دیں گے؟

الجواب:

أجلس معه وأمنحه وقتي، وأستمع إلى ما في قلبه دون مقاطعة، وأحاول أن أرقّه عنه بالكلمات الطيبة والدعاء والدعم العاطفي.

میں اس کے ساتھ بیٹھوں گا، اسے وقت دوں گا، اس کی بات دھیان سے سنوں گا، اور اسے خوش کرنے کے لیے نرمی، دعا اور جذباتی سہارا دوں گا۔

.4لاحظت زميلاً في الدراسة يعاني من ضغوط، ماذا تفعل؟

اگر آپ نے دیکھا کہ آپ کا کوئی ہم جماعت دباؤ میں ہے، تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

أتحدث معه بلطف وأسأله عن حاله، وأعرض عليه مساعدتي في الدراسة أو التنظيم، وأشجعه على أخذ استراحة وتحسين نمط حياته.

میں نرمی سے اس سے بات کروں گا اور اس کا حال پوچھوں گا، پڑھائی یا وقت کے انتظام میں مدد کی پیشکش کروں گا، اور اسے وقفہ لینے اور طرزِ زندگی بہتر بنانے کی ترغیب دوں گا۔

.5صادفت شخصاً يواجه صعوبة في التكيف مع بيئة جديدة، كيف تدعمه؟

اگر آپ کو کوئی شخص ملے جو نئی جگہ سے ہم آہنگی میں مشکل محسوس کر رہا ہو، تو آپ کس طرح اس کی مدد کریں گے ؟

الجواب:

أكون صديقاً له وأعرّفه على المكان والناس، وأشاركه تجاربي، وأطمئنه أن التكيف يحتاج إلى وقت وصبر، وسأبقى بجانبه حتى ينسجم.

میں اس کا دوست بنوں گا، اسے جگہ اور لوگوں سے متعارف کراؤں گا، اپنی تجربات بتاؤں گا، اور اسے یقین دلاؤں گا کہ مطابقت وقت اور صبر سے آتی ہے، اور میں اس کے ساتھ رہوں گا۔

.6رأيت أحد أصدقائك يشعر بالإحباط من فشله في مشروع، كيف تسانده؟

اگر آپ نے کسی دوست کو کسی منصوبے میں ناکامی کے بعد مایوس دیکھا، تو آپ اس کی کس طرح حوصلہ افزائی کریں گے ؟

الجواب:

أخفف عنه بكلمات مشجعة، وأذكّره بأن الفشل بداية للنجاح، وأساعده في تحليل أخطائه لتحسين المحاولة القادمة، وأبقى إلى جانبه.

میں حوصلہ افزائی کے لیے اس سے مثبت باتیں کروں گا، اسے یاد دلاؤں گا کہ ناکامی، کامیابی کی ابتدا ہے، غلطیوں پر غور کرنے میں مدد دوں گا اور اس کا ساتھ دوں گا۔

.7قابلت شخصاً يعاني من مشاكل في الثقة بالنفس، كيف تساعده؟

اگر آپ کو کوئی شخص ملے جسے خود اعتمادی میں دشواری ہو تو آپ اس کی کس طرح مدد کریں گے ؟

الجواب:

أشجّعه على التركيز على نقاط قوّته، وأقدّر إنجازاته مهما كانت بسيطة، وأحفّزه بالكلمات الإيجابية، وأشجعه على التدرّب والتطور.

میں اسے اپنی خوبیوں پر توجہ دینے کی ترغیب دوں گا، اس کی معمولی کامیابیوں کو بھی سراہوں گا، مثبت الفاظ سے حوصلہ دوں گا، اور سیکھنے وترقی کی ہمت دلاؤں گا۔

.8لاحظت أن أحد أفراد عائلتك يعاني من ضغوط حياتية، ماذا تفعل؟

اگر آپ نے اپنے خاندان کے کسی فرد کو زندگی کے دباؤ کا شکار دیکھا تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

أقترب منه وأسأله بلطف إن كان يحتاج إلى شيء، وأحاول مشاركته بعض المسؤوليات، وأدعمه معنوياً ونفسياً، وأذكّره بأهمية التوكل على الله.

میں نرمی سے اس کے قریب جاؤں گا اور پوچھوں گا کہ کیا اسے کسی چیز کی ضرورت ہے، کچھ ذمہ داریاں خود لے لوں گا، روحانی اور جذباتی سہارا دوں گا، اور اسے اللہ پر بھروسہ کرنے کی یاد دہانی کراؤں گا۔

.9رأيت شخصاً يحمل حقيبة ثقيلة، فماذا تفعل؟

اگر آپ نے کسی کو بھاری بیگ اٹھاتے ہوئے دیکھا تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

أعرض عليه مساعدتي في حمل الحقيبة، وأرافقه حتى يصل إلى وجهته، فهذا من باب التعاون والإحسان.

میں اس سے بیگ اٹھانے میں مدد کی پیشکش کروں گا، اور اس کے ساتھ منزل تک چلوں گا، کیونکہ یہ تعاون اور احسان کے دائرے میں آتا ہے۔

.10شاهدت أحد زملائك يسقط عن دراجته، كيف تساعده؟

اگر آپ نے کسی ساتھی کو سائیکل سے گرتے دیکھا، تو آپ اس کی کیسے مدد کریں گے ؟

الجواب:

أسرع إليه وأطمئن على سلامته، وأساعده على النهوض، وأعرض عليه المساعدة الطبية إن احتاج.

میں فوراً اس کے پاس جاؤں گا، اس کی خیریت دریافت کروں گا، اٹھنے میں مدد دوں گا، اور اگر ضرورت ہو تو طبی امداد کی پیشکش بھی کروں گا۔

أيُّ طائرٍ أنتَ؟

يُروى أنَّ شقيقَ البلخي عزم على السفرِ في تجارةٍ، فودّع شيخَهُ إبراهيم بن أدهم، ثمّ سافر، وفيما كان في طريقهِ في الصحراءِ رأى طائرًا أعمى وجناحُهُ مكسور.
وقف "شقيق" يتأمّلُ الطائرَ ويتساءل: كيف يُؤتى هذا الطائرُ رِزقَهُ في هذا المكانِ المنقطع؟
لم يلبث وقتًا طويلًا حتّى جاء طائرٌ آخرُ فأطعم الطائرَ كسيرَ الجناحِ وسقاهُ.
تعجّب "شقيق" من هذا المشهدِ وأثّر فيه، فقال في نفسِه:
إذا كان اللهُ تعالى يرزقُ هذا الطائرَ الكسيرَ الجناحِ ولا يُهمِلهُ، فلماذا أذهب في التجارةِ؟ ولماذا العناءُ والسفرُ وأنا في هذا السنّ؟
سأرجع إلى بيتي، وسيرزقني اللهُ وأنا في بيتي.

عاد "شقيق" إلى بيتِه، فلمّا زاره شيخُه إبراهيم بن أدهم، قال له الشيخ:
لماذا عدتَ يا شقيق؟ ألا تذهبُ للتجارةِ؟

فقصّ عليه القصةَ. عندها قال له إبراهيم:
سبحان الله يا شقيق! لماذا رضيتَ لنفسِكَ أن تكون الطائرَ الأعمى العاجزَ الذي ينتظرُ عونَ غيرِهِ؟
لماذا لا تكونُ أنت الطائرَ الآخرَ الذي يسعى ويكدحُ ويعودُ بثمارِ ذلك العملِ على من حولَه؟
أما علمتَ أن نبيَّ اللهِ يقول: "اليدُ العليا خيرٌ من اليدِ السفلى، وابدأ بمن تعولُ"؟
وقد جعل الإسلامُ العملَ أفضلَ من الانقطاعِ للعبادة، وجعل الساعي على المنقطعِ للعبادة أفضلَ منه درجةً.
وقد ورد أن جماعةً قدموا على رسولِ اللهِ ﷺ فقالوا: إن فلانًا يصومُ النهارَ ويقومُ الليلَ ويُكثِرُ الذكرَ، فقال رسولُ اللهِ ﷺ: "أيُّكم يكفيه طعامَهُ وشرابَهُ؟" قالوا: كلُّنا.
قال: "كلُّكم خيرٌ منه."

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال:
بينا نحن مع رسول الله ﷺ إذ طلع شابٌّ من الثنيّة، فلمّا رأيناه رميناه بأبصارِنا،
فقلنا: لو أنَّ هذا الشابَّ جعل شبابَهُ ونشاطَهُ وقوتَهُ في سبيلِ اللهِ!
فسمع رسولُ الله ﷺ مقالتَنا، فقال:
"وما سبيلُ اللهِ إلا من قُتِلَ؟ من سعى على والدَيهِ فهو في سبيلِ اللهِ،
ومن سعى على عيالِهِ فهو في سبيلِ اللهِ، ومن سعى على نفسِهِ ليَعِفَّها فهو في سبيلِ اللهِ،
ومن سعى مُكاثِرًا فهو في سبيلِ الطاغوت."

فكُنْ يا أخي الطائرَ المُبصِر، كُنْ من يعملُ بجدٍّ وإخلاص، ويعودُ بالخيرِ على الآخرين.
ما أجملَ أن تُقدّمَ ما عندكَ لإسعادِ الآخرين، إسعادِ من هم إخوتُك في الله.

تم کون سا پرندہ ہو؟

شقیق بلخی نے تجارت کے ارادے سے سفر کیا۔ سفر سے پہلے انہوں نے اپنے شیخ حضرت ابراہیم بن ادہم سے اجازت لی۔ راستے میں انہوں نے ایک ایسا پرندہ دیکھا جو اندھا تھا اور اس کا پر زخمی تھا۔

شقیق سوچنے لگے: یہ پرندہ ویران صحراء میں کیسے رزق پاتا ہے؟ تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ ایک اور پرندہ آیا اور اس زخمی پرندے کو کھلایا پلایا۔

یہ منظر شقیق کے دل پر اثر کر گیا۔ انہوں نے سوچا: جب اللہ اس زخمی پرندے کو رزق دے رہا ہے، تو مجھے بھی رزق دے سکتا ہے۔ پھر میں تجارت کے لیے کیوں سفر کروں؟

چنانچہ وہ واپس اپنے گھر لوٹ آئے۔

جب ان کے شیخ نے پوچھا کہ واپس کیوں آئے؟ تو شقیق نے سارا واقعہ سنایا۔

شیخ ابراہیم بن ادہم نے فرمایا: سبحان اللہ! تم نے خود کو اُس اندھے اور عاجز پرندے کی جگہ کیوں رکھ دیا جو دوسروں کی مدد کا محتاج ہے؟

تم اس پرندے جیسے کیوں نہ بنے جو خود محنت کرتا ہے اور دوسروں کو بھی فائدہ دیتا ہے؟

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

"اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے، اور خرچ کا آغاز اپنے اہل سے کرو"۔

اسلام نے کام کو عبادت سے افضل قرار دیا ہے، اور جو شخص کسی عیال دار کی کفالت کرتا ہے وہ عبادت گزار سے بھی بلند درجے کا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جو شخص اپنے والدین، اہل و عیال یا خود کو پاکدامن رکھنے کے لیے کوشش کرے، وہ اللہ کی راہ میں ہے۔"

تو اے بھائی! تم بینا پرندہ بنو، وہ جو محنت کرتا ہے، فائدہ پہنچاتا ہے، اور دوسروں کے لیے راحت کا ذریعہ بنتا ہے۔

هات أجوبة للأسئلة الأتية

.1لماذا قرر شقيق العودة إلى بيته وترك التجارة؟

شقیق نے اپنے گھر واپس جانے اور تجارت چھوڑنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

الجواب:

قرر شقيق العودة إلى بيته لأنه رأى طائرًا أعمى ومكسور الجناح يأتيه رزقه من طائر آخر في الصحراء، فظن أن الله سيرزقه كما رزق الطائر الكسير دون حاجة إلى التعب والسفر.

شقیق نے اپنے گھر واپس جانے کا فیصلہ اس لیے کیا کیونکہ اُس نے صحرا میں ایک اندھے اور زخمی پرندے کو دیکھا جسے دوسرا پرندہ رزق دے رہا تھا۔ تو شقیق نے سمجھا کہ اگر اللہ اُس پرندے کو رزق دے سکتا ہے تو وہ خود بھی گھر بیٹھے رزق حاصل کر سکتا ہے، بغیر کسی محنت اور سفر کے۔

.2ماذا تعلم شقيق من الطائر الأعمى والطائر الآخر؟

شقیق نے اندھے پرندے اور دوسرے پرندے سے کیا سبق حاصل کیا؟

الجواب:

في البداية، تعلّم شقيق من الطائر الأعمى أن الله يرزق عباده حتى في أصعب الظروف، فظن أن عليه أن يتوكل فقط دون سعي. ولكن بعد كلام شيخه، فهم أن الأفضل أن يكون مثل الطائر الآخر الذي يسعى ويعمل ليُعين غيره.

شروع میں شقیق نے اندھے پرندے سے یہ سبق لیا کہ اللہ اپنے بندوں کو مشکل حالات میں بھی رزق دیتا ہے، اس لیے صرف اللہ پر بھروسا کرنا کافی ہے۔ مگر جب اُسے اپنے شیخ کی بات سمجھ آئی تو اُس نے جانا کہ بہتر یہ ہے کہ وہ دوسرے پرندے کی طرح بنے جو خود بھی محنت کرتا ہے اور دوسروں کی مدد بھی کرتا ہے۔

.3ماذا قال الشيخ إبراهيم لشقيق عندما قص عليه القصة؟

جب شقیق نے شیخ ابراہیم کو سارا واقعہ سنایا تو شیخ نے کیا فرمایا؟

الجواب:

قال الشيخ إبراهيم: "سبحان الله يا شقيق! لماذا رضيت أن تكون مثل الطائر العاجز الذي ينتظر العون؟ لماذا لم تفضل أن تكون الطائر الذي يعمل ويُطعم غيره؟ اليد العليا خير من اليد السفلى".

شیخ ابراہیم نے فرمایا: "سبحان اللہ اے شقیق! تُو نے کیوں پسند کیا کہ تُو اُس مجبور پرندے کی طرح بنے جو دوسروں کی مدد کا منتظر ہو؟ تُو نے یہ کیوں نہ پسند کیا کہ محنت کرنے والا اور دوسروں کو کھلانے والا پرندہ بنے؟ اوپر والا ہاتھ (دینے والا) نیچے والے ہاتھ (لینے والے) سے بہتر ہے۔"

.4أي طائر يُب أن نكون، الطائر الأعمى أم الطائر الذي يساعد؟ ولماذا؟

ہمیں کون سا پرندہ بننا چاہیے، اندھا پرندہ یا مدد کرنے والا؟ اور کیوں؟

الجواب:

يُفضل أن نكون مثل الطائر الذي يساعد ويسعى ويعمل، لأن الإسلام يفضل العامل المجتهد، ولأن من يسعى على أهله أو على نفسه فهو في سبيل الله.

ہمیں اُس پرندے کی طرح بننا چاہیے جو مدد کرتا ہے، محنت کرتا ہے اور کام میں لگا رہتا ہے، کیونکہ اسلام محنت کرنے والے کو پسند کرتا ہے، اور جو شخص اپنے اہل خانہ یا خود پر خرچ کے لیے کوشش کرتا ہے، وہ اللہ کی راہ میں ہے۔

.5كيف يَكن للإنسان أن يساعد الآخرين من حوله؟

انسان اپنے ارد گرد کے لوگوں کی مدد کیسے کر سکتا ہے؟

الجواب:

يمكن للإنسان أن يساعد الآخرين من خلال العمل بجد، والإنفاق على المحتاجين، وتعليم الجاهلين، والوقوف مع من يمرون بضيق، وأن يكون قدوة في الأخلاق والسلوك.

انسان دوسروں کی مدد محنت سے کام کر کے، محتاجوں پر خرچ کر کے، جاہلوں کو تعلیم دے کر، پریشان حال لوگوں کے ساتھ کھڑے ہو کر، اور اخلاق و کردار میں نمونہ بن کر کر سکتا ہے۔

.6ما هو الدرس الذي يَكن أن نتعلمه من هذه القصة؟

ہم اس کہانی سے کیا سبق حاصل کر سکتے ہیں؟

الجواب:

الدرس الأهم هو أن الإسلام يحث على السعي والعمل، وأن الاعتماد على الغير دون جهد ليس من صفات المسلم القوي. كما أن من يعمل ويكسب وينفق على غيره فهو في سبيل الله.

اس کہانی کا سب سے اہم سبق یہ ہے کہ اسلام کوشش اور محنت پر زور دیتا ہے، اور بغیر کوشش کے دوسروں پر انحصار کرنا مضبوط مسلمان کی علامت نہیں۔ جو شخص محنت سے کماتا ہے اور دوسروں پر خرچ کرتا ہے، وہ اللہ کی راہ میں ہوتا ہے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

1۔صادفت شخصاً يتعثر في المشي، ماذا تفعل؟

اگر آپ کو کوئی شخص چلتے ہوئے لڑکھڑاتا ہوا نظر آئے، تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أقترب منه بهدوء وأسأله إن كان يحتاج إلى مساعدة، وأقدّم له الدعم حسب حاجته، سواء بحمله أو مساعدته على الجلوس أو طلب الإسعاف إن لزم الأمر:.

میں نرمی سے اس کے قریب جاؤں گا اور پوچھوں گا کہ کیا اُسے مدد کی ضرورت ہے۔ پھر اس کی ضرورت کے مطابق مدد دوں گا، چاہے اُسے سہارا دینا ہو، بٹھانا ہو، یا ایمبولینس بلانا پڑے۔

.2رأيت طفلاً يلعب في الشارع، فماذا تفعل؟

اگر آپ سڑک پر بچے کو کھیلتے ہوئے دیکھیں تو کیا کریں گے؟

الجواب:

أتوجّه إليه وأرشده بلطف إلى خطورة اللعب في الشارع، وأبحث عن والديه أو من يشرف عليه، لأخبرهم بخطورة الوضع.

میں اُس کے پاس جاؤں گا اور نرمی سے اُسے سڑک پر کھیلنے کے خطرے سے آگاہ کروں گا، اور اُس کے والدین یا نگران کو تلاش کر کے اُنہیں صورت حال سے آگاہ کروں گا۔

.3لاحظت أن أحد أصدقائك نسى مفاتيحه في السيارة، كيف تساعده؟

اگر آپ دیکھیں کہ آپ کے کسی دوست نے گاڑی کی چابی اندر بھول گئی ہے، تو آپ کیسے مدد کریں گے؟

الجواب:

أطمئنه أولاً، ثم أساعده في الاتصال بفني مختص أو بخدمة الطوارئ لفتح السيارة بطريقة آمنة دون إتلافها.

پہلے میں اُسے تسلی دوں گا، پھر کسی ماہر کاریگر یا ایمرجنسی سروس سے رابطہ کر کے گاڑی کو محفوظ طریقے سے کھولنے میں مدد کروں گا، بغیر نقصان کے۔

.4وجدت أحد زملائك في العمل يبحث عن وثيقة مفقودة، كيف تساعده؟

اگر آپ کا کوئی ساتھی کام کی ایک کھوئی ہوئی دستاویز تلاش کر رہا ہو تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أسأله عن مكانها الأخير، ثم أساعده في البحث في الأماكن المحتملة، وأراجع معه الملفات أو البريد الإلكتروني إن لزم الأمر.

میں اُس سے پوچھوں گا کہ آخری بار وہ دستاویز کہاں دیکھی تھی، پھر ممکنہ جگہوں پر اُس کے ساتھ مل کر تلاش کروں گا، اور اگر ضرورت ہو تو فائلیں یا ای میل بھی چیک کروں گا۔

.5رأيت شخصاً يعاني من مشكلة في استخدام الهاتف، ماذا تفعل؟

اگر آپ دیکھیں کہ کوئی شخص موبائل استعمال کرنے میں مشکل محسوس کر رہا ہے، تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أقترب منه وأسأله بلطف إن كان يحتاج مساعدة في استخدام الهاتف، ثم أشرح له الخطوات أو أساعده في ضبط الإعدادات إن استطعت.

میں اُس کے قریب جا کر نرمی سے پوچھوں گا کہ کیا اُسے موبائل استعمال کرنے میں مدد چاہیے، پھر ممکن ہو تو اُسے طریقہ سمجھاؤں گا یا سیٹنگ درست کرنے میں مدد دوں گا۔

.6رأيت شخصاً يحتاج إلى اتجاهات للوصول إلى مكان، كيف تساعده؟

اگر آپ دیکھیں کہ کوئی شخص راستہ پوچھ رہا ہے تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أسأله عن وجهته، وأرشده بدقة إلى الطريق الصحيح، وأرسم له الطريق إن لزم، أو أرافقه قليلاً إن كان المكان قريباً.

میں اُس سے پوچھوں گا کہ اُسے کہاں جانا ہے، پھر اُسے درست راستہ بتاؤں گا، اگر ضروری ہوا تو راستہ کا نقشہ بنا کر دوں گا، اور اگر جگہ قریب ہوئی تو اُس کے ساتھ چلوں گا۔

.7قابلت شخصاً يشعر بالبَرد في الطقس البارد، ماذا تفعل؟

اگر آپ کسی ایسے شخص سے ملیں جو سرد موسم میں سردی محسوس کر رہا ہو، تو آپ کیا کریں گے؟

الجواب:

أقدّم له شيئاً من الملابس الدافئة إن كنت أملكها، أو أرافقه إلى مكان دافئ، وأعرض عليه مشروباً ساخناً إن توفر.

اگر میرے پاس ہو تو میں اُسے گرم کپڑا دوں گا، یا اُسے کسی گرم جگہ لے جاؤں گا، اور اگر ممکن ہو تو اُسے گرم مشروب کی پیشکش کروں گا۔

.8رأيت أحد جيرانك يحتاج إلى مساعدة في نقل الأثاث، كيف تدعمه؟

اگر آپ اپنے کسی پڑوسی کو فرنیچر اٹھانے میں مدد کی ضرورت محسوس کریں تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

أبادر فوراً وأعرض عليه المساعدة في حمل الأثاث، وأجلب من يستطيع مساعدتي إن كان الأمر يتطلب أكثر من شخص.

میں فوراً آگے بڑھ کر اُسے مدد کی پیشکش کروں گا، اور اگر زیادہ لوگوں کی ضرورت ہو تو دوسروں کو بھی بلاؤں گا۔

.9لاحظت شخصاً يتناول طعامه بمفرده في مطعم، ماذا تفعل؟

اگر آپ دیکھیں کہ کوئی شخص ریسٹورنٹ میں اکیلا کھانا کھا رہا ہے تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

إذا كان يبدو عليه الحزن أو الوحدة، أقترب منه بلطف وأعرض عليه مشاركته الطعام أو الحديث معه إن بدا منفتحاً لذلك.

اگر وہ اُداس یا تنہا محسوس ہو رہا ہو تو میں نرمی سے اُس کے پاس جاؤں گا اور اُسے ساتھ کھانے یا بات چیت کی دعوت دوں گا، اگر وہ تیار ہو۔

.10صادفت شخصاً يبحث عن معلومات في مكتبة، كيف تساعده؟

اگر آپ کسی شخص کو لائبریری میں معلومات تلاش کرتے ہوئے دیکھیں تو آپ کیا کریں گے ؟

الجواب:

أسأله عن نوع المعلومات التي يبحث عنها، وأرشدُه إلى القسم المناسب في المكتبة أو أساعده في استخدام الفهرس الإلكتروني.

میں اُس سے پوچھوں گا کہ وہ کس قسم کی معلومات تلاش کر رہا ہے، پھر اُسے لائبریری کے متعلقہ حصے کی طرف رہنمائی دوں گا، یا کمپیوٹر پر فہرست استعمال کرنے میں مدد کروں گا۔

ساعدني الطبيب مرة

شيخٌ كبيرٌ عمرُه ثمانون عاماً..
أُصيب فجأةً باحتباسٍ في البول..
فحملَه أبناؤه إلى المستشفى.
وهناك قام الطبيبُ بإجراءِ قسطرةٍ بوليةٍ..
فخرج البولُ..
تنهد المريضُ عميقاً..
وانتهت الآلام..
توجَّه الأبناءُ والأحفادُ إلى الطبيبِ وأخذوا يشكرونه ويُثنون عليه..
التفت الأبناءُ إلى أبيهم ليطمئنوا عليه، فإذا هو غارقٌ في البكاء!..
أخذوا يُهدّئونه ويُخبِرونه أن المشكلةَ قد انتهت، فلمَ البكاء؟
هدأ قليلاً، ثم قال:
لقد ساعدني الطبيبُ مرةً واحدةً فقط،
فاستشعرْنا جميعاً فضلَه ومعروفَه وشكرناه كثيراً..
أدركتُ عندها أن الله تعالى غمرني بكرمه وإحسانه ثمانين عاماً،
ولكني لم أستشعر فضلَه..
أزاح الطبيبُ عني الألمَ مرةً فشكرته..
فكم دفع الله عني من البلايا والخُطوب على مدى تلك السنين ولم أشكره!..
ألَسْنا قد اعتدنا على النِعَم حتى إذا سُئلنا عن حالِنا قلنا: "لا جديد!.."
فهل استشعرنا تجدّدَ العافية وبقاءَ النِعَم؟

رأيتُ طفلاً فقد أطرافَ يديه..
وأصبح يعملُ بقدميه..
كي يكسبَ قوتَ يومه..
رغم أنه لا يزال طفلاً..
قارنْ نفسك وظروفك بظروف هذا الطفل..
قارنْ بين عمله وعملك.. وجسدِه وجسدِك..
تذكَّروا أن النِعَم لا تدومُ إلا بحمدِ الله وامتنانِه..
فبالشكر تدوم النِعَم..

كان أحدُ السلفِ أقرعَ الرأس.. أبرصَ البدن.. أعمى العينين..
مشلولَ القدمين واليدين
وكان دوماً يقول:
"الحمدُ لله الذي عافاني ممّا ابتلى به كثيراً ممن خلق، وفضلني تفضيلاً".
فمرّ به رجلٌ، فقال له:
مِمَّ عافاك؟ أعمى وأبرص وأقرع ومشلول؛ فمِمَّ عافاك؟
فقال: ويْحَك يا رجل!..
جعل لي لساناً ذاكراً.. وقلباً شاكراً.. وبدناً على البلاءِ صابراً..

قال أحدهم:
"الشكرُ: معرفةُ العجزِ عن الشكر؛ فتقول:
يا ربي لا أُحصي ثناءً عليك، أنتَ كما أثنيتَ على نفسِك".

وقال الجنيد:
"الشكرُ: أن لا ترى نفسَك أهلاً للنِعمة..
أن ترى اللهَ تفضّلَ عليك..
وإذا أراد ربُّك إظهار فضلِه عليك..
خلقَ الفضلَ ونسبه إليك".

افرحْ إذا لاح الصباحُ وأنتَ تحيا في سلام..
واشكرْ إلهَك إن سمعتَ اليومَ ترنيمَ الحمام..
ألْطافُ ربّي لا تُعدّ، وليس يُحصيها الكلام.

طبیب نے میری ایک بار مدد کی

ایک بوڑھا شخص تھا جس کی عمر اسی سال تھی۔

وہ اچانک پیشاب کی بندش میں مبتلا ہو گیا۔

تو اس کے بیٹوں نے اسے ہسپتال پہنچایا۔

وہاں ڈاکٹر نے ایک پیشاب کی نالی ڈالنے کا عمل کیا۔

تو پیشاب نکل آیا۔

مریض نے گہرا سانس لیا۔

اور درد ختم ہو گیا۔

بیٹے اور پوتے ڈاکٹر کے پاس گئے اور اس کا شکریہ ادا کرنے اور اس کی تعریف کرنے لگے۔

بیٹے اپنے والد کی طرف مڑے تاکہ اس کا حال پوچھیں، تو دیکھا کہ وہ رو رہا تھا!

وہ اسے تسلی دینے لگے اور بتایا کہ مسئلہ ختم ہو چکا ہے، تو کیوں رو رہے ہو؟

وہ کچھ دیر پرسکون ہوا، پھر بولا:

ڈاکٹر نے صرف ایک بار میری مدد کی،

تو ہم سب نے اس کے احسان اور مہربانی کو محسوس کیا اور بہت شکریہ ادا کیا۔

تب مجھے احساس ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسی برسوں تک اپنے کرم اور احسان سے نوازا،

لیکن میں نے کبھی اس کے فضل کو محسوس نہ کیا۔

ڈاکٹر نے ایک بار مجھ سے درد ہٹایا، تو میں نے اس کا شکریہ ادا کیا۔

تو اللہ نے مجھ سے ان برسوں میں کتنی بلائیں اور مصیبتیں ہٹائیں، اور میں نے شکر ادا نہ کیا!

کیا ہم نعمتوں کے عادی نہیں ہو چکے؟

یہاں تک کہ اگر ہم سے ہمارے حال کے بارے میں پوچھا جائے تو ہم کہتے ہیں: "کچھ نیا نہیں"

تو کیا ہم نے کبھی صحت کی تجدید اور نعمتوں کے باقی رہنے کو محسوس کیا ہے؟

میں نے ایک بچے کو دیکھا جس کے دونوں ہاتھ نہیں تھے...

اور وہ اپنے پیروں سے کام کرتا تھا...

تاکہ وہ اپنے دن کی روزی کما سکے...

حالانکہ وہ ابھی بچہ ہی تھا۔

اپنے آپ کو اور اپنی حالت کو اس بچے سے موازنہ کرو۔

اس کے کام اور تمہارے کام کا موازنہ کرو۔

اس کے جسم اور تمہارے جسم کا موازنہ کرو۔

یاد رکھو : نعمتیں تبھی باقی رہتی ہیں جب اللہ کا شکر اور احسان کیا جائے۔

کیونکہ شکر سے ہی نعمتیں باقی رہتی ہیں۔

ایک نیک بزرگ تھا: اس کا سر گنجا تھا، جسم برص کا شکار، آنکھیں اندھی، پاؤں اور ہاتھ مفلوج...

پھر بھی وہ ہمیشہ کہتا تھا:

"سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے ان مصیبتوں سے بچایا جن میں اس نے بہت سے لوگوں کو مبتلا کیا، اور مجھے بہت بڑا مقام عطا کیا۔"

ایک شخص اس کے پاس سے گزرا، اور بولا:

تم اندھے، برص والے، گنجے، مفلوج ہو؛ تو اللہ نے کس چیز سے تمہیں بچایا؟

تو اس نے کہا:

"افسوس ہے تم پر اے آدمی"!

اللہ نے مجھے ذکر کرنے والی زبان،

شکر گزار دل،

اور مصیبت پر صبر کرنے والا جسم دیا ہے۔

کسی نے کہا:

"شکر یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو شکر کے لائق نہ سمجھے۔

بلکہ کہے:

اے میرے رب! میں تیری تعریف بیان کرنے کی طاقت نہیں رکھتا،

تو ویسا ہی ہے جیسا تو نے اپنی تعریف خود کی۔"

جنید نے کہا:

"شکر یہ ہے کہ تم خود کو نعمت کے لائق نہ سمجھو،

بلکہ یہ سمجھو کہ اللہ نے فضل فرمایا۔

اور جب تمہارا رب چاہے کہ تم پر اپنا فضل ظاہر کرے،

تو فضل پیدا کرے گا اور اسے تمہاری طرف منسوب کرے گا۔

خوش ہو جاؤ جب صبح طلوع ہو اور تم سلامتی کے ساتھ زندہ ہو۔

اور اپنے رب کا شکر ادا کرو اگر آج تم نے پرندوں کا نغمہ سنا۔

میرے رب کی مہربانیاں بے شمار ہیں،

جنہیں الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

هات أجوبة للأسئلة الأتية

.1لماذا بكى الشيخ الكبير بعد أن عالجه الطبيب؟

یہ بوڑھا شخص ڈاکٹر کے علاج کے بعد کیوں رو پڑا؟

الجواب:

بكى الشيخ الكبير لأنه أدرك أن الطبيب قد أزاح عنه ألماً مرة واحدة فشكره الجميع، بينما الله تعالى قد أنعم عليه بالصحة والعافية ثمانين عاماً ولم يشعر بفضله كما ينبغي، فشعر بالندم والتقصير فبكى.

بوڑھا شخص اس لیے رو پڑا کہ اسے احساس ہوا کہ ایک بار ڈاکٹر نے اس کا درد دور کیا تو سب نے اس کا شکر ادا کیا، جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اسی سال تک مسلسل صحت و عافیت کی نعمتیں فرمائیں لیکن اس نے ان نعمتوں کو کبھی اس درجے محسوس نہ کیا، اسے ندامت ہوئی اور وہ رو پڑا۔

.2كيف شعر الأبناء بعد أن رأوا أباهم يبكي؟

جب بیٹوں نے اپنے والد کو روتے دیکھا تو ان کا کیا احساس تھا؟

الجواب:

شعر الأبناء بالحيرة والقلق عندما رأوا أباهم يبكي، فحاولوا تهدئته وسألوه عن سبب بكائه، لأنهم كانوا يظنون أن المشكلة قد انتهت.

بیٹے حیران اور پریشان ہو گئے جب انہوں نے اپنے والد کو روتے دیکھا، انہوں نے والد کو تسلی دی اور رونے کی وجہ پوچھی، کیونکہ وہ سمجھ رہے تھے کہ مسئلہ تو ختم ہو چکا ہے۔

.3ما هو الدرس الذي تعلمه الشيخ بعد علاجه؟

علاج کے بعد بوڑھے نے کون سا سبق سیکھا؟

الجواب:

تعلم الشيخ درساً عظيماً وهو أن نعم الله تعالى لا تُعد ولا تُحصى، وأنه يجب على الإنسان أن يشكر الله دائماً، فكم من نعم نعيشها دون أن نستشعرها.

بوڑھے نے یہ عظیم سبق سیکھا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے شمار ہیں، اور انسان پر لازم ہے کہ وہ ہر وقت اللہ کا شکر ادا کرتا رہے، کیونکہ ہم بہت سی نعمتوں میں زندگی گزار رہے ہوتے ہیں مگر ان کا احساس نہیں ہوتا۔

4.لماذا يجب علينا أن نشكر الله على النعم التي نتمتع بها؟

ہمیں ان نعمتوں پر اللہ کا شکر کیوں ادا کرنا چاہیے جن سے ہم لطف اندوز ہوتے ہیں؟

الجواب:لأن النعم لا تدوم إلا بالشكر، ومن لا يشكر الله يعرض نفسه لزوال النعم. والله يحب من عبده أن يذكره ويشكره على عطاياه. کیونکہ نعمتیں شکر ہی سے قائم رہتی ہیں، اور جو اللہ کا شکر نہیں کرتا وہ اپنی نعمتوں کے زوال کو دعوت دیتا ہے۔ اللہ اپنے بندے سے چاہتا ہے کہ وہ اس کا ذکر کرے اور اس کی عطا پر شکر ادا کرے۔

5.كيف يمكنك أن تشكر الله على نعمه في حياتك اليومية؟

آپ اپنی روزمرہ زندگی میں اللہ کا شکر کس طرح ادا کر سکتے ہیں؟

الجواب:
بأن أذكر الله كثيراً، وأحمده على كل نعمة، وأستعمل نعمه في طاعته، وأساعد المحتاجين، وأتجنب المعاصي، وأن أقول: "الحمد لله" في كل حال.
اللہ کا شکر اس طرح ادا کیا جا سکتا ہے کہ اس کا کثرت سے ذکر کیا جائے، ہر نعمت پر اس کی حمد کی جائے، ان نعمتوں کو اس کی فرمانبرداری میں استعمال کیا جائے، ضرورت مندوں کی مدد کی جائے، گناہوں سے بچا جائے، اور ہر حال میں "الحمد للہ" کہا جائے۔

6.ماذا كان يقول الرجل الأعمى والأبرص والمشلول عن النعم التي لديه؟

نابینا، کوڑھ زدہ اور مفلوج شخص اپنی نعمتوں کے بارے میں کیا کہا کرتا تھا؟

الجواب:
كان يقول: الحمد لله الذي عافاني مما ابتلى به كثيراً من خلقه، وفضلني تفضيلاً، لأنه كان يملك لساناً ذاكراً، وقلباً شاكراً، وبدناً صابراً على البلاء.
وہ کہا کرتا تھا: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے ان بیماریوں سے بچایا جن میں بہت سے لوگوں کو مبتلا کیا، اور مجھے فضیلت عطا کی۔" کیونکہ اس کے پاس ایک ذکر کرنے والی زبان، شکر گزار دل اور مصیبت پر صبر کرنے والا جسم تھا۔

7.ما معنى قول أحدهم "الشكرُ معرفة العجز عن الشكر"؟

کسی کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ "شکر یہ ہے کہ انسان شکر کی طاقت نہ ہونے کو پہچان لے"؟

الجواب:معناه أن الشكر الحقيقي هو أن تعترف بأنك مهما شكرت الله فلن توفيه حقه، لأن فضله أعظم من أن يُحصى، وأن ترى نفسك دائماً مقصراً أمام نعم الله.
اس کا مطلب یہ ہے کہ سچا شکر یہ ہے کہ انسان یہ تسلیم کرے کہ وہ اللہ کی نعمتوں کا مکمل شکر ادا کرنے سے قاصر ہے، کیونکہ اللہ کا فضل اس قدر عظیم ہے کہ اس کا شمار ممکن نہیں، اور انسان کو ہمیشہ اپنے آپ کو اللہ کی نعمتوں کے مقابلے میں عاجز اور کمزور سمجھنا چاہیے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

.1ماذا تفضل من الشراب؟ ولماذا؟

آپ کس مشروب کو ترجیح دیتے ہیں اور کیوں؟

الجواب:
أفضل الشاي لأنه يساعدني على الاسترخاء ويمنحني شعوراً بالراحة بعد يوم طويل.

میں چائے کو ترجیح دیتا ہوں کیونکہ یہ مجھے سکون دیتی ہے اور لمبے دن کے بعد آرام کا احساس دلاتی ہے۔

.2ماذا تفضل من الشراب؟ ولماذا؟

آپ کس مشروب کو پسند کرتے ہیں اور کیوں؟

الجواب:
أفضل عصير البرتقال لأنه طبيعي ومفيد ويحتوي على فيتامين C الذي يقوي المناعة.

مجھے مالٹے کا رس پسند ہے کیونکہ یہ قدرتی، مفید اور وٹامن سی سے بھرپور ہوتا ہے جو قوت مدافعت کو مضبوط بناتا ہے۔

.3ما هو شرابك المفضل في الصيف؟ ولماذا؟

گرمیوں میں آپ کا پسندیدہ مشروب کون سا ہے اور کیوں؟

الجواب:
شرابي المفضل في الصيف هو ماء الليمون البارد لأنه ينعش الجسم ويرطّبه ويخفف الشعور بالعطش.
گرمیوں میں میرا پسندیدہ مشروب ٹھنڈا لیموں پانی ہے کیونکہ یہ جسم کو تازگی دیتا ہے، نمی پہنچاتا ہے اور پیاس کے احساس کو کم کرتا ہے۔

.4ما هو أفضل مشروب ساخن بالنسبة لك؟

آپ کے نزدیک سب سے بہترین گرم مشروب کون سا ہے؟

الجواب:
أفضل مشروب ساخن بالنسبة لي هو القهوة العربية، لأنها ذات نكهة مميزة وتمنحني طاقة في بداية اليوم.
میرے نزدیک بہترین گرم مشروب عربی قہوہ ہے کیونکہ اس کا ذائقہ منفرد ہوتا ہے اور دن کی ابتدا میں مجھے توانائی فراہم کرتا ہے۔

.5ما هو المشروب الذي تشربه كل صباح؟

وہ کون سا مشروب ہے جو آپ ہر صبح پیتے ہیں؟

الجواب:
أشرب كوباً من الماء الدافئ مع العسل كل صباح لأنه ينشط الجهاز الهضمي ويعطيني بداية صحية.
میں ہر صبح نیم گرم پانی میں شہد ڈال کر پیتا ہوں کیونکہ یہ نظامِ ہضم کو فعال کرتا ہے اور دن کی صحت مند شروعات فراہم کرتا ہے۔

.6إذا كان عليك اختيار مشروب واحد لبقية حياتك، ماذا سيكون؟

اگر آپ کو ساری زندگی کے لیے صرف ایک مشروب منتخب کرنا ہو تو وہ کون سا ہو گا؟

الجواب:
سأختار الماء لأنه أساس الحياة، وبدونه لا يمكن العيش، كما أنه خالٍ من السعرات ومفيد لجميع وظائف الجسم.
میں پانی کو منتخب کروں گا کیونکہ یہ زندگی کی بنیاد ہے، اس کے بغیر جینا ممکن نہیں، یہ کیلوریز سے پاک اور جسم کے تمام افعال کے لیے مفید ہے۔

.7هل تفضل المشروبات الغازية أم الطبيعية؟ ولماذا؟

کیا آپ گیس والے مشروبات کو پسند کرتے ہیں یا قدرتی مشروبات کو؟ اور کیوں؟

الجواب:
أفضل المشروبات الطبيعية لأنها صحية وخالية من المواد الكيميائية، بينما المشروبات الغازية تضر بالصحة على المدى الطويل.
میں قدرتی مشروبات کو ترجیح دیتا ہوں کیونکہ یہ صحت بخش ہوتے ہیں اور ان میں کیمیکل نہیں ہوتا، جبکہ گیس والے مشروبات طویل مدت میں صحت کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

.8ما هو الشراب الذي تحب تناوله أثناء العمل؟

کام کے دوران آپ کون سا مشروب پینا پسند کرتے ہیں؟

الجواب:
أحب أن أشرب الشاي الأخضر أثناء العمل لأنه ينعش الذهن ويساعد على التركيز دون أن يسبب الأرق.
کام کے دوران مجھے سبز چائے پینا پسند ہے کیونکہ یہ دماغ کو تروتازہ کرتی ہے، توجہ بڑھاتی ہے اور نیند میں خلل نہیں ڈالتی۔

.9هل تفضل الشاي أو القهوة؟ ولماذا؟

آپ چائے کو ترجیح دیتے ہیں یا قہوہ کو؟ اور کیوں؟

الجواب:

أفضل الشاي لأنه خفيف على المعدة ويساعدني على الهدوء، بعكس القهوة التي قد تسبب لي التوتر أحياناً.

میں چائے کو ترجیح دیتا ہوں کیونکہ یہ معدے پر ہلکی ہوتی ہے اور مجھے سکون دیتی ہے، بر خلاف قہوے کے جو بعض اوقات بے چینی پیدا کرتا ہے۔

.10ما هو مشروبك المفضل بعد التمارين الرياضية؟

ورزش کے بعد آپ کا پسندیدہ مشروب کون سا ہے؟

الجواب:

مشروبي المفضل بعد التمارين هو عصير الموز بالحليب لأنه يعوض الطاقة ويقوي العضلات ويحتوي على عناصر غذائية مفيدة.

ورزش کے بعد میرا پسندیدہ مشروب کیلے اور دودھ کا جوس ہے کیونکہ یہ توانائی بحال کرتا ہے، پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے اور مفید غذائی عناصر سے بھرپور ہوتا ہے۔

لعل له عذرًا وأنت تلوم

دخل الطبيب الجراح إلى المستشفى بعد أن استُدعِيَ لإجراء عملية فورية لأحد المرضى.
وقبل أن يدخل غرفة العمليات، واجهه والد المريض وصرخ في وجهه: لماذا التأخر؟! إن حياة ابني في خطر، أليس لديك إحساس؟!
ابتسم الطبيب ابتسامة فاترة وقال: أرجو أن تهدأ، ودعني أقوم بعملي، وكن على ثقة أن ابنك في رعاية الله.
ردّ الأب: ما أبردك يا أخي! لو كانت حياة ابنك على المحك، هل كنت ستهدأ؟ ما أسهل أن تعظ الآخرين.
تركه الطبيب ودخل غرفة العمليات.
وبعد ساعتين خرج على عجل، وقال لوالد المريض: لقد نجحت العملية والحمد لله، وابنك بخير، واعذرني، فإنني على موعد آخر.
ثم غادر دون أن يُمهلَ السائلَ أيَّ سؤال من والد المريض.
ولما خرجت الممرضة، سألها الأب: ما بال هذا الطبيب المغرور؟!
فقالت: لقد توفي ولده في حادث سيارة، ومع ذلك فقد لبى الاستدعاء عندما علم بالحالة الحرجة لولدك.
وبعد أن أنقذ حياة ولدك، كان عليه أن يسرع ليحضر دفن ولده.
هناك قلوب تتألم ولا تتكلم، فلا تحكم على شيء قبل أن تعلم.
وعندما يفهمك الآخرون بطريقة خاطئة، فلا تتعب نفسك بالتبرير، فقط أدر وجهك.
فمن يعرفك جيدًا لن يخطئ فهمك.
الحياة قصيرة، فلا تضيّعها مع أشخاص تبرر لهم أفعالك وأقوالك طيلة الوقت.
من يحبك سيرى فيك الخير، ولن يظن بك السوء.
ومن يريد البعد عنك، لن تستطيع إرضاءه مهما فعلت.
يقول أحدهم: عش عفويتك، تاركًا للناس إثم الظنون، فلك أجرهم، وليس عليك ذنب ما يعتقدون.
أحسّ رجلٌ بأن عاملاً فقيرًا يمشي خلفه ويلاحقه.
فقال الرجل في نفسه: هؤلاء الشحاذون دائمًا يلاحقوننا ليطلبوا مزيدًا من المال، إنهم لا يشبعون.
عندها رفع الفقير صوته مناديًا ذلك الرجل: عفوًا يا سيدي، محفظتك سقطت منك!
فهلا بادرنا الآخرين بحسن الظن...

شاید اس کے پاس کوئی عذر ہو اور تم اس پر ملامت کر رہے ہو

ایک جراح (آپریشن کرنے والا) ڈاکٹر اسپتال میں داخل ہوا جب اُسے ایک مریض کے لیے فوری آپریشن کے لیے بلایا گیا۔

جب وہ آپریشن تھیٹر میں داخل ہونے لگا، مریض کا والد اس کے سامنے آیا اور اس پر چیخنے لگا: تاخیر کیوں ہوئی؟! میرے بیٹے کی جان خطرے میں ہے، کیا تمہارے اندر کوئی احساس نہیں؟!

ڈاکٹر نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا: براہ کرم، خود کو پر سکون رکھیں اور مجھے اپنا کام کرنے دیں، اور یقین رکھیں کہ آپ کا بیٹا اللہ کی پناہ میں ہے۔

باپ نے کہا: کتنے ٹھنڈے دل کے ہو تم! اگر تمہارے بیٹے کی جان خطرے میں ہوتی تو کیا تم اتنے پر سکون ہوتے؟ دوسروں کو نصیحت کرنا تو آسان ہے۔

ڈاکٹر نے کوئی جواب نہیں دیا اور آپریشن تھیٹر میں چلا گیا۔

دو گھنٹے بعد وہ جلدی سے نکلا اور باپ سے کہا: الحمدللہ، آپریشن کامیاب ہو گیا ہے، آپ کا بیٹا اب خیریت سے ہے۔ مجھے معاف کریں، مجھے ایک اور جگہ جانا ہے۔

پھر وہ چلا گیا، بغیر اس کے کہ باپ کو سوال کرنے کا موقع دے۔

جب نرس باہر نکلی تو باپ نے اس سے پوچھا: یہ گھمنڈی ڈاکٹر کون ہے؟

نرس نے کہا: اس کا بیٹا ایک حادثے میں فوت ہو گیا تھا، لیکن جیسے ہی اُسے آپ کے بیٹے کی نازک حالت کے بارے میں پتہ چلا، وہ فوراً آ گیا۔

اور جب اس نے آپ کے بیٹے کی جان بچالی، تو اب وہ اپنے بیٹے کے جنازے میں شرکت کے لیے روانہ ہوا ہے۔

کچھ دل ایسے ہوتے ہیں جو درد میں ہوتے ہیں مگر کچھ بولتے نہیں، اس لیے کسی پر فیصلہ نہ کرو جب تک کہ تم حقیقت نہ جان لو۔

اور جب لوگ تمہیں غلط سمجھیں، تو خود کو صفائیاں دے دے کر تھکاؤ مت، بس منہ موڑ لو۔

جو تمہیں جانتا ہے، وہ تمہیں غلط نہیں سمجھے گا۔

زندگی بہت چھوٹی ہے، اسے ایسے لوگوں کے ساتھ ضائع نہ کرو جنہیں ہر وقت تمہیں اپنے عمل اور باتوں کی وضاحت دینا پڑے۔

جو تم سے محبت کرتا ہے، وہ تمہارے اندر بھلائی دیکھے گا اور تمہارے بارے میں برا گمان نہیں کرے گا۔

اور جو تم سے دور ہونا چاہتا ہے، اسے تم خوش نہیں کر سکتے، چاہے تم کچھ بھی کر لو۔

کسی نے کہا: اپنی سادگی کے ساتھ جیو، اور لوگوں پر بدگمانی کا گناہ انہیں کرنے دو، تمہیں ان کا اجر ملے گا، اور ان کے گمانوں کا تم پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔

ایک آدمی نے محسوس کیا کہ ایک غریب مزدور اس کے پیچھے چل رہا ہے۔

اس نے دل میں کہا: یہ فقیر ہمیشہ پیچھے لگ جاتے ہیں تاکہ ہم سے اور پیسے مانگیں، انہیں کبھی تسلی نہیں ہوتی۔

اسی وقت فقیر نے اونچی آواز میں پکارا: معاف کیجیے جناب، آپ کا بٹوہ گر گیا ہے!

تو کیا ہی اچھا ہو کہ ہم دوسروں کے بارے میں اچھا گمان رکھیں۔

هات أجوبة للأسئلة الأتية

1.لماذا كان والد المريض غاضبًا من الطبيب عندما وصل إلى المستشفى؟

مریض کے والد کو جب ڈاکٹر اسپتال آیا تو اس پر غصہ کیوں آیا؟

الجواب:

كان والد المريض غاضبًا من الطبيب لأنه ظنّ أن الطبيب تأخر في الحضور، وكان يعتقد أن هذا التأخير قد يُعرّض حياة ابنه للخطر، فاتهم الطبيب بعدم الإحساس بالمسؤولية.

مریض کا والد ڈاکٹر پر اس لیے غصہ تھا کیونکہ اسے گمان تھا کہ ڈاکٹر تاخیر سے آیا ہے، اور یہ تاخیر اس کے بیٹے کی جان کے لیے خطرہ بن سکتی ہے، چنانچہ اس نے ڈاکٹر پر بے حسی اور لاپروائی کا الزام لگا دیا۔

2.كيف ردّ الطبيب على والد المريض عندما اتّهمه بالتأخر؟

جب والد نے ڈاکٹر کو تاخیر کا الزام دیا تو ڈاکٹر نے کیا جواب دیا؟

الجواب:

ردّ الطبيب بابتسامة هادئة، وطلب من والد المريض أن يهدأ ويسمح له بالقيام بعمله، وأكّد له أن ابنه في رعاية الله، ولم يدخل في جدال أو دفاع عن نفسه.

ڈاکٹر نے سکون سے مسکرا کر جواب دیا، والد سے کہا کہ وہ پر سکون رہے اور اُسے اپنا کام کرنے دے، اور یہ یقین دلایا کہ اس کا بیٹا اللہ کی حفاظت میں ہے، ڈاکٹر نے نہ جھگڑا کیا نہ صفائی دی۔

3.ماذا اكتشف والد المريض عن الطبيب بعد العملية؟

آپریشن کے بعد مریض کے والد نے ڈاکٹر کے بارے میں کیا دریافت کیا؟

الجواب:

اكتشف والد المريض أن الطبيب قد فقد ابنه في حادث سيارة، ورغم مصيبته جاء فورًا لإنقاذ ابنه، ثم أسرع بعد العملية ليحضر دفن ابنه.

مریض کے والد کو معلوم ہوا کہ ڈاکٹر کا اپنا بیٹا ایک حادثے میں وفات پا گیا تھا، مگر اس کے باوجود وہ فوراً آیا تا کہ اس کے بیٹے کی جان بچا سکے، اور پھر جلدی چلا گیا تا کہ اپنے بیٹے کے جنازے میں شرکت کر سکے۔

.4ما هو الدرس الذي يمكن أن نتعلمه من تصرفات الطبيب؟

ڈاکٹر کے عمل سے ہم کون سا سبق حاصل کر سکتے ہیں؟

الجواب:الدرس هو أن لا نحكم على الناس قبل أن نعرف ظروفهم، وأن نُحسن الظن، فهناك من يتألم بصمت، ويؤدي واجبه رغم أحزانه، وأن الصبر والاحتساب دليل على قوة الإيمان.

سبق یہ ہے کہ ہمیں دوسروں پر فیصلہ صادر کرنے سے پہلے ان کے حالات جاننے چاہئیں، اور ہمیں حسنِ ظن رکھنا چاہیے، کیونکہ کچھ لوگ چپ چاپ دکھ سہتے ہیں اور غم کے باوجود اپنا فرض نبھاتے ہیں، صبر اور احتساب مضبوط ایمان کی علامت ہے۔

.5لماذا يجب علينا أن نحسن الظن بالآخرين قبل أن نحكم عليهم؟

ہمیں دوسروں پر حکم لگانے سے پہلے ان کے بارے میں حسنِ ظن کیوں رکھنا چاہیے؟

الجواب:لأن الظاهر لا يُعبّر دائمًا عن الحقيقة، وقد يكون للناس أعذار خفيّة لا نعلمها، وحسن الظن ينشر المحبة ويمنع الظلم وسوء الفهم.

کیونکہ ظاہر ہمیشہ حقیقت کی نمائندگی نہیں کرتا، ممکن ہے کہ لوگوں کے پاس چھپے ہوئے عذر ہوں جو ہمیں معلوم نہ ہوں، حسنِ ظن محبت پھیلاتا ہے اور ظلم وبدگمانی سے بچاتا ہے۔

.6ماذا فعل العامل الفقير عندما رأى أن الرجل أسقط محفظته؟

جب مزدور نے دیکھا کہ اُس شخص کا بٹوہ گر گیا ہے تو اس نے کیا کیا؟

الجواب:نادى العامل الفقير على الرجل بصوت مرتفع وأخبره أن محفظته سقطت منه، رغم أن الرجل ظن أنه يلاحقه ليطلب المال.

مزدور نے اونچی آواز سے اُس شخص کو آواز دی اور بتایا کہ اُس کا بٹوہ گر گیا ہے، حالانکہ وہ شخص یہ گمان کر رہا تھا کہ مزدور پیسے مانگنے کے لیے اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

.7كيف يمكننا تطبيق درس حسن الظن في حياتنا اليومية؟

ہم روزمرہ زندگی میں حسنِ ظن کے سبق کو کیسے اپنا سکتے ہیں؟

الجواب:يمكننا تطبيق درس حسن الظن بأن لا نتسرع في إصدار الأحكام على الآخرين، وأن نتمهّل ونلتمس الأعذار، ونُعامل الناس بالنية الطيبة، ونُدرك أن كل شخص له ظروفه الخاصة.

ہم حسنِ ظن کے سبق کو یوں اپنا سکتے ہیں کہ دوسروں پر جلدی فیصلہ نہ کریں، عذر تلاش کریں، لوگوں کے ساتھ اچھے ارادے سے پیش آئیں، اور سمجھیں کہ ہر شخص کے اپنے حالات ہوتے ہیں۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

1.ما هو المشروب الذي يذكرك بطفولتك؟

وہ کون سا مشروب ہے جو آپ کو اپنے بچپن کی یاد دلاتا ہے؟

الجواب:
المشروب الذي يذكرني بطفولتي هو شراب السّوبيا، لأننا كنا نشربه كثيرًا في رمضان مع العائلة في جو من الفرح والبراءة.

وہ مشروب جو مجھے بچپن کی یاد دلاتا ہے، سوبیا ہے، کیونکہ ہم رمضان میں اسے اکثر خاندان کے ساتھ خوشی اور معصومیت کے ماحول میں پیا کرتے تھے۔

2.هل تحب العصائر الطازجة؟ ولماذا؟

کیا آپ تازہ جوس پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:
نعم، أحب العصائر الطازجة لأنها طبيعية وصحية، وتحتوي على فيتامينات مفيدة للجسم، كما أن طعمها لذيذ ومنعش.

جی ہاں، میں تازہ جوس پسند کرتا ہوں کیونکہ وہ قدرتی اور صحت بخش ہوتے ہیں، ان میں جسم کے لیے مفید وٹامنز ہوتے ہیں، اور ان کا ذائقہ لذیذ اور تروتازہ ہوتا ہے۔

3.ما هو مشروبك المفضل في الشتاء؟

سردیوں میں آپ کا پسندیدہ مشروب کیا ہے؟

الجواب:
مشروبي المفضل في الشتاء هو الحساء الساخن (الشوربة) أو الشاي بالزنجبيل، لأنه يدفئ الجسم ويمنحني نشاطًا وطاقة.

سردیوں میں میرا پسندیدہ مشروب گرم شوربہ یا ادرک والی چائے ہے، کیونکہ یہ جسم کو گرمی دیتی ہے اور مجھے توانائی اور چستی فراہم کرتی ہے۔

.4هل تفضل المشروبات الساخنة أم الباردة؟ ولماذا؟

کیا آپ گرم مشروبات کو ترجیح دیتے ہیں یا ٹھنڈے مشروبات کو؟ اور کیوں؟

الجواب:
أفضل المشروبات الساخنة خاصة في الصباح، لأنها تهدئ المعدة وتساعد على التركيز، ولكن في الصيف أحيانًا أفضّل المشروبات الباردة للشعور بالانتعاش.
میں گرم مشروبات کو خاص طور پر صبح کے وقت ترجیح دیتا ہوں، کیونکہ وہ معدے کو سکون دیتی ہیں اور توجہ مرکوز کرنے میں مدد دیتی ہیں، لیکن گرمیوں میں بعض اوقات ٹھنڈے مشروبات تازگی کے لیے بہتر لگتے ہیں۔

.5ما هو الشراب الذي تفضله في الصباح الباكر؟

صبح سویرے آپ کون سا مشروب پینا پسند کرتے ہیں؟

الجواب:
في الصباح الباكر، أفضّل شرب القهوة أو الشاي بالحليب، لأنهما يمنحاني نشاطًا ويساعداني على بدء اليوم بتركيز.
صبح سویرے میں قہوہ یا دودھ والی چائے پینا پسند کرتا ہوں، کیونکہ یہ مجھے چستی دیتے ہیں اور دن کا آغاز توجہ کے ساتھ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

.6هل تحب الحليب؟ ولماذا؟

کیا آپ دودھ پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:
نعم، أحب الحليب لأنه مفيد للعظام والأسنان، ويحتوي على الكالسيوم والبروتين، كما أنه يساعد في تحسين النوم.
جی ہاں، میں دودھ پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ ہڈیوں اور دانتوں کے لیے مفید ہے، اس میں کیلشیم اور پروٹین ہوتا ہے، اور یہ نیند کو بہتر بنانے میں بھی مدد دیتا ہے۔

.7ما هو شرابك المفضل بعد وجبة الغداء؟

دوپہر کے کھانے کے بعد آپ کا پسندیدہ مشروب کون سا ہے؟

الجواب:
أفضّل شرب النعناع الدافئ أو الشاي الأخضر بعد الغداء، لأنه يساعد على الهضم ويشعرني بالراحة.
میں دوپہر کے کھانے کے بعد نیم گرم پودینہ یا سبز چائے پینا پسند کرتا ہوں، کیونکہ یہ ہضم میں مدد دیتی ہے اور مجھے سکون محسوس ہوتا ہے۔

.8هل تفضل القهوة مع السكر أم بدون؟ ولماذا؟

کیا آپ چینی کے ساتھ قہوہ پسند کرتے ہیں یا بغیر چینی؟ اور کیوں؟

الجواب:

أفضّل القهوة بدون سكر، لأني أحب طعمها الطبيعي، ولأن تقليل السكر مفيد للصحة العامة.

میں بغیر چینی کے قہوہ پسند کرتا ہوں، کیونکہ مجھے اس کا قدرتی ذائقہ اچھا لگتا ہے، اور چینی کم کرنا عمومی صحت کے لیے مفید ہوتا ہے۔

.9ما هو مشروبك المفضل عند السفر؟

سفر کے دوران آپ کا پسندیدہ مشروب کون سا ہوتا ہے؟

الجواب:

أحب شرب الماء أو العصائر الطبيعية أثناء السفر، لأنها ترطّب الجسم وتحافظ على نشاطي.

سفر کے دوران مجھے پانی یا قدرتی جوس پینا پسند ہے، کیونکہ یہ جسم کو تر رکھتا ہے اور میری چستی کو برقرار رکھتا ہے۔

.10هل تحب المشروبات الغازية؟ ولماذا؟

کیا آپ گیس والی مشروبات پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

لا أحب المشروبات الغازية كثيرًا، لأنها تحتوي على مواد ضارة وتسبب انتفاخ المعدة، وأفضّل المشروبات الصحية بدلاً منها.

مجھے گیس والی مشروبات زیادہ پسند نہیں، کیونکہ ان میں نقصان دہ اجزاء ہوتے ہیں اور یہ معدے میں گیس پیدا کرتی ہیں، میں اس کے بجائے صحت بخش مشروبات کو ترجیح دیتا ہوں۔

تعالَ معي إلى القصر

خرج الأمير عليٌّ ابنُ الخليفةِ العباسيّ المأمون إلى شُرفةِ القصرِ ذاتَ يومٍ، وراح ينظر إلى سوقِ بغدادَ يُتابِعُ الناسَ في السوقِ.

فلفت نظرَ الأميرِ حمّالٌ يَحْمِلُ للناسِ بالأجرةِ، وكان يظهر عليه أماراتُ الصلاحِ.

أخذ الأميرُ يُتابِعُ حركاتِه في السوقِ، وعندما انتصف الضُحى ترك الحمالُ السوقَ وخرج إلى ضفافِ نهرِ دجلةَ، فتوضّأ وصلّى ركعتين، ثمّ رفع يديه وأخذ يدعو، ثم عاد إلى السوقِ، فعمِلَ إلى قبيلِ الظهرِ، ثم اشترى خبزًا، فأخذه إلى النهرِ، فبَلَّهُ بالماءِ وأكَل، ولما انتهى توضّأ للظهرِ وصلّى، ثم نام ساعة، وبعدها نزل إلى السوقِ للعملِ.

وفي اليومِ التالي عاد الأميرُ لمراقبته، وإذا به يعمل البرنامجَ السابقَ نفسَه، وهكذا في اليوم الثالثِ والرابعِ.

أرسل الأميرُ جنديًا من جنودِه إلى ذلك الحمالِ يستدعيه إلى القصرِ.

دخل الحمالُ الفقيرُ على الأميرِ وسلّم عليه، فقال الأميرُ: ألا تعرفني؟

فقال: ما رأيتُك حتى أعرفَك.

قال: أنا ابن الخليفةِ، وقد رأيتُك أيامًا، ورأيتُ المشقةَ التي تُصيبُك كلَّ يومٍ، فأردتُ أن أُخفّفَ عنك المشقةَ، فتعالَ واسكنْ معي وأهلُك في القصرِ أكلاً وشربًا بلا همٍّ ولا غمٍّ.

فقال الفقيرُ: يا ابن الخليفةِ، لا هَمَّ على من لا يَذْنِبُ، ولا غمَّ على من لا يَعْصِي، ولا حزنَ على من لا يُسيءُ، أما من أصبح وأمسى في غضبِ اللهِ، فهو صاحبُ الغمِّ والهمِّ.

سأله عن أهلِه، فأجاب: أمي عجوزٌ كبيرةٌ، وأختي عمياءُ حسيرةٌ، وهما تصومان كلَّ يومٍ، وآتي لهما بالإفطارِ فنُفطرُ معًا، ثم ننامُ.

فقال الأميرُ: ومتى تستيقظُ؟

فقال: إذا نزل الحيُّ القيّومُ إلى السماءِ الدنيا، يعني أنه يقومُ الليلَ.

فقال: هل عليك من دَيْنٍ؟

فقال: ذنوبٌ سلفت بيني وبين ربي.

فقال: ألا تُريدُ معيشتَنا؟

فقال: لا واللهِ، لا أريدُها.

فقال: ولمَ؟

فقال: أخافُ أن يَقسو قلبي، وأن يضيع ديني.

فقال الأميرُ: هل تُفَضّلُ أن تكون حمّالًا على أن تكون معي في القصرِ؟

فقال: نعم واللهِ.

ثم تركه وذهب.

میرے ساتھ محل میں آؤ

خلیفہ عباسی المأمون کے بیٹے امیر علی ایک دن محل کی بالکونی میں نکلے، اور بغداد کے بازار کو دیکھنے لگے، لوگوں کی حرکات کا مشاہدہ کرنے لگے۔

تو ان کی نظر ایک مزدور پر پڑی جو لوگوں کے لیے اجرت پر بوجھ اٹھا رہا تھا، اور اس پر نیکی کی علامات ظاہر تھیں۔

امیر اس کی بازار میں حرکات کو دیکھنے لگے، جب دن چڑھ گیا تو وہ مزدور بازار چھوڑ کر دریائے دجلہ کے کنارے گیا، وضو کیا، دو رکعت نماز پڑھی، پھر ہاتھ اُٹھا کر دعا مانگی،

پھر بازار واپس آیا، اور ظہر سے پہلے تک کام کرتا رہا، پھر روٹی خریدی، دریا پر لے گیا، پانی سے نرم کی، اور کھالی۔

جب فارغ ہوا تو ظہر کے لیے وضو کیا اور نماز پڑھی، پھر ایک گھڑی سویا، اس کے بعد کام کے لیے بازار چلا گیا۔

دوسرے دن امیر پھر اُسے دیکھنے آئے، تو وہی سابقہ معمول کے مطابق کام کرتا رہا، اسی طرح تیسرے اور چوتھے دن۔

امیر نے اپنے ایک سپاہی کو بھیجا کہ اس مزدور کو قصر میں بلائے۔

وہ غریب مزدور قصر میں داخل ہوا اور امیر کو سلام کیا۔

امیر نے کہا: کیا تم مجھے پہچانتے نہیں؟

اس نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا ہی نہیں کہ پہچان سکوں۔

کہا: میں خلیفہ کا بیٹا ہوں، میں نے کئی دن تمہیں دیکھا اور تم پر آنے والی مشقت دیکھی، اس لیے میں چاہتا ہوں کہ تمہاری مشقت کو کم کر دوں، میرے ساتھ قصر میں رہو،

تم اور تمہارے اہل خانہ، کھانا پینا، سب کچھ بغیر کسی فکری اور پریشانی کے۔

غریب نے کہا: اے خلیفہ کے بیٹے! جو گناہ نہیں کرتا اس پر کوئی فکر نہیں، جو نافرمانی نہیں کرتا اس پر کوئی غم نہیں، جو برائی نہیں کرتا اس پر کوئی رنج نہیں۔

لیکن جو صبح و شام اللہ کے غضب میں ہو، وہی فکر مند اور غمزدہ ہے۔

امیر نے اس سے اس کے اہل خانہ کے بارے میں پوچھا، تو اس نے کہا: میری ماں بوڑھی عورت ہے، اور میری بہن اندھی اور کمزور ہے، دونوں روزہ رکھتی ہیں، میں ان

کے لیے افطار لے آتا ہوں، پھر ہم سب ساتھ افطار کرتے ہیں، اور سو جاتے ہیں۔

امیر نے پوچھا: تم کب بیدار ہوتے ہو؟

کہا: جب زندہ اور قائم رب آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے، یعنی وہ رات کو قیام کرتا ہے۔

امیر نے پوچھا: کیا تم پر کوئی قرض ہے؟

کہا: ہاں، میرے اور میرے رب کے درمیان پرانے گناہ۔

کہا: کیا تم ہماری رہائش چاہتے ہو؟

کہا: نہیں، اللہ کی قسم، نہیں چاہتا۔

کہا: کیوں؟

کہا: مجھے ڈر ہے کہ میرا دل سخت نہ ہو جائے، اور میرا دین ضائع نہ ہو جائے۔

امیر نے پوچھا: کیا تم مزدوری کو قصر میں میرے ساتھ رہنے پر ترجیح دیتے ہو؟

کہا: ہاں، اللہ کی قسم۔ پھر اسے چھوڑا اور چلا گیا۔

هات أجوبة للأسئلة الأتية

١ .ماذا كان يفعل الأمير علي عندما لفت نظره الحمال؟

امیر علی کیا کر رہے تھے جب ان کی نظر اس حمال پر پڑی ؟

الجواب:كان الأمير علي واقفًا في شرفة القصر يتأمل الناس في سوق بغداد ويراقب حركاتهم، وفي أثناء ذلك لفت نظره الحمال الذي كان يعمل بجدٍّ ويحمل للناس بالأجرة.

امیر علی قصر کی بالکونی میں کھڑے بغداد کے بازار کے لوگوں کا مشاہدہ کر رہے تھے اور ان کی حرکات کو دیکھ رہے تھے۔ اسی دوران ان کی نظر ایک حمال پر پڑی جو محنت سے کام کر رہا تھا اور لوگوں کے لیے اجرت پر سامان اٹھا رہا تھا۔

٢ .كيف كان الحمال يقضي يومه في السوق؟

حمال اپنا دن بازار میں کس طرح گزارتا تھا؟

الجواب:كان الحمال يعمل في السوق حتى منتصف الضحى، ثم يذهب إلى ضفاف نهر دجلة، فيتوضأ ويصلي ويدعو الله، ثم يعود للعمل حتى قبيل الظهر، يشتري خبزًا، يبلّه بالماء ويأكله، ثم يتوضأ ويصلي الظهر، وينام قليلاً، وبعدها يعود إلى السوق للعمل من جديد.

حمال صبح دن چڑھنے تک بازار میں کام کرتا، پھر دریائے دجلہ کے کنارے جاتا، وضو کرتا، نماز پڑھتا اور دعا کرتا، پھر واپس بازار آتا اور ظہر سے پہلے تک کام کرتا۔ پھر روٹی خریدتا، اسے پانی سے نرم کر کے کھاتا، دوبارہ وضو کر کے ظہر کی نماز پڑھتا، تھوڑا سوتا اور پھر دوبارہ کام کے لیے بازار چلا جاتا۔

٣ .لماذا استدعى الأمير الحمال إلى القصر؟

امیر نے حمال کو قصر میں کیوں بلایا؟

الجواب:استدعى الأمير الحمال إلى القصر لأنه رأى مشقته وتعبه اليومي، فأراد أن يخفف عنه ويساعده في العيش الكريم دون عناء.

امیر نے حمال کو قصر میں اس لیے بلایا کیونکہ انہوں نے روزانہ اس کی مشقت اور تھکن کو دیکھا تھا، اور وہ چاہتے تھے کہ اس کی مدد کریں اور اسے بغیر کسی محنت کے باعزت زندگی دیں۔

٤ .ماذا عرض الأمير على الحمال عندما قابله في القصر؟ ولماذا؟

جب امیر نے حمال سے قصر میں ملاقات کی تو کیا پیشکش کی؟ اور کیوں؟

الجواب:عرض عليه أن يسكن في القصر مع أهله، وأن يعيش فيه مرتاحًا، يأكل ويشرب بلا همٍّ ولا تعب، لأنه تأثر بصلاحه ومشقته اليومية.

امیر نے اس کو یہ پیشکش کی کہ وہ اپنے اہل خانہ سمیت قصر میں آکر رہے، جہاں وہ آرام سے زندگی گزارے، بغیر کسی فکر یا مشقت کے کھائے پیئے۔ یہ سب انہوں نے اس کے نیک حال اور مسلسل محنت سے متاثر ہو کر کہا۔

٥ .لماذا رفض الحمال عرض الأمير للعيش في القصر؟

حمال نے امیر کی قصر میں رہنے کی پیشکش کو کیوں رد کیا؟

الجواب:

رفض الحمال العرض لأنه خاف أن يقسو قلبه وأن يضيع دينه، وقال إن من لا يذنب لا يهم، ومن لا يعصي لا يغتم، وأما من يعيش في غضب الله فهو صاحب الغم.

حمال نے پیشکش اس لیے رد کی کیونکہ وہ ڈرتا تھا کہ کہیں اس کا دل سخت نہ ہو جائے اور اس کا دین ضائع نہ ہو جائے۔ اس نے کہا کہ جو گناہ نہیں کرتا، اس پر کوئی فکر نہیں، جو نافرمانی نہیں کرتا، اس پر کوئی غم نہیں، اصل غم تو اس کا ہے جو اللہ کے غضب میں جیتا ہے۔

٦ .ماذا قال الحمال عن أمه وأخته؟

حمال نے اپنی ماں اور بہن کے بارے میں کیا کہا؟

الجواب:قال إن أمه عجوز كبيرة، وأخته عمياء حسيرة، وهما تصومان كل يوم، وهو يأتي لهما بالطعام عند الإفطار، فيأكلون معًا ثم ينامون.

اس نے کہا کہ اس کی ماں ایک بوڑھی عورت ہے اور اس کی بہن اندھی اور کمزور ہے، دونوں روزانہ روزہ رکھتی ہیں، اور وہ ان کے لیے افطاری لاتا ہے، پھر وہ سب ساتھ کھاتے ہیں اور سو جاتے ہیں۔

٧ .كيف كان الحمال ينظر إلى حياته وعمله؟

حمال اپنی زندگی اور کام کو کس نظر سے دیکھتا تھا؟

الجواب:كان الحمال راضيًا بحياته البسيطة، يعتبر عمله عبادة، ويجد السعادة في طاعة الله والبعد عن الذنوب، ويقوم الليل ويثق برزق الله.

حمال اپنی سادہ زندگی پر مطمئن تھا، وہ اپنے کام کو عبادت سمجھتا، اور اللہ کی اطاعت میں خوشی محسوس کرتا، وہ رات کو قیام کرتا اور اللہ کے رزق پر بھروسہ رکھتا تھا۔

٨ .ما هو الدرس الذي نستخلصه من قصة الحمال والأمير؟

ہم حمال اور امیر کی کہانی سے کیا سبق حاصل کرتے ہیں؟

الجواب:

نستخلص من القصة أن القناعة والرضا بما قسمه الله، وحب الطاعة والبعد عن المعصية، هي أسباب السعادة الحقيقية، وأن القرب من الله أهم من الدنيا وزينتها.

ہم اس کہانی سے یہ سبق حاصل کرتے ہیں کہ قناعت اور اللہ کی دی ہوئی تقسیم پر خوش رہنا، اطاعت سے محبت کرنا اور گناہوں سے بچنا، یہ سب حقیقی خوشی کے اسباب ہیں، اور یہ کہ اللہ کا قرب دنیا اور اس کی زینت سے زیادہ اہم ہے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

١ .ماذا تفضل من الطعام؟ ولماذا؟

آپ کس قسم کے کھانے کو پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

أُفضل الطعام الصحي مثل الأرز والخضروات المشوية لأنه مفيد للجسم ويساعد على النشاط والطاقة.

میں صحت مند کھانا جیسے چاول اور بھُنی ہوئی سبزیاں پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ جسم کے لیے مفید ہوتے ہیں اور توانائی و چستی دیتے ہیں۔

٢ .ما هو طعامك المفضل في الصيف؟ ولماذا؟

گرمیوں میں آپ کا پسندیدہ کھانا کیا ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:

أُفضل في الصيف تناول السلطات والفواكه الطازجة لأنها خفيفة على المعدة وتمنح شعورًا بالانتعاش.

گرمیوں میں میں سلاد اور تازہ پھل کھانا پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ معدے پر ہلکے ہوتے ہیں اور تازگی کا احساس دیتے ہیں۔

٣ .ماذا تفضل من الألعاب الإلكترونية؟ ولماذا؟

آپ کس قسم کے الیکٹرانک کھیل پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

أُفضل ألعاب الذكاء مثل الشطرنج والألغاز لأنها تنمّي التفكير وتزيد من القدرة على التركيز.

میں ذہانت والے کھیل جیسے شطرنج اور پہیلیاں پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ سوچنے کی صلاحیت کو بڑھاتے ہیں اور توجہ مرکوز کرنے میں مدد دیتے ہیں۔

٤ .ما هو نوع الرياضة الذي تفضله؟ ولماذا؟

آپ کس قسم کی کھیل (ورزش) کو پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

أُفضل رياضة المشي لأنها سهلة ومفيدة للقلب والصحة العامة، ويمكن ممارستها في أي وقت.

میں چہل قدمی کو پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ آسان ہے، دل اور عمومی صحت کے لیے فائدہ مند ہے اور کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے۔

٥ .ما هي الحلوى التي تحب تناولها؟ ولماذا؟

آپ کون سی مٹھائی کھانا پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

أُحب تناول الكنافة لأنها لذيذة وتُقدَّم في المناسبات وتُذكّرني بجو العائلة.

میں کنّافہ کھانا پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ لذیذ ہوتی ہے، تقریبات میں پیش کی جاتی ہے اور مجھے خاندانی ماحول کی یاد دلاتی ہے۔

٦ .ما هي الفاكهة التي تفضلها؟ ولماذا؟

آپ کون سا پھل پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أُفضل المانجو لأنها ذات طعم حلو ولذيذ، وتُعدّ من فواكه الصيف المشهورة.

میں آم پسند کرتا ہوں کیونکہ اس کا ذائقہ میٹھا اور لذیذ ہوتا ہے، اور یہ گرمیوں کا مشہور پھل ہے۔

٧ .ماذا تفضل من الكتب؟ ولماذا؟

آپ کس قسم کی کتابیں پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أُفضل كتب السيرة النبوية لأنها تعرّفني بحياة النبي ﷺ وتعلّمني الأخلاق والتواضع والصبر.

میں سیرت النبویہ کی کتابیں پسند کرتا ہوں کیونکہ یہ مجھے نبی ﷺ کی زندگی سے واقف کراتی ہیں اور اخلاق، عاجزی اور صبر سکھاتی ہیں۔

٨ .ما هي السيارة التي تحبها؟ ولماذا؟

آپ کو کون سی گاڑی پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أُحب سيارة تويوتا لاند كروزر لأنها قوية وتناسب الطرق الوعرة ولها مظهر جميل.

مجھے ٹویوٹا لینڈ کروزر پسند ہے کیونکہ یہ مضبوط ہے، دشوار راستوں کے لیے موزوں ہے اور اس کی شکل خوبصورت ہے۔

٩ .ما هو اللون الذي تفضله؟ ولماذا؟

آپ کون سا رنگ پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أُفضل اللون الأزرق لأنه يرمز إلى الهدوء والسكينة، ويمنحني شعورًا بالراحة.

مجھے نیلا رنگ پسند ہے کیونکہ یہ سکون اور اطمینان کی علامت ہے اور مجھے راحت کا احساس دیتا ہے۔

١٠ .ما هو مكانك المفضل للسفر؟ ولماذا؟

آپ کا پسندیدہ سفر کا مقام کون سا ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أُحب السفر إلى المدينة المنورة لأنها مدينة النبي ﷺ وتملؤها الطمأنينة والروحانية.

مجھے مدینہ منورہ کا سفر پسند ہے کیونکہ یہ نبی ﷺ کا شہر ہے اور وہاں اطمینان و روحانیت سے بھرپور ماحول ہوتا ہے۔

لا تصلح إلا لي!

يحكى أن فتى قال لأبيه: أريد الزواج من فتاة رأيتها.. وقد أعجبني جَمالها وسحر عينيها.
رد عليه أبوه وهو فرح ومسرور: أين هذه الفتاة حتى أخطبها لك يا بني؟
فلما ذهبا ورأى الأب هذه الفتاة أعجب بها، وقال لابنه: اسمع يا بني، هذه الفتاة ليست من مستواك وأنت لا تصلح لها.
هذه يستحقها رجل له خبرة في الحياة مثلي وتستطيع الاعتماد عليه.
دهش الولد من كلام أبيه، وقال له: كلا، بل أنا سأتزوجها يا أبي، وليس أنت!
تصادموا وذهبوا إلى مركز الشرطة ليحلوا لهم المشكلة.
وعندما قصّا للضابط قصتهما، قال: أحضروا الفتاة كي نسألها: من تريد؟ الولد أم الأب؟
فلما رآها الضابط انبهر من حسنها وجمالها، وقال لهم: هذه لا تصلح لكما، بل تصلح لشخص مرموق في البلد مثلي.
تصادم الثلاثة وذهبوا إلى الوزير، وعندما رآها الوزير قال: هذه لا يتزوجها إلا الوزراء مثلي.
تصادموا عليها حتى وصل الأمر إلى أمير البلد.
وعندما حضر الأمير قال: أنا سأحل لكم المشكلة. أحضروا الفتاة.
فلما رآها الأمير قال: بل هذه لا يتزوجها إلا أمير مثلي.
تجادلوا جميعاً واختلفوا.
فقالت الفتاة: أنا لديّ الحل.. سوف أركض وأنتم تركضون خلفي، والذي يمسكني أولاً أكون من نصيبه ويتزوجني.
وفعلاً ركضت وركض الخمسة خلفها: الشاب، والأب، والضابط، والوزير، والأمير.
وفجأة وهم يركضون خلفها سقط الخمسة في حفرة عميقة.
ثم نظرت إليهم الفتاة من أعلى، وقالت: هل عرفتم من أنا؟ أنا الدنيا!
يقول الإمام الشافعي رحمه الله: "من ادعى أنه جمع بين حب الدنيا وحب خالقها في قلبه فقد أعظم على الله الفرية".
ويقول عبد الله بن عمر: "يا ابن آدم، صاحب الدنيا ببدنك وفارقها بقلبك وهمك، فإنك موقوف على عملك، فخذ مما في يديك لما بين يديك، عند الموت يأتيك الخير كله".
قول جميل: "لو رُزق العبد الدنيا وما فيها ثم قال: الحمد لله، لكان إلهام الله له بالحمد أعظم نعمة من إعطائه له الدنيا، لأن نعيم الدنيا يزول، وثواب الحمد يبقى".

یہ صرف میرے ہی لائق ہے!

حکایت کی جاتی ہے کہ ایک نوجوان نے اپنے والد سے کہا: میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں جسے میں نے دیکھا ہے... اور مجھے اس کا حسن و جمال اور آنکھوں کا سحر بہت پسند آیا ہے۔

والد نے خوشی سے جواب دیا: کہاں ہے وہ لڑکی؟ تاکہ میں تمہارے لیے اس کا رشتہ مانگوں، بیٹا!

جب دونوں گئے اور والد نے اس لڑکی کو دیکھا، تو وہ خود بھی اس کے حسن پر فریفتہ ہو گیا، اور بیٹے سے کہا: سنو بیٹا! یہ لڑکی تمہارے معیار کی نہیں، تم اس کے لائق نہیں ہو۔

یہ تو کسی تجربہ کار آدمی کے لائق ہے، جیسے میں ہوں، جو اس پر بھروسا کر سکتی ہے۔

بیٹا باپ کی بات پر حیران ہوا اور کہا: ہرگز نہیں! بلکہ میں ہی اس سے شادی کروں گا، ابا، آپ نہیں!

جھگڑا ہوا اور وہ پولیس اسٹیشن چلے گئے تاکہ مسئلہ حل کیا جائے۔

جب دونوں نے افسر کو اپنی کہانی سنائی تو اس نے کہا: لڑکی کو لاؤ تاکہ ہم اس سے پوچھیں: وہ کس کو چاہتی ہے؟ بیٹے کو یا باپ کو؟

جب افسر نے لڑکی کو دیکھا، تو اس کے حسن و جمال سے متاثر ہوا اور کہا: یہ تم دونوں کے لائق نہیں، بلکہ کسی اعلیٰ عہدے دار جیسے میرے لائق ہے۔

تینوں میں جھگڑا ہوا اور وہ وزیر کے پاس گئے، جب وزیر نے لڑکی کو دیکھا تو کہنے لگا: اس سے تو صرف وزیر جیسے لوگ ہی شادی کر سکتے ہیں۔

سب جھگڑتے رہے یہاں تک کہ معاملہ ملک کے امیر تک پہنچا۔

جب امیر آیا تو اس نے کہا: میں تمہاری مشکل حل کروں گا۔ لڑکی کو لاؤ۔

جب امیر نے لڑکی کو دیکھا، تو کہنے لگا: اس سے تو صرف کوئی امیر جیسا ہی شادی کر سکتا ہے۔

سب نے آپس میں بحث و تکرار کی۔

تب لڑکی بولی: میرے پاس ایک حل ہے... میں دوڑوں گی اور تم سب میرے پیچھے دوڑو، جو مجھے پہلے پکڑے گا، میں اس کی ہو جاؤں گی اور وہی مجھ سے شادی کرے گا۔

واقعی وہ دوڑی اور پانچوں آدمی اس کے پیچھے دوڑے: نوجوان، باپ، افسر، وزیر، اور امیر۔

اچانک جب وہ سب اس کے پیچھے دوڑ رہے تھے تو پانچوں ایک گہرے گڑھے میں جا گرے۔

تب لڑکی نے اوپر سے نیچے جھانکا اور کہا: کیا تم نے پہچانا میں کون ہوں؟ میں دنیا ہوں!

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "جس نے یہ دعویٰ کیا کہ اس کے دل میں دنیا کی محبت اور اللہ کی محبت جمع ہو سکتی ہے، اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا۔"

عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں: "اے ابنِ آدم! دنیا سے تعلق جسمانی رکھو، لیکن دل اور فکر سے اسے چھوڑ دو، کیونکہ تمہارے اعمال پر تمہیں روکا جائے گا۔ اپنے پاس موجود چیزوں سے اس چیز کے لیے فائدہ اٹھاؤ جو موت کے بعد تمہارے سامنے ہے، وہیں ساری بھلائی آئے گی۔"

ایک خوبصورت بات: "اگر بندے کو دنیا اور اس کی تمام چیزیں دے دی جائیں، اور وہ کہے: الحمد للہ، تو اللہ کا اسے 'الحمد للہ' کی توفیق دینا، دنیا دینے سے بڑی نعمت ہے، کیونکہ دنیا کا فائدہ ختم ہو جاتا ہے، لیکن 'الحمد للہ' کا اجر ہمیشہ باقی رہتا ہے۔"

هات أجوبة للأسئلة الأتية

1ـ كيف رد الأب على طلب ابنه بالزواج من الفتاة؟

جب بیٹے نے ایک لڑکی سے شادی کی خواہش ظاہر کی تو باپ نے کیا جواب دیا؟

الجواب:

رد الأب في البداية بفرح وسرور، وقال لابنه: "أين هذه الفتاة حتى أخطبها لك؟"، لكنه عندما رآها أُعجب بها وقال: "هذه الفتاة ليست من مستواك، وأنت لا تصلح لها، بل تصلح لرجل مثلي ذو خبرة في الحياة."

ابتدا میں والد نے خوشی اور مسرت سے جواب دیا اور کہا: "کہاں ہے وہ لڑکی؟ میں تمہارے لیے اس کا رشتہ مانگوں گا"، لیکن جب اس نے لڑکی کو دیکھا تو خود اس پر فریفتہ ہو گیا اور کہنے لگا: "یہ لڑکی تمہارے معیار کی نہیں، تم اس کے قابل نہیں، بلکہ یہ میرے جیسے تجربہ کار آدمی کے لائق ہے۔"

2ـ ماذا حدث عندما ذهب الأب والابن إلى مركز الشرطة؟

جب باپ اور بیٹا تھانے گئے تو کیا ہوا؟

الجواب:

عندما ذهب الأب والابن إلى مركز الشرطة وشرحا قصتهما، قال الضابط: "أحضروا الفتاة لنسألها من تختار: الأب أم الابن؟"، ولكن عندما رآها الضابط انبهر بجمالها وقرر أنها تصلح له هو.

جب باپ اور بیٹا تھانے گئے اور انہوں نے اپنی کہانی سنائی تو افسر نے کہا: "لڑکی کو لاؤ تاکہ ہم اس سے پوچھیں کہ وہ کسے پسند کرتی ہے: باپ کو یا بیٹے کو؟" لیکن جب افسر نے لڑکی کو دیکھا تو وہ بھی اس کے حسن پر فریفتہ ہو گیا اور کہنے لگا: "یہ تو میرے لائق ہے۔"

3ـ كيف تصرف الضابط، والوزير، والأمير عندما رأوا الفتاة؟

جب افسر، وزیر اور امیر نے لڑکی کو دیکھا تو ان کا رویہ کیا تھا؟

الجواب:

عندما رأى كل من الضابط والوزير والأمير الفتاة، انبهروا بجمالها وقال كل منهم إنها لا تصلح إلا له. الضابط قال: "تصلح لرجل مرموق مثلي"، والوزير قال: "لا يتزوجها إلا الوزراء"، والأمير قال: "بل هذه لا يتزوجها إلا أمير مثلي."

جب افسر، وزیر اور امیر نے لڑکی کو دیکھا تو وہ اس کے حسن سے متاثر ہو گئے اور ہر ایک نے کہا کہ یہ صرف میرے ہی لائق ہے۔ افسر نے کہا: "یہ کسی معزز شخصیت جیسے میرے لیے موزوں ہے"، وزیر نے کہا: "اس سے صرف وزیر ہی شادی کر سکتا ہے"، اور امیر نے کہا: "اس سے صرف کوئی امیر ہی شادی کر سکتا ہے۔"

4ـما الحل الذي اقترحته الفتاة لحل المشكلة؟

لڑکی نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کیا حل پیش کیا؟

الجواب:

اقترحت الفتاة أن تركض أمامهم جميعاً، ومن يتمكن من الإمساك بها أولاً، يكون هو زوجها.

لڑکی نے تجویز دی کہ وہ سب کے سامنے دوڑے گی، اور جو اسے پہلے پکڑ لے گا، وہی اس کا شوہر ہو گا۔

5ـماذا كشفت الفتاة عندما سقط الجميع في الحفرة؟

جب سب لوگ گڑھے میں گرے تو لڑکی نے کیا انکشاف کیا؟

الجواب:

عندما سقط الجميع في الحفرة، نظرت إليهم من الأعلى وقالت: "هل عرفتم من أنا؟ أنا الدنيا"!

جب سب گڑھے میں گرے تو لڑکی نے اوپر سے دیکھا اور کہا: "کیا تم جان گئے کہ میں کون ہوں؟ میں دنیا ہوں"!

6ـماذا يعني قول الإمام الشافعي: "من ادعى أنه جمع بين حب الدنيا وحب خالقها في قلبه فقد أعظم على الله الفرية"؟

امام شافعی کا یہ قول "جس نے کہا کہ اس کے دل میں دنیا اور اللہ دونوں کی محبت ہے، اس نے اللہ پر بہت بڑا جھوٹ باندھا" کا کیا مطلب ہے؟

الجواب:

يعني الإمام الشافعي أن حب الدنيا وحب الله لا يجتمعان في قلب واحد، لأن القلب الذي يملؤه حب الدنيا يعجز عن الإخلاص لله. فمحبة الدنيا تُلهي عن طاعة الله، ومن يدعي الجمع بينهما فهو كاذب.

امام شافعی کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کی محبت اور اللہ کی محبت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتیں، کیونکہ جس دل میں دنیا کی محبت چھا جائے، وہ اللہ کے لیے خالص نہیں رہتا۔ دنیا کی محبت انسان کو اللہ کی اطاعت سے غافل کر دیتی ہے، اس لیے جو کہے کہ دونوں محبتیں دل میں جمع ہیں، وہ جھوٹا ہے۔

7ـكيف يمكننا فهم معنى قول عبد الله بن عمر: "يا ابن آدم صاحب الدنيا ببدنك وفارقها بقلبك وهمك"؟

حضرت عبد اللہ بن عمر کے اس قول "اے ابن آدم! دنیا کو جسم سے اختیار کرو اور دل و فکر سے چھوڑ دو" کا مفہوم کیا ہے؟

الجواب:

المعنى أن الإنسان يمكنه التعامل مع الدنيا ببدنه أي في العمل والكسب والمعيشة، لكن لا يجعلها تسيطر على قلبه وعقله، بل يكون قلبه متعلّقًا بالآخرة، وهمّه في رضا الله.

اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان دنیا کے کاموں میں جسمانی طور پر شامل ہو سکتا ہے، جیسے روزی کمانا یا کاروبار کرنا، لیکن دل اور سوچ دنیا کی محبت میں نہ ڈوبے، بلکہ اس کا دل آخرت سے وابستہ ہو اور اس کی فکر اللہ کی رضا ہو۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ فِي سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

1-ما هو برنَمَج التلفزيوني المفضل؟ ولماذا؟

آپ کا پسندیدہ ٹی وی پروگرام کون سا ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:

برنامجي التلفزيوني المفضل هو "قصة الإسلام"، لأنه يُعرّفني بتاريخ الأمة الإسلامية ويُقدّم المعلومات بطريقة جذابة ومؤثرة.

میرا پسندیدہ ٹی وی پروگرام "قصۃ الإسلام" ہے، کیونکہ یہ مجھے امت مسلمہ کی تاریخ سے روشناس کراتا ہے اور معلومات کو دلکش اور مؤثر انداز میں پیش کرتا ہے۔

2-ما هو الحاسوب الذي تفضله؟ ولماذا؟

آپ کو کون سا کمپیوٹر پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:

أفضل الحاسوب المحمول من نوع"Dell" ، لأنه قوي في الأداء وسهل الحمل، ويخدمني في الدراسة والعمل.

مجھے "Dell" کمپنی کا لیپ ٹاپ پسند ہے، کیونکہ اس کی کارکردگی اچھی ہے، اٹھانے میں آسان ہے، اور پڑھائی و کام دونوں میں مددگار ہے۔

3-ما هو تطبيق الهاتف الذي تستخدمه كثيرا؟ ولماذا؟

آپ کون سی موبائل ایپلیکیشن سب سے زیادہ استعمال کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:

أستخدم تطبيق "القرآن الكريم" كثيراً لأنه يساعدني على قراءة القرآن يومياً وتدبّر معانيه بسهولة.

میں "القرآن الکریم" ایپلیکیشن زیادہ استعمال کرتا ہوں کیونکہ یہ مجھے روزانہ قرآن پڑھنے اور اس کے معنی سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

4-ما هي الزهرة التي تفضلها؟ ولماذا؟

آپ کو کون سا پھول پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:

أفضل زهرة الياسمين، لأنها جميلة في المنظر وعطرها مميز ومريح للنفس.

مجھے چنبیلی کا پھول پسند ہے، کیونکہ وہ دیکھنے میں خوبصورت ہوتا ہے اور اس کی خوشبو خاص اور دل کو راحت دینے والی ہوتی ہے۔

5ـما هو الحيوان الأليف الذي تحبه؟ ولماذا؟

آپ کو کون سا پالتو جانور پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أحب القطط، لأنها نظيفة، ولطيفة، وتحب اللعب مع الإنسان بدون أذى.

مجھے بلیاں پسند ہیں، کیونکہ وہ صاف ستھری، پیاری، اور انسان کے ساتھ بغیر نقصان کے کھیلنے والی ہوتی ہیں۔

6ـما هي الأكلة التقليدية التي تفضلها؟ ولماذا؟

آپ کو کون سی روایتی کھانے کی چیز پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل أكلة "البرياني"، لأنها لذيذة جداً، وتجمع بين الأرز واللحم والبهارات بطريقة شهية.

مجھے "بریانی" پسند ہے، کیونکہ یہ بہت مزیدار ہوتی ہے، اور چاول، گوشت، اور مصالحوں کو ذائقے دار انداز میں یکجا کرتی ہے۔

.7ما هو الشيء الذي لا يمكنك الاستغناء عنه في حياتك اليومية؟ ولماذا؟

آپ اپنی روزمرہ زندگی میں کس چیز کے بغیر نہیں رہ سکتے؟ اور کیوں؟

الجواب:

لا يمكنني الاستغناء عن الصلاة، لأنها راحة للقلب ووسيلة للتواصل مع الله، وهي سبب للسكينة والنجاح.

میں نماز کے بغیر نہیں رہ سکتا، کیونکہ وہ دل کا سکون ہے، اللہ سے رابطے کا ذریعہ ہے، اور اطمینان و کامیابی کا سبب ہے۔

8ـما هي اللعبة التي كنت تلعبها في طفولتك؟ ولماذا؟

آپ بچپن میں کون سا کھیل کھیلتے تھے؟ اور کیوں؟

الجواب:كنت ألعب كرة القدم في طفولتي، لأنها ممتعة، وتقوّي الجسد، وتعلم روح الفريق والتعاون.

میں بچپن میں فٹبال کھیلتا تھا، کیونکہ یہ دلچسپ کھیل ہے، جسمانی قوت بڑھاتی ہے، اور ٹیم ورک اور باہمی تعاون سکھاتی ہے۔

9ـما هو الموسم الذي تفضله؟ ولماذا؟

آپ کو کون سا موسم پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل فصل الربيع، لأنه معتدل الطقس، وتتفتح فيه الأزهار، ويكون الجو مليئاً بالجمال والراحة.

مجھے بہار کا موسم پسند ہے، کیونکہ اس میں موسم خوشگوار ہوتا ہے، پھول کھلتے ہیں، اور فضا خوبصورتی اور راحت سے بھر جاتی ہے۔

10ـما هو كتابك المفضل؟ ولماذا؟

آپ کی پسندیدہ کتاب کون سی ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:كتابي المفضل هو "رياض الصالحين"، لأنه يجمع أحاديث نبوية في الأخلاق والعبادات، ويزيدني فهماً للدين وسلوكاً حسناً.

میری پسندیدہ کتاب "ریاض الصالحین" ہے، کیونکہ یہ اخلاق اور عبادات سے متعلق احادیث کو جمع کرتی ہے، اور مجھے دین کی سمجھ اور اچھا اخلاق سکھاتی

ہے

قصة الشيوخ الثلاثة

خرجت امرأة من منزلها، فرأت ثلاثة شيوخ بلحى بيضاء طويلة يجلسون أمام المنزل. قالت: لا أظنني أعرفكم، ولكن لا بد أنكم جوعى، أرجوكم تفضلوا بالدخول لتأكلوا.

سألوها: هل رب البيت موجود؟ فأجابت: لا، إنه بالخارج.

فردّوا: إذن لا يمكننا الدخول.

وعندما عاد زوجها في المساء أخبرته بما حصل. فقال لها: اذهبي إليهم واطلبي منهم أن يدخلوا.

فخرجت المرأة وطلبت إليهم أن يدخلوا. فردوا: نحن لا ندخل المنزل مجتمعين.

سألتهم: ولماذا؟

فقال أحدهم: اسألي زوجك من يريد منا أن يدخل. فهذا اسمه (الثروة)، والثاني اسمه (النجاح)، وأنا اسمي (المحبة).

دخلت المرأة وأخبرت زوجها بما قيل. فغمرت السعادة وجه الزوج وقال: يا له من شيء جميل! فلندعُ (الثروة) يدخل أولاً، فيملأ البيت ثراءً ومالاً.

عندها خالفته زوجته وقالت: عزيزي، لماذا لا ندعو (النجاح) أن يدخل؟ فننجح في حياتنا وينجح أبناؤنا فلا يشغلنا مستقبلهم؟

كل ذلك كان على مسمع من زوجة ابنهم وهي جالسة في إحدى زوايا المنزل، فأسرعت بمداخلتها قائلة: أليس من الأفضل أن ندعو (المحبة)؟ فمنزلنا حينها سيمتلئ بالحب والحنان.

فقال الزوج: دعونا نأخذ بنصيحة زوجة ابننا. اخرجي وادعي (المحبة) ليكون ضيفنا.

خرجت المرأة وسألت الشيوخ الثلاثة: أيكم (المحبة)؟ أرجو أن تتفضل بالدخول لتكون ضيفنا.

نهض (المحبة) وأخذ يمشي نحو المنزل، فنهض الاثنان الآخران وتبعاه!

وهي مندهشة سألت المرأة كلاً من (الثروة) و(النجاح): لقد دعوتُ (المحبة) فقط، فلماذا تدخلان معه؟

فرد الشيخان: لو كنتِ دعوتِ (الثروة) أو (النجاح)، لظل الآخران خارجاً. ولكنك دعوتِ (المحبة)، فأينما ذهب نذهب معه! وأينما وُجدت المحبة والوئام، حلّ الثراء والنجاح.

فمن كان محبّاً لله، محبّاً للخير، نشر المحبة حيثما حلّ، وعندها تظلّه محبة الله والناس أجمعين، وتواكبه البركة في الرزق مهما كان قليلاً.

فهذا هو الثراء. هذا هو الثراء: رزق حلال طيب مبارك فيه، وسيكون النجاح حليف كل من سعى في أي طريق للخير شاء.

تین بزرگوں کی کہانی

ایک عورت اپنے گھر سے نکلی تو اس نے دروازے کے باہر تین بزرگوں کو بیٹھے دیکھا، جن کی داڑھیاں سفید اور لمبی تھیں۔
اس نے کہا: "میرا خیال ہے میں آپ کو نہیں جانتی، لیکن ضرور آپ بھوکے ہوں گے۔ برائے کرم اندر تشریف لائیے اور کچھ کھا لیجئے۔"

انہوں نے پوچھا: "کیا گھر کا مالک موجود ہے؟"
عورت نے جواب دیا: "نہیں، وہ باہر گیا ہوا ہے۔"

انہوں نے کہا: "تو پھر ہم اندر نہیں جا سکتے۔"

جب شوہر شام کو واپس آیا، تو عورت نے سارا واقعہ سنایا۔
شوہر نے کہا: "ان کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ اندر آ جائیں۔"

عورت دوبارہ باہر گئی اور ان سے اندر آنے کو کہا۔
انہوں نے جواب دیا: "ہم تینوں ایک ساتھ گھر میں داخل نہیں ہوتے۔"

عورت نے پوچھا: "کیوں؟"

ایک نے جواب دیا: "اپنے شوہر سے پوچھو وہ ہم میں سے کس کو اندر بلانا چاہتا ہے۔
یہ (دولت) ہے، دوسرا (کامیابی)، اور میرا نام (محبت) ہے۔"

عورت نے واپس جا کر شوہر کو بتایا۔
شوہر خوش ہو کر بولا: "کتنی زبردست بات ہے! ہم (دولت) کو بلاتے ہیں تا کہ ہمارا گھر دولت سے بھر جائے۔"

عورت نے اختلاف کرتے ہوئے کہا:
"عزیزم! کیوں نہ ہم (کامیابی) کو بلائیں تا کہ ہم اپنی زندگی میں کامیاب ہوں، اور ہمارے بچے بھی کامیاب ہوں، تا کہ ہمیں ان کے مستقبل کی فکر نہ رہے؟"

یہ سب باتیں ان کے بیٹے کی بیوی سن رہی تھی، جو گھر کے ایک کونے میں بیٹھی تھی۔
وہ فوراً بولی: "کیا بہتر نہیں کہ ہم (محبت) کو بلائیں؟ کیونکہ جب محبت آئے گی تو ہمارا گھر محبت اور شفقت سے بھر جائے گا۔"

شوہر بولا: "آؤ ہم اپنی بہو کی بات مانتے ہیں۔ جاؤ اور (محبت) کو اندر بلاؤ۔"

عورت نے باہر جا کر پوچھا: "تم میں سے کون (محبت) ہے؟ براہ کرم اندر تشریف لائیے۔"

محبت اٹھ کر گھر کی طرف چلنے لگا۔
دوسرے دونوں بزرگ بھی اس کے پیچھے اٹھ کھڑے ہوئے!

عورت حیران ہو کر بولی: "میں نے تو صرف (محبت) کو بلایا تھا، آپ دونوں کیوں آ رہے ہیں؟"

انہوں نے جواب دیا:
"اگر تم نے (دولت) یا (کامیابی) میں سے کسی کو بلایا ہوتا تو باقی دونوں باہر ہی رہتے۔
لیکن تم نے (محبت) کو بلایا، جہاں محبت جاتی ہے، ہم دونوں بھی وہیں جاتے ہیں"!

جہاں محبت اور ہم آہنگی ہو، وہاں دولت اور کامیابی خود آ جاتے ہیں۔

جو شخص اللہ سے محبت رکھتا ہو، بھلائی سے محبت کرتا ہو، وہ جہاں جاتا ہے، محبت پھیلاتا ہے۔
ایسے شخص پر اللہ اور لوگوں کی محبت سایہ فگن ہوتی ہے، اور اگر رزق تھوڑا بھی ہو تو اس میں برکت آتی ہے۔

یہی اصل دولت ہے: پاک، حلال، اور بابرکت روزی،
اور کامیابی ہمیشہ اس کا مقدر بنتی ہے جو نیکی کے راستے پر چلتا ہے۔

هات أجوبة للأسئلة الأتية

1۔من هم الشيوخ الثلاثة الذين قابلتهم المرأة؟

وہ تین بزرگ کون تھے جن سے عورت کی ملاقات ہوئی؟

الجواب:الثلاثة شيوخ كانوا يرمزون إلى "الثروة" و"النجاح" و"المحبة."

تینوں بزرگ دراصل "دولت"، "کامیابی" اور "محبت" کی علامت تھے۔

2۔ماذا كان رد الشيوخ عندما عرضت عليهم المرأة الدخول إلى المنزل؟

جب عورت نے ان بزرگوں کو گھر آنے کی دعوت دی تو ان کا جواب کیا تھا؟

الجواب:قالوا لها إن ربّ البيت غير موجود، ولذلك لا يمكنهم الدخول.

انہوں نے کہا کہ چونکہ گھر کا مالک موجود نہیں ہے، اس لیے وہ گھر میں داخل نہیں ہو سکتے۔

3۔ماذا طلب الزوج من المرأة بعد أن عادت إليه وأخبرته بما حدث؟

جب عورت نے واپس جا کر شوہر کو سارا واقعہ بتایا تو شوہر نے اس سے کیا کہا؟

الجواب:طلب منها أن تعود وتدعو الشيوخ الثلاثة للدخول إلى البيت.

اس نے کہا کہ وہ واپس جائے اور تینوں بزرگوں کو گھر میں داخل ہونے کی دعوت دے۔

4ـ كيف اختار الزوج والزوجة الشيوخ الذين سيدخلون إلى المنزل؟

شوہر اور بیوی نے کن بنیادوں پر فیصلہ کیا کہ کون سا بزرگ گھر میں آئے گا؟

الجواب: الزوج أراد دعوة "الثروة"، أما الزوجة ففضّلت "النجاح"، لكن زوجة الابن اختارت "المحبة" لما لها من أثر في نشر الحب والحنان في البيت.

شوہر چاہتا تھا کہ "دولت" کو بلایا جائے، بیوی کی رائے "کامیابی" کے حق میں تھی، لیکن بہو نے "محبت" کو منتخب کیا کیونکہ محبت گھر میں پیار اور شفقت پیدا کرتی ہے۔

5ـ ماذا حدث عندما دعت المرأة الشيوخ إلى المنزل بناءً على اختيارها؟

جب عورت نے اپنے منتخب کردہ بزرگ کو بلایا تو کیا ہوا؟

الجواب: عندما دعت "المحبة"، قام الشيوخ الثلاثة ودخلوا جميعًا إلى البيت.

جب اس نے "محبت" کو بلایا تو تینوں بزرگ اٹھے اور گھر میں داخل ہو گئے۔

6ـ لماذا قرر الشيوخ الثلاثة الدخول إلى المنزل جميعهم عندما دعت المرأة (المحبة) فقط؟

جب عورت نے صرف "محبت" کو بلایا تو تینوں بزرگوں نے گھر میں داخل ہونے کا فیصلہ کیوں کیا؟

الجواب: لأنهم قالوا إنّه حيثما وجدت "المحبة"، تبعها "النجاح" و"الثروة."

کیونکہ انہوں نے کہا کہ جہاں "محبت" ہوتی ہے، وہاں "کامیابی" اور "دولت" خود بخود چلی آتی ہیں۔

7ـ ماذا تعلمنا من القصة حول العلاقة بين المحبة والنجاح والثراء؟

اس کہانی سے ہمیں محبت، کامیابی اور دولت کے درمیان کیا تعلق معلوم ہوتا ہے؟

الجواب: تعلّمنا أن المحبة هي الأساس، فإذا وُجدت المحبة، تبعها النجاح والثروة.

ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ محبت بنیاد ہے، جب محبت موجود ہو تو کامیابی اور دولت خود بخود آتی ہیں۔

8ـ كيف يمكن تطبيق الدرس المستفاد من القصة في حياتنا اليومية؟

ہم اپنی روزمرہ زندگی میں اس کہانی سے حاصل کردہ سبق کو کس طرح عملی جامہ پہنا سکتے ہیں؟

الجواب: يمكننا نشر المحبة في بيوتنا ومجتمعاتنا، فبهذا نحقّق السعادة والنجاح والرزق المبارك، ويعمّ الخير والطمأنينة في حياتنا.

ہم اپنے گھروں اور معاشرے میں محبت پھیلا کر خوشی، کامیابی اور برکت والا رزق حاصل کر سکتے ہیں، اور یوں ہماری زندگی میں خیر و اطمینان آ جاتا ہے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر جواب دیں۔

.1ما هو نوع الملابس الذي تفضل ارتداءه؟ ولماذا؟

آپ کس قسم کے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل ارتداء الملابس المريحة والبسيطة مثل القمصان الجينز، لأنها تجعلني أشعر بالراحة والحرية في الحركة.

میں آرام دہ اور سادہ کپڑے جیسے ٹی شرٹس اور جینز پہننا پسند کرتا ہوں، کیونکہ یہ مجھے حرکت میں آزادی اور سکون دیتا ہے۔

.2ما هو المطعم الذي تحب الذهاب إليه؟ ولماذا؟

آپ کون سے ریستوران میں جانا پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أحب الذهاب إلى المطاعم التي تقدم المأكولات التقليدية، لأنها تعكس طعم الأطعمة الأصلية وتمنحني تجربة ثقافية.

مجھے ایسے ریستوران پسند ہیں جو روایتی کھانے پیش کرتے ہیں کیونکہ یہ اصلی ذائقوں کو منعکس کرتے ہیں اور مجھے ثقافتی تجربہ دیتے ہیں۔

.3ما هي الأكلة التي لا تحبها؟ ولماذا؟

آپ کون سی کھانا پسند نہیں کرتے؟ اور کیوں؟

الجواب:لا أحب المأكولات التي تحتوي على مكونات حارة بشكل مفرط، لأنها قد تسبب لي انزعاجًا في المعدة.

مجھے زیادہ مصالحے والی کھانے پسند نہیں ہیں کیونکہ یہ میرے پیٹ میں بے آرامی پیدا کر سکتے ہیں۔

.4ما هو نوع الحلوى الذي تفضله في المناسبات؟ ولماذا؟

آپ کو تقریبات میں کس قسم کی مٹھائی پسند ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل تناول الحلويات التي تحتوي على الشوكولاتة، لأنها لذيذة وتمنحني طاقة إيجابية.

مجھے چاکلیٹ والی مٹھائیاں پسند ہیں کیونکہ یہ مزیدار ہوتی ہیں اور مجھے توانائی دیتی ہیں۔

.5ما هي الأكلة التي تفضل تناولها مع الأصدقاء؟ ولماذا؟

آپ دوستوں کے ساتھ کون سی کھانا پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل تناول الأطعمة التي يمكن مشاركتها مثل البيتزا أو السوشي، لأنها توفر جوًا من المرح والتعاون بين الأصدقاء.

میں ایسی خوراک پسند کرتا ہوں جو شیئر کی جاسکے جیسے پیزا یا سوشی، کیونکہ یہ دوستوں کے درمیان خوشی اور تعاون کا ماحول پیدا کرتی ہیں۔

.6ما هو البلد الذي ترغب في زيارته؟ ولماذا؟

آپ کس ملک کا دورہ کرنا چاہتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أرغب في زيارة اليابان، لأنني أحب الثقافة اليابانية والتكنولوجيا الحديثة والمناظر الطبيعية.

میں جاپان کا دورہ کرنا چاہتا ہوں کیونکہ مجھے جاپانی ثقافت، جدید ٹیکنالوجی اور قدرتی مناظر پسند ہیں۔

.7ما هي اللعبة التي تفضل لعبها على الهاتف؟ ولماذا؟

آپ فون پر کون سی کھیلنا پسند کرتے ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أحب لعب ألعاب الذكاء مثل الشطرنج أو الألغاز، لأنها تنشط عقلي وتساعدني على التفكير بشكل منطقي.

مجھے ذہنی کھیل جیسے شطرنج یا پہیلیاں کھیلنا پسند ہیں کیونکہ یہ میرے دماغ کو فعال رکھتے ہیں اور مجھے منطقی طور پر سوچنے میں مدد دیتے ہیں۔

.8ما هو الشيء الذي يجعلك تشعر بالسعادة؟ ولماذا؟

وہ کون سی چیز ہے جو آپ کو خوشی دیتی ہے؟ اور کیوں؟

الجواب:أشعر بالسعادة عندما أقضي وقتًا مع عائلتي وأصدقائي، لأن اللحظات المشتركة تجلب الفرح وتعزز الروابط.

مجھے خوشی تب ملتی ہے جب میں اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ وقت گزارتا ہوں کیونکہ مشترکہ لمحے خوشی لاتے ہیں اور رشتہ مضبوط کرتے ہیں۔

.9ما هو نوع الخضروات الذي تفضله؟ ولماذا؟

آپ کو کس قسم کی سبزیاں پسند ہیں؟ اور کیوں؟

الجواب:أفضل تناول الخضروات الورقية مثل السبانخ، لأنها غنية بالعناصر الغذائية وتدعم صحة الجسم.

مجھے پتوں والی سبزیاں جیسے سپینچ پسند ہیں کیونکہ یہ غذائی اجزاء سے بھرپور ہوتی ہیں اور جسم کی صحت کو بہتر بناتی ہیں۔

.10ما هو الكتاب الذي أثر في حياتك؟ ولماذا؟

کون سا کتاب آپ کی زندگی پر اثر انداز ہوئی؟ اور کیوں؟

الجواب:كتاب "احياءالعلوم الدين " كان له تأثير كبير في حياتي، لأنه علمني أهمية الوقت وإدارة الحياة الاخرويه بشكل أفضل.

کتاب "احیاء العلوم" میری زندگی پر گہرا اثر ڈال چکی ہے کیونکہ اس نے مجھے وقت کی اہمیت اور اخروی زندگی کو بہتر طریقے سے منظم کرنے کے بارے میں سکھایا۔

اجعل عملك لله

روي عن الحسن البصري: أنه قال كانت شجرة تعبد من دون الله فجاء إليها رجل فقال: لأقطعن هذه الشجرة جاء ليقطعها غضباً لله فلقيه إبليس في صورة إنسان فقال: ما تريد؟

قال: أريد أن أقطع هذه الشجرة التي تعبد من دون الله.

قال: إذا أنت لا تعبده فما يضرك من عبدها؟

قال: لأقطعنها فتشاجرا وتساكّا وتصارعا فغلبه الرجل وصرعه.

فقال له الشيطان: هل لك فيما هو خير لك؟ لا تقطعها ولك ديناران كل يوم تجدهما عند وسادتك كل صباح.

قال: فمن لي بذلك؟

قال: أن لك.

قال: فرجع فأصبح فوجد دينارين عند وسادته وفي صباح اليوم التالي لم يجد شيئاً.

فقام غاضباً ليقطعها.

فتمثل له الشيطان في صورته وقال: ما تريد؟

قال: أريد قطع هذه الشجرة التي تعبد من دون الله تعالى.

قال: كذبت، ما لك إلى ذلك من سبيل.

فذهب ليقطعها فتنازعا فغلبه إبليس وصرعه بالأرض، وخنقه حتى كاد يقتله، ثم قال له: أتدري من أنا؟ أنا الشيطان.

جئت أول مرة غضباً لله فلم يكن لي عليك سبيل، فخدعتك بالدينارين فتكتها، فلما جئت غضباً لدينارين غلبتك.

فالغلبة والنصر لا يكونان إلا في إخلاص العمل لله.

ومتى فسدت النية لعب الشيطان دوره وتسلط على العبد. وكان الباب واسعاً للمفاسد والزلات.

كان الإمام علي بن أبي طالب كرم الله وجهه يقاتل مشركاً شرساً فطال بينهما القتال. وفي النهاية تمكن من خصمه وسقط المشرك جرياً تحت علي، ولما همّ عليّ بقتله وأوشك السيف أن يهوي عليه بصق المشرك في وجه علي.

فما كان من علي إلا أن تركه وانصرف عنه ولم يقتله.

فلما سئل، قال: "لقد كنت أقاتله لله، فلما بصق في وجهي أحسستُ بأني أريد الانتقام لنفسي فتركته".

اپنے عمل کو اللہ کے لیے خالص رکھو

حسن بصری سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: "ایک درخت تھا جس کی عبادت اللہ کے سوا کی جاتی تھی۔ ایک شخص آیا اور کہا: 'میں اس درخت کو کاٹنے جا رہا ہوں۔' وہ اللہ کی رضا کے لیے اس درخت کو کاٹنے آیا تھا، تو شیطان اس کے راستے میں انسان کی صورت میں آیا اور پوچھا: 'تم کیا چاہتے ہو؟'

اس نے کہا: 'میں اس درخت کو کاٹنے جا رہا ہوں جس کی عبادت اللہ کے سوا کی جاتی ہے۔'

شیطان نے کہا: 'اگر تم اس کی عبادت نہیں کرتے تو تمہیں اس کی عبادت کرنے والوں سے کیا تکلیف ہے؟'

اس نے کہا: 'میں اسے کاٹوں گا۔' دونوں میں لڑائی شروع ہو گئی اور وہ شخص شیطان پر غالب آیا اور شیطان کو زمین پر گرا دیا۔

پھر شیطان نے کہا: 'کیا تمہیں میرے پاس کچھ بہتر نہیں مل سکتا؟ اسے مت کاٹو اور ہر دن تمہیں دو دینار ملیں گے جو تمہارے تکیے کے نیچے صبح کے وقت ملیں گے۔'

اس نے پوچھا: 'یہ تم کیسے دے سکتے ہو؟'

شیطان نے کہا: 'یہ تمہارا حق ہے۔'

اس شخص نے واپس آ کر صبح دو دینار اپنے تکیے کے نیچے پائے، لیکن اگلے دن کچھ نہیں ملا۔

وہ غصے میں اٹھا اور پھر درخت کاٹنے کے لیے گیا۔

شیطان نے پھر اس کے سامنے آ کر کہا: 'تم کیا چاہتے ہو؟'

اس نے کہا: 'میں اس درخت کو کاٹنے آیا ہوں جس کی عبادت اللہ کے سوا کی جاتی ہے۔'

شیطان نے کہا: 'تم جھوٹ بول رہے ہو، تمہیں اس درخت کو کاٹنے کا حق نہیں ہے۔'

پھر وہ دونوں لڑے، اور اس بار شیطان نے اسے ہرا دیا اور زمین پر گرا دیا، اس کو گھونٹ کر مارنے کی کوشش کی، یہاں تک کہ وہ مرنے کے قریب تھا۔

پھر شیطان نے کہا: 'کیا تم جانتے ہو کہ میں کون ہوں؟ میں وہ شیطان ہوں جس نے پہلی دفعہ تمہیں اللہ کی رضا کے لیے کاٹنے پر اکسایا تھا، مگر جب تم نے دیناروں کی لالچ میں آ کر مجھے دھوکہ دیا، تب تمہاری نیت بدل گئی اور تم مجھ سے ہار گئے۔'

'یاد رکھو، کامیابی اور فتح صرف اللہ کی رضا کے لیے خالص عمل کرنے سے ہی ممکن ہے۔'

جب نیت خراب ہو جاتی ہے تو شیطان اپنا کردار ادا کرتا ہے اور انسان پر غالب آ جاتا ہے، اور تب مفاسد اور برائیاں دروازہ کھول دیتی ہیں۔

امام علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ایک مشرک کے ساتھ لڑ رہے تھے، اور طویل لڑائی کے بعد انہوں نے اپنے دشمن کو زمین پر گرا دیا۔ جب وہ مشرک زمین پر گرا، امام علی نے اسے قتل کرنے کے لیے اپنی تلوار اٹھائی، لیکن مشرک نے علی کے چہرے پر تھوک دیا۔

امام علی نے فوراً اپنی تلوار نیچے کر لی اور اس سے باز آ گئے اور اسے قتل نہیں کیا۔

جب امام علی سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: 'میں اس سے اللہ کی رضا کے لیے لڑ رہا تھا، لیکن جب اس نے میرے چہرے پر تھوکا تو میں نے اپنے لیے انتقام لینے کا ارادہ کیا، اور اسی وجہ سے میں نے اسے چھوڑ دیا۔'

"اللہ کی رضا کے لیے عمل کرنا ضروری ہے، اور جب نیت میں خلوص ہو تو شیطان کا اثر نہیں ہوتا۔"

هات أجوبة للأسئلة الأتية

.1ما هو سبب غضب الرجل من الشجرة؟

مرد کا درخت سے غصہ آنے کا کیا سبب تھا؟

الجواب:

غضب الرجل من الشجرة لأن الناس كانوا يعبدونها من دون الله، وكان يريد أن يقطعها لنصرة دين الله.

مرد کا غصہ اس درخت سے تھا کیونکہ لوگ اس کی عبادت اللہ کے سوا کرتے تھے، اور وہ اسے اللہ کے دین کی مدد کے لیے کاٹنا چاہتا تھا۔

.2ماذا عرض الشيطان على الرجل بدلًا من قطع الشجرة؟

شیطان نے مرد کو درخت کاٹنے کی بجائے کیا پیشکش کی؟

الجواب:

عرض الشيطان على الرجل أن يترك قطع الشجرة مقابل دينارين كل يوم يجدهم عند وسادته.

شیطان نے مرد کو درخت کاٹنے کے بجائے یہ پیشکش کی کہ وہ اسے دینار دے گا، جو وہ ہر دن اپنے سرہانے پر پائے گا۔

.3لماذا ترك الرجل فكرة قطع الشجرة في البداية؟

مرد نے ابتدا میں درخت کاٹنے کے خیال کو کیوں چھوڑا؟

الجواب:

ترك الرجل فكرة قطع الشجرة في البداية لأنه اغرته بالمال الذي عرضه عليه الشيطان.

مرد نے ابتدا میں درخت کاٹنے کے خیال کو اس لیے چھوڑا کیونکہ شیطان نے اس کے سامنے پیسہ پیش کیا تھا، جس سے وہ بہک گیا۔

.4لماذا لا يقتل الإمام علي بن أبي طالب المشرك الذي بصق في وجهه؟

ترجمہ :امام علی بن ابی طالب نے اس مشرک کو کیوں نہیں مارا جس نے ان کے چہرے پر تھوکا؟

الجواب:

لم يقتل الإمام علي المشرك لأنه شعر أنه كان يريد الانتقام لنفسه، وهذا كان يفسد عمله الذي كان من أجل الله.

امام علی نے اس مشرک کو اس لیے نہیں مارا کیونکہ انہیں احساس ہوا کہ وہ اب اپنی ذاتی انتقامی خواہش کے لیے لڑ رہے ہیں، جو کہ ان کے عمل کو اللہ کے لیے ہونے میں خلل ڈال رہا تھا۔

.5ما هي الرسالة الرئيسية التي تعلمها الرجل من الصراع مع الشيطان؟

مرد نے شیطان کے ساتھ لڑائی سے کیا اہم سبق سیکھا؟

الجواب:

تعلم الرجل من الصراع مع الشيطان أن العمل يجب أن يكون خالصًا لله، وأن النية الفاسدة تسمح للشيطان بالتسلط على الإنسان.

مرد نے شیطان کے ساتھ لڑائی سے یہ سبق سیکھا کہ عمل اللہ کے لیے خالص ہونا چاہیے، اور جب نیت خراب ہوتی ہے تو شیطان انسان پر قابو پالیتا ہے۔

.6ما الذي حصل للرجل عندما عاد لقطع الشجرة بعد عدم حصوله على الدينارين؟

مرد کے ساتھ کیا ہوا جب وہ دوبارہ درخت کاٹنے آیا، کیونکہ اسے دینار نہیں ملے ؟

الجواب:

عندما عاد الرجل لقطع الشجرة ولم يجد الدينارين، قرر أن يتركها ويواصل عمله لوجه الله دون النظر إلى المال.

جب مرد دوبارہ درخت کاٹنے آیا اور اسے دینار نہیں ملے، تو اس نے فیصلہ کیا کہ وہ اسے چھوڑ دے گا اور صرف اللہ کی رضا کے لیے کام کرے گا، پیسے کو نظر انداز کرکے۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر جواب دیں۔

.1تريد دعوة صديقك لحضور درس لغة إنجليزية في المعهد الساعة 5:00 مساءً.

آپ اپنے دوست کو شام 5:00 بجے ادارے میں انگلش کے ایک کورس میں شرکت کے لیے مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:أريد أن أدعوك لحضور درس لغة إنجليزية في المعهد الساعة الخامسة مساءً.

میں چاہتا ہوں کہ آپ ادارے میں انگلش کے درس میں شام پانچ بجے شرکت کریں۔

.2ترغب في دعوة صديقك لحضور حفل زفاف قريب لك الساعة 8:00 مساءً يوم الجمعة.

آپ اپنے دوست کو جمعہ کی شام 8:00 بجے اپنے قریب کے کسی کے شادی کی تقریب میں مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب :أود دعوتك لحضور حفل زفاف أحد أصدقائنا يوم الجمعة الساعة الثامنة مساءً.

میں چاہتا ہوں کہ آپ ہمارے ایک دوست کی شادی کی تقریب میں جمعہ کی شام 8:00 بجے شرکت کریں۔

.3تريد دعوة صديقك لتناول وجبة عشاء بسيطة في منزلك يوم الأربعاء الساعة 7:00 مساءً.

آپ اپنے دوست کو بدھ کی شام 7:00 بجے اپنے گھر پر ایک سادہ عشائیہ پر مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:أريد دعوتك لتناول وجبة عشاء بسيطة في منزلي يوم الأربعاء الساعة السابعة مساءً.

میں چاہتا ہوں کہ آپ بدھ کی شام 7:00 بجے میرے گھر پر سادہ عشائیہ پر آئیں۔

.4ترغب في دعوة صديقك لزيارة حديقة الزهور الساعة 10:00 صباحًا يوم الأحد.

آپ اپنے دوست کو اتوار کی صبح 10:00 بجے پھولوں کے باغ کا دورہ کرنے کے لیے مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:أود دعوتك لزيارة حديقة الزهور يوم الأحد الساعة العاشرة صباحًا.

میں چاہتا ہوں کہ آپ اتوار کی صبح 10:00 بجے پھولوں کے باغ کا دورہ کریں۔

.5تريد دعوة صديقك لممارسة رياضة الجري في الحديقة الساعة 6:30 صباحًا يوم السبت.

آپ اپنے دوست کو ہفتہ کی صبح 6:30 بجے پارک میں دوڑنے کے لیے مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:

أريد دعوتك لممارسة رياضة الجري في الحديقة يوم السبت الساعة السادسة والنصف صباحًا.

میں چاہتا ہوں کہ آپ ہفتہ کی صبح 6:30 بجے پارک میں دوڑنے کے لیے آئیں۔

.6تريد دعوة صديقك لحضور درس تدريب كرة السلة في النادي الرياضي الساعة 4:00 عصرًا.

آپ اپنے دوست کو شام 4:00 بجے کھیلوں کے کلب میں باسکٹ بال کی تربیت کے سبق میں مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:أود دعوتك لحضور درس تدريب كرة السلة في النادي الرياضي الساعة الرابعة عصرًا.

میں چاہتا ہوں کہ آپ شام 4:00 بجے کھیلوں کے کلب میں باسکٹ بال کی تربیت کے سبق میں آئیں۔

.7ترغب في دعوة صديقك لركوب القوارب في البحيرة يوم الأحد الساعة 3:00 عصرًا.

آپ اپنے دوست کو اتوار کی شام 3:00 بجے جھیل میں کشتی چلانے کے لیے مدعو کرنا چاہتے ہیں۔

الجواب:

أريد دعوتك لركوب القوارب في البحيرة يوم الأحد الساعة الثالثة عصرًا.

میں چاہتا ہوں کہ آپ اتوار کی شام 3:00 بجے جھیل میں کشتی چلانے کے لیے آئیں۔

مثل ما تدين تدان

من عادة العرب الرحل التنقل من مكان إلى آخر طلباً للكلأ والماء.
وكان من بين هؤلاء الرحل رجل له أم عجوز وهو وحيدها.
كانت تلك العجوز تفقد ذاكرتها من حين لآخر، فتهذي بولدها فلا تريده أن يفارقها.
وكان خرفها يضايق ولدها ويقلل من قدره عند قومه.
وذات يوم أراد قومه الرحيل لمكان آخر.
فقال لزوجته: إذا ذهبنا غداً اتركي أمي في مكانها، اتركي عندها زاداً وماءً حتى يأتي من يأخذها ويخلصنا منها أو تموت!
فقالت زوجته: أبشر! فسوف أنفّذ أوامرك.
شد القوم أمتعتهم في الصباح وفيهم هذا الرجل.
وتركت الزوجة أم زوجها في مكانها كما أراد زوجها، لكنها تركت طفلها الوحيد معها مع الزاد والماء.
سار ركب القوم، وفي منتصف النهار نزلوا لأخذ قسط من الراحة.
طلب هذا الرجل ابنه كالعادة ليتسلى معه، فقالت زوجته: تركته مع أمك، فنحن لا نريده!
قال: ماذا؟! وهو يصيح بها!..
قالت: لأنه سوف يرميك بالصحراء كما رميت أمك!
نزلت هذه الكلمة عليه كالصاعقة، فلم يردّ على زوجته بكلمة واحدة.
فقد أدرك مدى الجرم الذي ارتكبه بأمه.
أسرج فرسه وعاد للمكان مسرعاً عساه يدرك ولده وأمه قبل أن تفتك بهما السباع.
وصل الرجل إلى المكان وإذا بأمه تضم ولده إلى صدرها، والذئاب من حولها تدور وتدور، والأم ترميها بالحجارة.
ارتمى الرجل على أمه وطفله، أخذ يقبّل رأسها وهو يبكي ندماً على فعلته.
عاد بها إلى قومه، وصار من بعدها باراً بأمه لا تفارق عينه عينيها.
وصار إذا شدت العرب لمكان آخر يكون أول ما يحمل على الجمل أمه، ويسير خلفها على فرسه.
وكذلك زاد غلاء زوجته عنده، لفعلتها الذكية التي علمته درساً لن ينساه إلى الأبد.
أليس هذا من الزوجة عطاء؟!

جیسا کروگے ویسا بھروگے۔

صحرائی عربوں کی عادت تھی کہ وہ چارہ اور پانی کی تلاش میں ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے تھے۔
ان خانہ بدوشوں میں ایک شخص تھا جس کی ایک بوڑھی ماں تھی اور وہ اس کا اکلوتا بیٹا تھا۔
وہ بوڑھی عورت کبھی کبھار اپنی یادداشت کھو بیٹھتی تھی اور اپنے بیٹے کے بارے میں بے ربط باتیں کرتی، اور چاہتی تھی کہ وہ اس سے جدا نہ ہو۔
اس کی بڑھاپے کی یہ حالت اس کے بیٹے کے لیے پریشانی کا باعث تھی اور اس کی قوم میں اس کی عزت بھی کم ہو گئی تھی۔
ایک دن اس کی قوم نے کسی اور مقام کی طرف کوچ کرنے کا ارادہ کیا۔
اس نے اپنی بیوی سے کہا: اگر ہم کل روانہ ہوں تو میری ماں کو وہیں چھوڑ دینا، اس کے پاس کچھ کھانا اور پانی رکھ دینا، تاکہ یا تو کوئی آکر اسے لے جائے یا وہ مر جائے۔
اس کی بیوی نے جواب دیا: خوش ہو جاؤ! میں تمہارے حکم کی تعمیل ضرور کروں گی۔
صبح کے وقت قوم نے اپنا سامان باندھ لیا، اور اس میں یہ شخص بھی شامل تھا۔
بیوی نے اپنے شوہر کی ماں کو وہیں چھوڑ دیا جیسے اس کا شوہر چاہتا تھا، مگر اس کے ساتھ اپنے بیٹے کو بھی چھوڑ دیا، کھانے اور پانی کے ساتھ۔
قوم کا قافلہ چلتا رہا، اور دوپہر کے وقت وہ آرام کے لیے رکے۔
اس شخص نے حسبِ معمول اپنے بیٹے کو بلایا تاکہ اس کے ساتھ دل بہلائے، تو بیوی نے کہا: میں نے اسے تمہاری ماں کے ساتھ چھوڑ دیا ہے، ہمیں اس کی ضرورت نہیں!
اس نے حیرت سے کہا: کیا؟! اور بیوی پر چلانے لگا۔
اس نے کہا: کیونکہ وہ بھی تمہیں اسی طرح صحرا میں پھینکے گا جیسے تم نے اپنی ماں کو پھینکا!
یہ جملہ اس پر بجلی بن کر گرا، اور اس نے بیوی کو ایک لفظ بھی نہ کہا۔
اسے اپنی ماں کے ساتھ کیے گئے ظلم کی شدت کا احساس ہو گیا۔
اس نے فوراً اپنا گھوڑا تیار کیا اور اس مقام کی طرف دوڑا، شاید وہ اپنی ماں اور بیٹے کو درندوں سے پہلے پا لے۔
وہ مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی ماں اس کے بیٹے کو سینے سے لگائے بیٹھی ہے، اور بھیڑیے ارد گرد گھوم رہے ہیں، اور ماں انہیں پتھروں سے بھگا رہی ہے۔
وہ دوڑ کر اپنی ماں اور بیٹے کے پاس گیا، ماں کا سر چومنے لگا اور اپنی حرکت پر ندامت سے رونے لگا۔
وہ اپنی ماں کو واپس قوم میں لے آیا اور اس کے بعد سے وہ اپنی ماں کا فرمانبردار ہو گیا، اس کی نگاہیں کبھی ماں سے جدا نہ ہوتیں۔
جب بھی عرب کسی نئی جگہ ہجرت کرتے تو وہ سب سے پہلے اپنی ماں کو اونٹ پر سوار کرتا اور خود پیچھے گھوڑے پر چلتا۔
اسی طرح اس کی بیوی کی قدر بھی اس کے دل میں بڑھ گئی، کیونکہ اس کی سمجھداری نے اسے ایک ایسا سبق سکھایا جو وہ کبھی نہ بھلا سکا۔
کیا یہ بیوی کی طرف سے ایک قیمتی عطیہ نہ تھا؟

هات أجوبة للأسئلة الأتية

1ـلِماذا قرَّرَ الرَّجُلُ تَرْكَ أُمِّهِ في الصَّحراءِ؟

مرد نے اپنی ماں کو صحرا میں چھوڑنے کا فیصلہ کیوں کیا؟

الجواب:
لِأنَّهُ كانَ عاقًّا بِوالدَيْهِ، ولا يُحِبُّ أُمَّهُ، فظَلَمَها كما ظَلَمَهُ أبوهُ مِنْ قَبْلُ، فَنالَ جَزاءَ فِعْلِهِ

کیونکہ وہ اپنے والدین کا نافرمان تھا اور اپنی ماں سے محبت نہیں کرتا تھا، اس نے اپنی ماں پر ظلم کیا جیسا کہ پہلے اس کے باپ نے اس پر کیا تھا، تو اسے بھی اس کے عمل کا بدلہ ملا۔

.2ماذا فعلت الزوجة عندما تركت أم زوجها في الصحراء؟

جب اس عورت نے اپنے شوہر کی ماں کو صحرا میں چھوڑا تو اس نے کیا کیا؟

الجواب:
تركت أم زوجها كما أمرها، لكنها تركت معها ابنها الصغير مع الزاد والماء.

اس نے شوہر کی ماں کو ویسے ہی چھوڑا جیسے شوہر نے حکم دیا تھا، لیکن اس کے ساتھ اپنا چھوٹا بیٹا بھی کھانے اور پانی کے ساتھ چھوڑ دیا۔

.3ماذا اكتشف الرجل عندما عاد إلى مكان أمه بعد الرحيل؟

جب وہ شخص روانگی کے بعد اپنی ماں کے مقام پر واپس آیا تو اس نے کیا منظر دیکھا؟

الجواب:اكتشف أن أمه تضم حفيدها وتحميه من الذئاب برميها بالحجارة.

اس نے دیکھا کہ اس کی ماں اپنے پوتے کو گود میں لیے بیٹھی ہے اور بھیڑیوں کو پتھر مار کر اس کا دفاع کر رہی ہے۔

.4كيف تصرف الرجل بعد اكتشافه الوضع السيئ الذي تركت فيه أمه؟

جب اس نے ماں کو بری حالت میں دیکھا تو اس نے کیا کیا؟

الجواب:أخذ يبكي ندمًا، وقبّل رأس أمه، ثم أعادها إلى قومه، وأصبح بارًا بها.

وہ ندامت سے رونے لگا، ماں کا سر چوما، پھر اسے واپس اپنی قوم میں لے آیا اور اس کے بعد سے اس کا نیک بیٹا بن گیا۔

.5ما هو التغيير الذي حدث في تعامل الرجل مع أمه بعد هذه الحادثة؟

اس واقعے کے بعد ماں کے ساتھ اس شخص کے رویے میں کیا تبدیلی آئی؟

الجواب:
أصبح لا يفارق أمه، ويحملها أولاً على الجمل، ويسير خلفها على فرسه.

وہ ماں سے جدا نہ ہوتا، اسے سب سے پہلے اونٹ پر سوار کرتا اور خود پیچھے گھوڑے پر سوار ہو کر چلتا۔

.6كيف أثر تصرف الزوجة على علاقة الرجل بأمه وبزوجته؟

بیوی کے اس عمل کا اس شخص کے ماں اور بیوی کے ساتھ تعلق پر کیا اثر ہوا؟

الجواب:

زاد احترامه لزوجته لأنها أنقذته من ظلم والدته، وتغيرت علاقته بأمه إلى البر والرعاية.

اس کی بیوی کی عزت اس کے دل میں بڑھ گئی کیونکہ اس نے اسے ماں پر ظلم سے بچا لیا، اور ماں کے ساتھ اس کا تعلق خدمت و احترام میں بدل گیا۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر عربی میں جواب دیں۔

1ـ تريد دعوة صديقك لزيارة متحف المدينة الساعة 11:00 صباحًا يوم السبت.

آپ اپنے دوست کو ہفتہ کے دن صبح 11 بجے شہر کے عجائب گھر کی سیر کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

مرحبًا، هل ترغب في زيارة متحف المدينة معي يوم السبت الساعة 11:00 صباحًا؟

السلام علیکم! کیا آپ ہفتہ کے دن صبح 11 بجے میرے ساتھ شہر کے عجائب گھر جانا پسند کریں گے؟

2ـ ترغب في دعوة صديقك لمشاركتك في حلقة نقاش حول كتاب الساعة 6:00 مساءً في المكتبة.

آپ اپنے دوست کو شام 6 بجے لائبریری میں کتاب پر ہونے والی بحث میں شرکت کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

أود أن أدعوك لمشاركتي في حلقة نقاش حول كتاب في المكتبة الساعة 6:00 مساءً.

میں چاہتا ہوں کہ آپ شام 6 بجے لائبریری میں کتاب پر ہونے والی گفتگو میں میرے ساتھ شریک ہوں۔

3ـ تريد دعوة صديقك لتناول القهوة معك في مقهى جديد افتتح في الحي الساعة 5:30 مساءً.

آپ اپنے دوست کو شام 5:30 بجے محلے میں نئے کھلنے والے کیفے میں کافی پینے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

هل تحب أن نتناول القهوة معًا في المقهى الجديد في الحي الساعة 5:30 مساءً؟

کیا آپ شام 5:30 بجے محلے کے نئے کیفے میں میرے ساتھ کافی پینا پسند کریں گے؟

4ـترغب في دعوة صديقك لحضور حفل تُرج في الجامعة الساعة 2:00 ظهرًا يوم الثلاثاء.

آپ اپنے دوست کو منگل کے دن دوپہر 2 بجے یونیورسٹی میں ترجمہ کے پروگرام میں شرکت کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

أدعوك لحضور حفل تُرج في الجامعة يوم الثلاثاء الساعة 2:00 ظهرًا.

میں آپ کو دعوت دیتا ہوں کہ منگل کو دوپہر 2 بجے جامعہ میں ہونے والے ترجمہ کے پروگرام میں شریک ہوں۔

5ـتريد دعوة صديقك لتناول العشاء في مطعم فاخر للاحتفال بعيد ميلاده الساعة 8:00 مساءً.

آپ اپنے دوست کو شام 8 بجے ایک عالی شان ریسٹورنٹ میں سالگرہ منانے کے لیے عشائیے کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

أدعوك لتناول العشاء في مطعم فاخر الساعة 8:00 مساءً للاحتفال بعيد ميلادك.

میں آپ کو شام 8 بجے ایک شاندار ریسٹورنٹ میں سالگرہ کے عشائیے کے لیے دعوت دیتا ہوں۔

6ـترغب في دعوة صديقك لزيارة حديقة الحيوانات يوم الأحد الساعة 10:00 صباحًا.

آپ اپنے دوست کو اتوار کے دن صبح 10 بجے چڑیا گھر کی سیر کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

هل ترغب في زيارة حديقة الحيوانات معي يوم الأحد الساعة 10:00 صباحًا؟

کیا آپ اتوار کو صبح 10 بجے میرے ساتھ چڑیا گھر جانا پسند کریں گے؟

7ـتريد دعوة صديقك لحضور درس تعليم الطبخ الساعة 3:00 عصرًا في مركز الفنون.

آپ اپنے دوست کو سہ پہر 3 بجے فنون کے مرکز میں باورچی خانے کے سبق میں شرکت کی دعوت دینا چاہتے ہیں۔

الجواب

أدعوك لحضور درس تعليم الطبخ في مركز الفنون الساعة 3:00 عصرًا.

میں آپ کو سہ پہر 3 بجے فنون کے مرکز میں باورچی خانے کی تربیت کے سبق میں شرکت کی دعوت دیتا ہوں۔

هكذا يكون الورعُ

يُروى أن ابنةَ عمرَ بن عبدِ العزيز دخلت عليه يومَ العيد وهي تبكي، وكانت طفلةً صغيرةً آنذاك، فسألها: ماذا يُبكيكِ؟

قالت: رأيتُ . يا أبتاه .كلَّ الأطفالِ وهم يرتدون في العيد ثياباً جديدةً،

وأنا ابنةُ أميرِ المؤمنين أرتدي ثوباً قديماً؟

تأثر عمرُ لبكائها، فذهب إلى خازنِ بيتِ المالِ، وقال له: أتأذن لي أن أستعجل راتبَ الشهرِ القادم؟

فقال له الخازن: ولِمَ يا أميرَ المؤمنين؟

فحكى له عمرُ القصةَ،

فقال له الخازن: لا مانع عندي يا أميرَ المؤمنين، ولكن بشرطٍ .قال عمرُ: وما هو الشرط؟

قال: أن تضمن لي أن تبقى حيّاً حتى الشهرِ القادمِ،

لتعمل بالأجرِ الذي تريد صرفَه مسبقاً!

فبكى عمرُ، وعاد إلى بيتِه.

فسأله أبناؤه: ماذا فعلتَ يا أبانا؟

قال: أتصبرون وندخل جميعاً الجنة؟ أم لا تصبرون ويدخل أبوكم النار؟

قالوا: نصبرُ يا أبانا.

فحقاً إذا صلح الراعي صلحت الرعية.

وقيل للحسنِ البصريّ:

لماذا لا تتكلم في اليوم أكثر من سبعِ أو ثماني كلمات؟

قال: قبل أن أقول الكلمة، أسأل نفسي:

هل توضع لي في ميزانِ الحسنات؟ أم توضع في ميزانِ السيئات؟

فإن وجدتُها توضع في ميزانِ الحسنات قلتُها، وإن وجدتُها توضع في ميزانِ السيئات امتنعتُ عنها،

فرأيتُ أن أكثر كلماتي ستوضع في ميزانِ السيئات،

فلذلك سكتُّ .يقول تعالى: ﴿مَّا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ [ق: 18]

فما أكثر حصائدَ ألسنتِنا من سيئاتٍ !وليتنا نصمتُ قليلاً...

ایسے ہوتی ہے پرہیز گاری

روایت ہے کہ عمر بن عبدالعزیزؒ کی بیٹی عید کے دن ان کے پاس آئی جبکہ وہ رو رہی تھی، اور اس وقت وہ ایک چھوٹی بچی تھی، تو انہوں نے اس سے پوچھا: "تمہیں کس چیز نے رلایا؟"

اس نے کہا: "اے میرے ابا جان! میں نے تمام بچوں کو عید میں نئے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا،
اور میں، جو کہ امیر المؤمنین کی بیٹی ہوں، ایک پرانا کپڑا پہنے ہوئے ہوں؟"

عمرؒ اس کے رونے سے متاثر ہوئے، تو وہ بیت المال کے خزانچی کے پاس گئے اور اس سے کہا: "کیا تم مجھے اجازت دیتے ہو کہ اگلے مہینے کی تنخواہ ابھی لے لوں؟"
تو خزانچی نے کہا: "کیوں اے امیر المؤمنین؟"

تو عمرؒ نے اسے پوری بات سنائی، تو خزانچی نے کہا: "مجھے کوئی اعتراض نہیں،
لیکن ایک شرط ہے۔" عمرؒ نے فرمایا: "وہ کیا شرط ہے؟"
اس نے کہا: "یہ کہ آپ مجھے ضمانت دیں کہ آپ اگلے مہینے تک زندہ رہیں گے،
تاکہ آپ اس تنخواہ کے بدلے کام کریں جسے آپ پہلے لینا چاہتے ہیں۔"

تو عمرؒ رو پڑے اور اپنے گھر واپس آ گئے۔ تو ان کے بیٹوں نے ان سے پوچھا: "آپ نے کیا کیا، ابا جان؟"

تو انہوں نے کہا: "کیا تم صبر کرو گے اور ہم سب جنت میں داخل ہوں؟ یا تم صبر نہیں کرو گے اور تمہارا باپ جہنم میں داخل ہو جائے؟"

تو انہوں نے کہا: "ہم صبر کریں گے، اے ہمارے ابا"!

تو واقعی اگر چرواہا (حاکم) درست ہو جائے، تو رعایا بھی درست ہو جاتی ہے۔

اور حسن بصریؒ سے کہا گیا:
"آپ دن بھر میں سات یا آٹھ سے زیادہ الفاظ کیوں نہیں بولتے؟" انہوں نے فرمایا: "میں ہر بات کہنے سے پہلے اپنے آپ سے پوچھتا ہوں:
کیا یہ بات میرے نیکیوں کے پلڑے میں رکھی جائے گی یا گناہوں کے پلڑے میں؟
پس اگر مجھے معلوم ہو کہ وہ نیکیوں میں جائے گی تو میں اسے کہتا ہوں،
اور اگر مجھے معلوم ہو کہ وہ گناہوں میں جائے گی تو میں باز رہتا ہوں۔"

تو میں نے دیکھا کہ میری زیادہ تر باتیں گناہوں کے پلڑے میں جائیں گی،
لہٰذا میں خاموش رہا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:
"کوئی بات زبان سے نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک نگران موجود ہوتا ہے، تیار (لکھنے کو)] "سورۂ ق: آیت 18[

تو ہماری زبانوں کی پیداوار میں کتنے گناہ ہیں !کاش ہم تھوڑا خاموش رہا کریں...

هات أجوبة للأسئلة الأتية

1.لماذا كانت ابنة عمر بن عبد العزيز تبكي في يوم العيد؟

عید کے دن عمر بن عبد العزیز کی بیٹی کیوں رو رہی تھی ؟

الجواب:لأنها رأت الأطفالَ يلبسون ثياباً جديدةً، وهي تلبس ثوباً قديماً.

کیونکہ اس نے بچوں کو نئے کپڑے پہنے ہوئے دیکھا، اور وہ پرانالباس پہنے ہوئے تھی۔

2 .ماذا طلب عمر بن عبد العزيز من خازن بيت المال بعد أن سمع بكاء ابنته؟

جب عمر بن عبد العزیزؒ نے اپنی بیٹی کارونا سنا تو انہوں نے بیت المال کے خازن سے کیا مانگا؟

الجواب:طلب منه أن يأذن له بصرف راتب الشهر القادم مقدماً.

انہوں نے اس سے درخواست کی کہ وہ انہیں اگلے مہینے کی تنخواہ پیشگی دینے کی اجازت دے۔

3 .ماذا كان رد فعل عمر بن عبد العزيز على شرط الخازن؟

خازن کی شرط پر عمر بن عبد العزیزؒ کا کیا ردعمل تھا؟

الجواب:بكى عمرُ وعاد إلى بيته حزيناً.

عمرؒ رو پڑے اور غمگین ہو کر اپنے گھر واپس آ گئے۔

4 .كيف كان رد فعل أبنائه عندما طلب منهم الصبر؟

جب انہوں نے اپنے بیٹوں سے صبر کی درخواست کی تو ان کا ردعمل کیا تھا؟

الجواب:قالوا: نصبرُ يا أبانا.

انہوں نے کہا: ہم صبر کریں گے، اے ہمارے ابا!

5 .ماذا فعل الحسن البصري قبل أن يتكلم، ولماذا؟

حسن بصری بولنے سے پہلے کیا کرتے تھے، اور کیوں؟

الجواب:

كان يسأل نفسه هل الكلمة توضع في ميزان الحسنات أم في ميزان السيئات،
فإن وجدها في الحسنات قالها، وإلا سكت،
لأنه رأى أن أكثر كلماته توضع في السيئات.

وہ اپنے آپ سے سوال کرتے تھے کہ یہ بات نیکیوں کے پلڑے میں جائے گی یا گناہوں میں، اگر نیکیوں میں ہوتی تو کہتے، ورنہ خاموش رہتے،

کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ ان کی اکثر باتیں گناہوں میں جاتی ہیں۔

6 .ما هو الشرط الذي وضعه الخازن لعمر بن عبد العزيز مقابل صرف راتبه مقدماً؟

تنخواہ پیشگی دینے کے بدلے خازن نے عمر بن عبد العزیزؒ کے سامنے کون سی شرط رکھی؟

الجواب:

أن يضمن له أن يبقى حياً حتى الشهر القادم ليعمل بالأجر.

کہ وہ اس بات کی ضمانت دیں کہ وہ اگلے مہینے تک زندہ رہیں گے تاکہ وہ اس اجرت پر کام کریں۔

أجبْ باللغةِ العربيةِ بكلماتِكَ الخاصةِ في سطرٍ واحدٍ. إنْ لم تفهمْ شيئاً، فاسألْ أستاذكَ يُفهمكَ بالأردية فتُجيبَ بالعربية.

اپنے الفاظ میں عربی زبان میں ایک سطر میں جواب دیں۔ اگر آپ کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو اپنے اُستاد سے اُردو میں سمجھیں، پھر جواب دیں۔

1۔هل ترغب في تناول العشاء معنا في منزلنا يوم الخميس الساعة السابعة مساءً؟

کیا آپ جمعرات کو شام سات بجے ہمارے گھر ہمارے ساتھ رات کا کھانا کھانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، سأكون سعيدًا بتناول العشاء معكم.

جی ہاں، میں آپ کے ساتھ کھانے میں شرکت کر کے خوش ہوں گا۔

2۔هل تريد حضور درس لغة عربية في المعهد يوم الثلاثاء الساعة الخامسة مساءً؟

کیا آپ منگل کو شام پانچ بجے ادارے میں عربی زبان کے درس میں شرکت کرنا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب تعلم اللغة العربية وسأحضر الدرس.

جی ہاں، مجھے عربی سیکھنا پسند ہے، میں درس میں حاضر ہوں گا۔

3۔هل ترغب في القيام برحلة قصيرة إلى الشاطئ يوم الجمعة الساعة الثامنة صباحًا؟

کیا آپ جمعہ کو صبح آٹھ بجے ساحل کی ایک چھوٹی سیر پر جانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، تبدو فكرة رائعة!

جی ہاں، یہ ایک شاندار خیال لگتا ہے!

4-هل تريد حضور حفل خطوبتي في القاعة الساعة السابعة والنصف مساءً؟

کیا آپ شام ساڑھے سات بجے ہال میں میری منگنی کی تقریب میں شریک ہونا چاہتے ہیں؟

الجواب

بالطبع، سأكون حاضرًا وأشاركك الفرحة.

ضرور، میں شریک ہوں گا اور آپ کی خوشی میں شامل ہوں گا۔

5-هل ترغب في مشاركتي في جلسة تصوير الساعة الرابعة عصرًا في الحديقة؟

کیا آپ شام چار بجے باغ میں میرے ساتھ تصویری سیشن میں شامل ہونا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب التصوير وسأنضم إليك.

جی ہاں، مجھے فوٹوگرافی پسند ہے، میں آپ کے ساتھ شامل ہوں گا۔

6-هل تريد حضور عرض مسرحي في المسرح الوطني الساعة الثامنة مساءً يوم السبت؟

کیا آپ ہفتہ کو شام آٹھ بجے قومی تھیٹر میں تھیٹر شو دیکھنا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب المسرح وسأكون هناك.

جی ہاں، مجھے تھیٹر پسند ہے، میں ضرور آؤں گا۔

7-هل ترغب في القيام بجولة بالدراجة معي يوم الأحد الساعة التاسعة صباحًا؟

کیا آپ اتوار کو صبح نو بجے میرے ساتھ سائیکل کی سیر پر جانا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، أود القيام بالجولة.

جی ہاں، میں یہ سیر کرنا چاہوں گا۔

8-هل تريد احتساء القهوة معي في المقهى الساعة الخامسة مساءً بمناسبة تخرجي من الجامعة؟

کیا آپ شام پانچ بجے میرے ساتھ کیفے میں قہوہ پینا چاہتے ہیں، میرے جامعہ سے فارغ التحصیل ہونے کی خوشی میں؟

الجواب

مبروك التخرج! بالطبع سأكون معك.

آپ کو فراغت کی مبارک ہو! ضرور، میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔

9-هل ترغب في الذهاب معي إلى السباحة في المسبح العام الساعة الرابعة عصرًا؟

کیا آپ شام چار بجے میرے ساتھ عوامی سوئمنگ پول میں تیراکی کے لیے جانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب السباحة وسأنضم إليك.

جی ہاں، مجھے تیراکی پسند ہے، میں آپ کے ساتھ شامل ہوں گا۔

10-هل تريد مشاهدة مباراة تنس في الملعب يوم السبت الساعة السادسة مساءً؟

کیا آپ ہفتہ کے دن شام چھ بجے اسٹیڈیم میں ٹینس میچ دیکھنا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، سأكون هناك لمشاهدتها معك.

جی ہاں، میں آپ کے ساتھ وہ میچ دیکھنے ضرور آؤں گا۔

11-هل ترغب في مشاركتي في ورشة عمل للتصوير الفوتوغرافي يوم الخميس الساعة الخامسة مساءً؟

کیا آپ جمعرات کو شام پانچ بجے میرے ساتھ فوٹوگرافی کی ورکشاپ میں شریک ہونا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، تبدو ورشة مفيدة وممتعة.

جی ہاں، یہ ورکشاپ مفید اور دلچسپ معلوم ہوتی ہے۔

12-هل تريد الذهاب إلى المكتبة لقراءة بعض الكتب الساعة العاشرة صباحًا يوم الاثنين؟

کیا آپ پیر کو صبح دس بجے کتابیں پڑھنے کے لیے لائبریری جانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب القراءة وسأرافقك.

جی ہاں، مجھے مطالعہ پسند ہے، میں آپ کے ساتھ چلوں گا۔

13-هل ترغب في مرافقتي إلى محل الملابس لاختيار زي جديد الساعة الثالثة عصرًا؟

کیا آپ شام تین بجے میرے ساتھ کپڑوں کی دکان پر نیا لباس لینے جانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، سأذهب معك لاختيار الأفضل.

جی ہاں، میں آپ کے ساتھ بہترین لباس چننے کے لیے چلوں گا۔

14-هل تريد مشاركة وجبة سريعة معي في المطعم الساعة السادسة مساءً؟

کیا آپ شام چھ بجے میرے ساتھ ریسٹورنٹ میں فاسٹ فوڈ کھانا چاہتے ہیں؟

الجواب

نعم، أحب الطعام السريع وسأكون معك.

جی ہاں، مجھے فاسٹ فوڈ پسند ہے، میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔

15-هل ترغب في حضور درس يوغا في النادي الرياضي الساعة السابعة مساءً؟

کیا آپ شام سات بجے اسپورٹس کلب میں یوگا کلاس میں شریک ہونا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، ممارسة اليوغا مفيدة للصحة وسأشاركك.

جی ہاں، یوگا صحت کے لیے مفید ہے، میں آپ کے ساتھ شریک ہوں گا۔

16-هل تريد الذهاب معي في رحلة إلى الصحراء يوم الجمعة الساعة السابعة صباحًا؟

کیا آپ جمعہ کو صبح سات بجے میرے ساتھ صحرا کی سیر پر جانا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، أود استكشاف الصحراء.

جی ہاں، میں صحرا کو دریافت کرنا چاہوں گا۔

17-هل ترغب في حضور درس تجويد القرآن في المسجد الساعة الرابعة عصرًا؟

کیا آپ شام چار بجے مسجد میں تجوید قرآن کے درس میں شریک ہونا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، أحب تعلم التجويد وسأحضر الدرس.

جی ہاں، مجھے تجوید سیکھنا پسند ہے، میں درس میں شرکت کروں گا۔

18-هل ترغب في الذهاب معي في جولة سياحية في المدينة يوم الخميس الساعة العاشرة صباحًا؟

کیا آپ جمعرات کو صبح دس بجے میرے ساتھ شہر کی سیر پر جانا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، أحب زيارة الأماكن الجديدة.

جی ہاں، مجھے نئی جگہوں کی سیر کرنا پسند ہے۔

19-هل تريد الذهاب معي إلى مركز التسوق يوم الجمعة الساعة الرابعة عصرًا؟

کیا آپ جمعہ کو شام چار بجے میرے ساتھ شاپنگ سینٹر جانا چاہتے ہیں؟

الجواب نعم، أحتاج إلى شراء بعض الأشياء.

جی ہاں، مجھے کچھ چیزیں خریدنی ہیں

الفصل الاول

تعابير السوال عن الحال ولاخبار

كيف تسير أمورك في...؟ ماذا بك...؟ / ماذا حدث...؟ هل من جديد عندك في...؟ ماذا يجري في...؟ هل هناك مشكلةفي...؟

كيف تسير أمورك في العمل؟ آپ کے کام کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في الحياة؟** آپ کی زندگی کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في الجامعة؟** آپ کے جامعہ (یونیورسٹی) کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في الدراسة؟** آپ کی پڑھائی کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في الأسرة؟** آپ کے خاندان کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في الصحة؟** آپ کی صحت کے معاملات کیسے چل رہے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في المال؟** آپ کے مالی حالات کیسے ہیں؟ **كيف تسير أمورك في السفر؟** آپ کا سفر کیسا جا رہا ہے **كيف تسير أمورك في المشروع؟** آپ کا منصوبہ / پروجیکٹ کیسا جا رہا ہے؟ **كيف تسير أمورك في العبادة؟** آپ کی عبادات کا سلسلہ کیسا ہے؟	**ماذا بك يا صديقي؟** تمہیں کیا ہوا ہے، اے میرے دوست؟ **ماذا حدث اليوم؟** آج کیا ہوا؟ **ماذا بك الآن؟** ابھی تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ **ماذا حدث لك في العمل؟** کام میں تمہارے ساتھ کیا ہوا؟ **ماذا بك؟ تبدو حزيناً.** تمہیں کیا ہوا؟ تم اُداس لگ رہے ہو۔ **ماذا حدث معك في الجامعة اليوم؟** آج جامعہ میں تمہارے ساتھ کیا پیش آیا؟ **يا صديقي، ماذا بك؟ أنتَ لستَ على ما يرام.** اے میرے دوست، تمہیں کیا ہوا ہے؟ تم ٹھیک نہیں لگ رہے۔ **ماذا حدث عندما خرجتَ من البيت؟** جب تم گھر سے نکلے تو کیا ہوا؟ **ماذا بك؟ هل أنتَ مريض؟** تمہیں کیا ہوا؟ کیا تم بیمار ہو؟ **ماذا حدث لأخيك اليوم؟** آج تمہارے بھائی کے ساتھ کیا ہوا؟	**هل من جديد عندك اليوم في الدراسة؟** کیا آج تمہاری پڑھائی میں کوئی نیا معاملہ ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في الأخبار؟** کیا آج تمہارے پاس خبروں میں کچھ نیا ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في الحياة؟** کیا آج تمہاری زندگی میں کچھ نیا ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في العمل؟** کیا آج تمہارے کام میں کچھ نیا ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في الجامعة؟** کیا آج تمہارے جامعہ میں کچھ نیا ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في المنزل؟** کیا آج تمہارے گھر میں کوئی نیا واقعہ ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في السوق؟** کیا آج بازار میں کچھ نیا ہے تمہارے لیے؟ **هل من جديد عندك اليوم في الصحة؟** کیا آج تمہاری صحت کے متعلق کچھ نیا ہے؟ **هل من جديد عندك اليوم في المشروع؟** کیا آج تمہارے منصوبے میں کچھ نیا ہوا ہے؟	**ماذا يجري في البيت؟** گھر میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في الشارع؟** سڑک پر کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في العمل؟** کام کی جگہ پر کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في المدرسة؟** اسکول میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في الجامعة؟** جامعہ میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في الأخبار؟** خبروں میں کیا چل رہا ہے؟ **ماذا يجري في العالم؟** دنیا میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في السوق؟** بازار میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في الأسرة؟** خاندان میں کیا ہو رہا ہے؟ **ماذا يجري في السياسة؟** سیاست میں کیا ہو رہا ہے؟	**هل هناك مشكلة في البيت؟** کیا گھر میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في الجامعة؟** کیا جامعہ میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في العمل؟** کیا کام کی جگہ پر کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في الدراسة؟** کیا پڑھائی میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في الإنترنت؟** کیا انٹرنیٹ میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في الكهرباء؟** کیا بجلی میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في الصوت؟** کیا آواز میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في السيارة؟** کیا گاڑی میں کوئی مسئلہ ہے؟ **هل هناك مشكلة في النظام؟** کیا نظام میں کوئی خرابی ہے؟ **هل هناك مشكلة في الاتصال؟** کیا رابطے میں کوئی مسئلہ ہے؟

تعابير الحال غير الحسنه

لست على ما يرام، فأنا... أشعر بـ... في... قد بدأت أشعر بـ... أنا أُعاني من... أصبحت غير قادر على... أنا مشغول بـ...

لستُ على ما يرام، فأنا مريض. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں بیمار ہوں۔	**أشعر بالألم في رأسي.** مجھے سر میں درد محسوس ہو رہا ہے۔	**قد بدأت أشعر بالملل.** میں نے بوریت محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أعاني من صداع شديد.** میں شدید سر درد میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على المشي جيداً.** میں اب اچھی طرح چلنے کے قابل نہیں رہا۔	**انا مشغول بالعمل اليوم.** میں آج کام میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا كسلان. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں سست ہوں۔	**أشعر بالحرارة في عيني.** مجھے آنکھ میں جلن محسوس ہو رہی ہے۔	**قد بدأت أشعر بالتعب.** میں نے تھکن محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من إسهال منذ الصباح.** میں صبح سے اسہال میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على النوم بهدوء.** میں اب سکون سے سونے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بالدراسة في هذه الأيام.** میں ان دنوں تعلیم میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا خائف. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں خوف زدہ ہوں۔	**أشعر بالتعب في قدمي.** مجھے پاؤں میں تھکن محسوس ہو رہی ہے۔	**قد بدأت أشعر بالبرد.** میں نے سردی محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من مشكلات عائلية.** میں خاندانی مشکلات کا سامنا کر رہا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على التركيز في الدراسة.** میں اب پڑھائی میں توجہ دینے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول ببعض الأمور الخاصة.** میں کچھ ذاتی معاملات میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا متعب جداً. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں بہت تھکا ہوا ہوں۔	**أشعر بالثقل في رأسي.** مجھے سر میں بوجھ محسوس ہو رہا ہے۔	**قد بدأت أشعر بالنعاس.** میں نے نیند محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من قلة النوم.** میں نیند کی کمی کا شکار ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على الأكل بشكل طبيعي.** میں اب قدرتی طور پر کھانے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بتحضير الدروس.** میں اسباق کی تیاری میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا حزين. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں اُداس ہوں۔	**أشعر بالحكة في عيني.** مجھے آنکھ میں خارش ہو رہی ہے۔	**قد بدأت أشعر بالجوع.** میں نے بھوک محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من آلام في المعدة.** میں معدے کے درد میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على التحدث كثيراً.** میں اب زیادہ بولنے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بتنظيف البيت.** میں گھر کی صفائی میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا مشغول البال. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں فکر مند ہوں۔	**أشعر بالوجع في قدمي اليسرى.** مجھے بائیں پاؤں میں درد ہو رہا ہے۔	**قد بدأت أشعر بالقلق.** میں نے پریشانی محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من التوتر والقلق.** میں دباؤ اور پریشانی میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على الصعود إلى الطابق الثاني.** میں اب دوسری منزل پر چڑھنے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بالقراءة والكتابة.** میں مطالعہ اور تحریر میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا أشعر بالصداع. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ مجھے سر درد ہو رہا ہے۔	**أشعر بالدوار في رأسي.** مجھے سر میں چکر محسوس ہو رہے ہیں۔	**قد بدأت أشعر بالحر.** میں نے گرمی محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من الزكام.** میں نزلہ/زکام میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على حمل الأشياء الثقيلة.** میں اب بھاری چیزیں اٹھانے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بحل المشاكل العائلية.** میں خاندانی مسائل حل کرنے میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا أشعر بالدوار. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ مجھے چکر آ رہے ہیں۔	**أشعر بالدموع في عيني بدون سبب.** میری آنکھ میں بغیر کسی وجہ کے آنسو آ رہے ہیں۔	**قد بدأت أشعر بالألم في ظهري.** میں نے اپنی کمر میں درد محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔	**أنا أُعاني من ضعف في البصر.** میری نظر کمزور ہو گئی ہے۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على الجلوس طويلاً.** میں اب زیادہ دیر بیٹھنے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بإعداد الطعام.** میں کھانا تیار کرنے میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا لم أنم جيداً. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ میں اچھی نیند نہیں لے سکا۔	**أشعر بالخدر في قدمي.** میرے پاؤں میں سن ہونا محسوس ہو رہا ہے۔	**قد بدأت أشعر بالحزن.** میں نے اداسی محسوس کرنا شروع کر دی ہے۔	**أنا أُعاني من مشاكل في الدراسة.** میں پڑھائی میں مسائل کا سامنا کر رہا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على التفكير بوضوح.** میں اب صاف سوچنے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بالرد على الرسائل.** میں پیغامات کے جواب دینے میں مصروف ہوں۔
لستُ على ما يرام، فأنا قلق بشأن الامتحان. میں ٹھیک نہیں ہوں، کیونکہ مجھے امتحان کی فکر ہے۔	**أشعر بالضغط في رأسي حين أدرس كثيراً.** جب میں زیادہ پڑھتا ہوں تو میرے سر پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔	**قد بدأت أشعر بالخوف قليلاً.** میں نے تھوڑا خوف محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔	**أنا أُعاني من ألم في الظهر.** میں کمر کے درد میں مبتلا ہوں۔	**أصبحتُ غير قادرٍ على الذهاب إلى العمل.** میں اب کام پر جانے کے قابل نہیں رہا۔	**أنا مشغول بتنظيم وقتي.** میں اپنے وقت کو منظم کرنے میں مصروف ہوں۔

تعبير الآسف و الحزن الاعتذار

أنا آسف على... لا تؤاخذني بـ... / أعتذر عما بدر مني مما يملأ القلب حزنًا أن... من المحزن أن... فأثر ذلك في نفسي --- لا تطيب نفسي أن...

أنا آسف على تأخري في الرد. مجھے افسوس ہے کہ میں نے دیر سے جواب دیا۔ **أنا آسف على نسياني الاتصال بك.** مجھے افسوس ہے کہ میں تمہیں فون کرنا بھول گیا۔ **أنا آسف على إساءتي إليك دون قصد.** مجھے افسوس ہے کہ میں نے تمہیں نادانستہ تکلیف دی۔ **أنا آسف على عدم حضوري الاجتماع.** مجھے افسوس ہے کہ میں اجلاس میں شریک نہ ہو سکا۔ **أنا آسف على إزعاجك في هذا الوقت.** مجھے افسوس ہے کہ میں نے اس وقت تمہیں تنگ کیا۔ **أنا آسف على إخلافي الوعد.** مجھے افسوس ہے کہ میں وعدہ پورا نہ کر سکا۔	**أنا آسف، أعتذر عمّا بدر منّي.** مجھے افسوس ہے، میں اپنی طرف سے جو کچھ ہوا اُس پر معذرت خواہ ہوں۔ **لُطفًا، لا تُؤاخذني بما فعلتُ.** مہربانی فرما کر، مجھے میرے کیے پر معاف کر دیجیے۔ **لا تُؤاخذني بما فعلتُ، فقد كنتُ غاضبًا.** میرے کیے پر معاف کریں، کیونکہ میں غصے میں تھا۔ **أعتذر عن كلّ كلمةٍ جرحتك.** میں ہر اُس بات پر معذرت خواہ ہوں جس سے تمہیں تکلیف پہنچی۔ **لا تؤاخذني، لم أكن أقصد الإساءة.** مجھے معاف کر دیں، میرا ارادہ ایذا دینے کا نہیں تھا۔ **أرجو أن تسامحني على ما فعلتُ.** میں امید کرتا ہوں کہ تم مجھے میرے کیے پر معاف کر دو گے۔	**مما يملأ القلب حزنًا أن الحرب في كل مكان.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ جنگ ہر جگہ ہے۔ **مما يملأ القلب حزنًا أن كثيرًا من المرضى لا يجدون دواء.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ بہت سے مریضوں کو دوا نہیں مل رہی۔ **مما يملأ القلب حزنًا أن بعض الأطفال ينامون في الشارع.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ کچھ بچے سڑکوں پر سوتے ہیں۔ **مما يملأ القلب حزنًا أن الفقر ينتشر في كل مكان.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ غربت ہر جگہ پھیل رہی ہے۔ **مما يملأ القلب حزنًا أن العنف يزداد في المجتمعات.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ معاشروں میں تشدد بڑھ رہا ہے۔ **مما يملأ القلب حزنًا أن الكثير من الناس يعانون من الجوع.** وہ چیز جو دل کو غم سے بھر دیتی ہے وہ یہ ہے کہ بہت سے لوگ بھوک کا شکار ہیں۔	**من المحزن أن أبي مات قبل زواجي.** یہ افسوسناک ہے کہ میرے والد میری شادی سے پہلے وفات پا گئے۔ **من المحزن أن ثمن الكتب غالية.** یہ افسوسناک ہے کہ کتابوں کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں۔ **من المحزن أن الفقراء لا يجدون طعامًا.** یہ افسوسناک ہے کہ غریبوں کے پاس کھانا نہیں ہے۔ **من المحزن أن الأطفال لا يحصلون على تعليم جيد.** یہ افسوسناک ہے کہ بچوں کو اچھی تعلیم نہیں مل رہی۔ **من المحزن أن العديد من الناس يعانون من الأمراض المزمنة.** یہ افسوسناک ہے کہ بہت سے لوگ دائمی بیماریوں کا شکار ہیں۔ **من المحزن أن بعض الأسر لا تستطيع توفير احتياجاتها الأساسية.** یہ افسوسناک ہے کہ کچھ خاندان اپنی بنیادی ضروریات بھی پوری نہیں کر پاتے۔	**رسبت في الامتحان، فأثر ذلك في نفسي.** میں امتحان میں فیل ہو گیا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔ **مات أبي، فأثر ذلك في نفسي.** میرے والد کا انتقال ہو گیا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔ **رأيت شيئًا سيئًا، فأثر ذلك في نفسي.** میں نے کچھ برا دیکھا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔ **فقدت صديقي، فأثر ذلك في نفسي.** میں نے اپنا دوست کھو دیا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔ **تعرضت لحادث، فأثر ذلك في نفسي.** مجھے حادثہ پیش آیا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔ **أجبرت على اتخاذ قرار صعب، فأثر ذلك في نفسي.** مجھے ایک مشکل فیصلہ کرنا پڑا، تو اس کا اثر میرے دل پر پڑا۔	**لا تطيب نفسي أن أترك بلدي وأسافر إلى بلد آخر.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں اپنے ملک کو چھوڑ کر کسی دوسرے ملک جاؤں۔ **لا تطيب نفسي أن أترك أمي وحدها دون من يخدمها.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں اپنی والدہ کو اکیلا چھوڑوں اور کوئی ان کی خدمت نہ کرے۔ **لا تطيب نفسي أن أذهب إلى العمرة ولا أزور مسجد النبوي.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں عمرہ پر جاؤں اور مسجد نبوی کی زیارت نہ کروں۔ **لا تطيب نفسي أن أترك دراستي قبل التخرج.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں اپنی تعلیم کو اس سے پہلے چھوڑ دوں کہ میں فارغ التحصیل ہو جاؤں۔ **لا تطيب نفسي أن أجرح مشاعر الآخرين.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاؤں۔ **لا تطيب نفسي أن أعيش بعيدًا عن عائلتي.** میرے دل کو یہ پسند نہیں آتا کہ میں اپنے خاندان سے دور رہوں۔

تعابير العاده و احوال الافعال(1)

من عادتي أن أشرب القهوة في الصباح میری عادت ہے کہ میں صبح کو کافی پیتا ہوں۔ **من عادتي أن أمارس رياضة السباحة يوم العطلة** میری عادت ہے کہ میں چھٹی کے دن تیراکی کی مشق کرتا ہوں۔ **من عادتي أن آكل الطعام وهو ساخن** میری عادت ہے کہ میں کھانا گرم ہی کھاتا ہوں۔ **من عادتي أن أقرأ قليلاً قبل النوم.** میری عادت ہے کہ میں سونے سے پہلے تھوڑا مطالعہ کرتا ہوں۔ **من عادتي أن أرتب سريري كل صباح.** میری عادت ہے کہ میں ہر صبح اپنا بستر درست کرتا ہوں۔ **من عادتي أن أراجع دروسي في الليل.** میری عادت ہے کہ میں رات کو اپنے اسباق دہراتا ہوں۔	**أحيانا آكل الدجاج وأحيانا آكل السمك.** کبھی میں مرغی کھاتا ہوں اور کبھی مچھلی۔ **أحيانا أقرأ مجلة وأحيانا أقرأ كتابا.** کبھی میں رسالہ پڑھتا ہوں اور کبھی کتاب۔ **تارة أشعر بسعادة وتارة أشعر بحزن.** کبھی مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے اور کبھی غم۔ **أحيانا أدرس في المكتبة وأحيانا أدرس في البيت.** کبھی میں کتب خانے میں پڑھتا ہوں اور کبھی گھر میں۔ **تارة أذهب إلى السوق وتارة أبقى في البيت.** کبھی میں بازار جاتا ہوں اور کبھی گھر میں رہتا ہوں۔ **أحيانا أستيقظ باكرا وأحيانا أنام حتى وقت متأخر.** کبھی میں جلدی جاگتا ہوں اور کبھی دیر تک سوتا ہوں۔	**صديقي يشرب الشاي طوال الوقت.** میرا دوست ہر وقت چائے پیتا رہتا ہے۔ **زوجتي مشغولة طوال الوقت.** میری بیوی ہر وقت مصروف رہتی ہے۔ **الطالب يتصفح الفيس بوك طوال الوقت.** طالب علم ہر وقت فیس بک دیکھتا رہتا ہے۔ **أختي تتحدث بالهاتف طوال الوقت.** میری بہن ہر وقت فون پر بات کرتی رہتی ہے۔ **جاري يستمع إلى الموسيقى طوال الوقت.** میرا پڑوسی ہر وقت موسیقی سنتا رہتا ہے۔ **مديري في العمل غاضب طوال الوقت.** میرا افسر کام پر ہر وقت ناراض رہتا ہے۔	**في كثير من الأحيان لا أتناول وجبة الفطور.** اکثر اوقات میں ناشتہ نہیں کرتا۔ **في كثير من الأحيان أقرأ الصفحة الأولى من الجريدة فقط.** اکثر میں صرف اخبار کا پہلا صفحہ ہی پڑھتا ہوں۔ **في كثير من الأحيان أرجع إلى قريتي بالحافلة لا بالسيارة.** اکثر میں اپنی بستی بس سے واپس جاتا ہوں، گاڑی سے نہیں۔ **في كثير من الأحيان أنسى مفاتيحي في البيت.** اکثر اوقات میں چابیاں گھر میں بھول جاتا ہوں۔ **في كثير من الأحيان أكتب رسائل بالبريد الإلكتروني.** اکثر میں ای میل کے ذریعے پیغامات لکھتا ہوں۔ **في كثير من الأحيان أذهب للنوم متأخرًا.** اکثر میں دیر سے سونے جاتا ہوں۔	**أمارس الرياضة من وقت لآخر.** کبھی کبھار میں ورزش کرتا ہوں۔ **أذهب لزيارة جدي وجدتي من وقت لآخر.** وقتاً فوقتاً میں اپنے نانا نانی سے ملنے جاتا ہوں۔ **أتصل بأصدقائي من وقت لآخر.** کبھی کبھار میں اپنے دوستوں کو فون کرتا ہوں۔ **أشاهد التلفاز من وقت لآخر.** میں کبھی کبھار ٹی وی دیکھتا ہوں۔ **أكتب في مذكرتي من وقت لآخر.** کبھی کبھار میں اپنی ڈائری میں لکھتا ہوں۔ **أزور المتحف من وقت لآخر.** وقتاً فوقتاً میں عجائب گھر جاتا ہوں۔	**أذهب إلى النادي بين الحين والحين.** کبھی کبھار میں کلب جاتا ہوں۔ **أطمئن على أسرتي بين الحين والحين.** کچھ وقفے کے بعد میں اپنے خاندان کی خیریت دریافت کرتا ہوں۔ **آكل الأطعمة السريعة بين الحين والحين.** کبھی کبھار میں فاسٹ فوڈ کھاتا ہوں۔ **أراجع دروسي بين الحين والحين.** وقتاً فوقتاً میں اپنے اسباق کا اعادہ کرتا ہوں۔ **أكتب في مذكرتي بين الحين والحين.** کبھی کبھار میں اپنی ڈائری میں لکھتا ہوں۔ **أزور أصدقائي بين الحين والحين.** کبھی کبھار میں اپنے دوستوں سے ملنے جاتا ہوں۔

تعبير العاده و احوال الافعال (2)

كلما + فعل ماضٍ + فعل ماضٍ. في كل مرة...، دأب على...، كثيراً ما...، إلى حد ما...، قليلاً ما...

كلما استيقظت مبكرًا أنجزتُ أعمالي. جتنا میں جلدی اٹھا، اتنا ہی اپنے کام مکمل کیے۔	**في كل مرة يزورون صديقي يعطيني هدية.** ہر بار جب وہ میرے دوست سے ملتے ہیں، مجھے تحفہ دیتے ہیں۔	**الطالب دأب على الغياب دائمًا.** طالبعلم ہمیشہ غیر حاضر رہنے کا عادی ہو گیا ہے۔	**كثيرًا ما أجد الطريق مزدحمًا.** اکثر راستہ بھرا ہوا ملتا ہے۔	**أخبرني الطبيب أن صحتي جيدة إلى حد ما.** ڈاکٹر نے مجھے بتایا کہ میری صحت کسی حد تک اچھی ہے۔	**قليلًا ما أذهب إلى قريتي في الشتاء.** سردیوں میں میں بہت کم اپنے گاؤں جاتا ہوں۔
كلما قرأتَ القرآنَ ارتاحتْ نفسك. جتنا تم قرآن پڑھتے ہو، اتنا ہی تمہارا دل سکون پاتا ہے۔	**في كل مرة أسافر إلى المدينة أشعر بالسعادة.** ہر بار جب میں شہر جاتا ہوں، خوشی محسوس کرتا ہوں۔	**زوجتي دأبت على طبخ الفاصوليا.** میری بیوی نے لوبیا پکانے کو معمول بنالیا ہے۔	**كثيرًا ما أتناول العصير وقت الظهر.** اکثر دوپہر کے وقت میں جوس پیتا ہوں۔	**فهمت الدرس إلى حد ما.** میں نے سبق کسی حد تک سمجھا۔	**قليلًا ما يتكلم الرئيس في التلفاز.** صدر بہت کم ٹی وی پر بات کرتا ہے۔
كلما سافرتُ إلى مكة شعرتُ بالطمأنينة. جب بھی میں مکہ سفر کرتا ہوں، سکون محسوس کرتا ہوں۔	**في كل مرة أركب الطائرة أشعر بالخوف.** ہر بار جب میں ہوائی جہاز میں سوار ہوتا ہوں، ڈر لگتا ہے۔	**دأب الرجل على رفع صوته في الحديث.** وہ آدمی ہمیشہ بات کرتے وقت آواز بلند کرنے کا عادی ہے۔	**كثيرًا ما ينزل المطر في قريتي.** اکثر میری بستی میں بارش ہوتی ہے۔	**كان الطريق مزدحمًا إلى حد ما.** راستہ کسی حد تک بھیڑ بھاڑ والا تھا۔	**قليلًا ما آكل في مطعم خارج البيت.** میں گھر سے باہر ریسٹورنٹ میں بہت کم کھاتا ہوں۔
كلما قابلتُ أصدقائي تجدد نشاطي. جب بھی میں اپنے دوستوں سے ملتا ہوں، میری تازگی لوٹ آتی ہے۔	**في كل مرة أزور والديّ أبكي من الشوق.** ہر بار جب میں اپنے والدین سے ملتا ہوں، شوق سے رونے لگتا ہوں۔	**المعلم دأب على شرح الدرس بوضوح.** استاد ہمیشہ سبق کو واضح طریقے سے سمجھانے کا عادی ہے۔	**كثيرًا ما أنسى مفاتيحي في البيت.** اکثر میں اپنی چابیاں گھر میں بھول جاتا ہوں۔	**أشعر بتحسن إلى حد ما بعد تناول الدواء.** دوائی لینے کے بعد میں کسی حد تک بہتر محسوس کر رہا ہوں۔	**قليلًا ما أستيقظ مبكرًا في العطلة.** چھٹی کے دنوں میں میں بہت کم جلدی اٹھتا ہوں۔
كلما سمعْتُ الأذانَ أسرعتُ إلى الصلاة. جب بھی اذان سنتا ہوں، فوراً نماز کی طرف لپکتا ہوں۔	**في كل مرة أقرأ هذا الكتاب أتعلم شيئًا جديدًا.** ہر بار جب میں یہ کتاب پڑھتا ہوں، کچھ نیا سیکھتا ہوں۔	**الولد دأب على اللعب في الشارع.** لڑکا ہمیشہ گلی میں کھیلنے کا عادی ہے۔	**كثيرًا ما أزور جدتي في عطلة الأسبوع.** اکثر میں ویک اینڈ پر اپنی نانی سے ملنے جاتا ہوں۔	**الجو حار إلى حد ما اليوم.** آج موسم کسی حد تک گرم ہے۔	**قليلًا ما أقرأ الروايات الطويلة.** میں لمبے ناول بہت کم پڑھتا ہوں۔
كلما اجتهدتَ في دراستك تفوقتَ على زملائك. جتنا تم پڑھائی میں محنت کرو گے، اتنا ہی اپنے ساتھیوں پر سبقت حاصل کرو گے۔	**في كل مرة أذهب إلى المسجد أشعر بالراحة.** ہر بار جب میں مسجد جاتا ہوں، سکون محسوس کرتا ہوں۔	**المدير دأب على الحضور مبكرًا.** مینیجر ہمیشہ جلدی آنا اپنا معمول بنا چکا ہے۔	**كثيرًا ما أستيقظ متأخرًا في الصباح.** اکثر میں صبح دیر سے جاگتا ہوں۔	**أدائي في الامتحان كان جيدًا إلى حد ما.** میرا امتحان میں کارکردگی کسی حد تک اچھی رہی۔	**قليلًا ما أزور أصدقائي القدامى.** میں اپنے پرانے دوستوں سے بہت کم ملنے جاتا ہوں۔

تعبير العاده و احوال الافعال (3)

أمارس الرياضة يوماً بعد يوم. میں دن چھوڑ کر ورزش کرتا ہوں۔ **أتصل بأصدقائي يوماً بعد يوم.** میں دن بہ دن اپنے دوستوں سے رابطہ کرتا ہوں۔ **أسأل عن صديقي المريض يوماً بعد يوم.** میں اپنے بیمار دوست کی خیریت دن چھوڑ کر پوچھتا ہوں۔ **أراجع دروسي يوماً بعد يوم.** میں دن چھوڑ کر اپنے اسباق دہراتا ہوں۔ **أزور والدي في المستشفى يوماً بعد يوم.** میں اپنے والد کو اسپتال میں دن چھوڑ کر ملتا ہوں۔ **أتابع الأخبار يوماً بعد يوم.** میں خبریں دن چھوڑ کر دیکھتا ہوں۔	**ألعب كرة القدم مرة ومرة أخرى السلة.** میں کبھی فٹبال کھیلتا ہوں اور کبھی باسکٹ بال۔ **أذهب إلى الحديقة مرة ومرة أخرى إلى النادي.** میں کبھی پارک جاتا ہوں اور کبھی کلب۔ **أشاهد الأخبار مرة ومرة أخرى الرياضة.** میں کبھی خبریں دیکھتا ہوں اور کبھی کھیلوں کا چینل۔ **أقرأ كتابًا مرة ومرة أخرى مجلة.** میں کبھی کتاب پڑھتا ہوں اور کبھی رسالہ۔ **أزور جدي مرة ومرة أخرى خالتي.** میں کبھی نانا کو ملنے جاتا ہوں اور کبھی خالہ کو۔ **أتناول الغداء في البيت مرة ومرة أخرى في المطعم.** میں کبھی گھر میں دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں اور کبھی ہوٹل میں۔	**لا يمرّ يوم دون أن أتصل بأمي.** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں اپنی ماں سے بات نہ کروں۔ **لا يمرّ يوم دون أن أقرأ القرآن .** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں قرآن نہ پڑھوں۔ **لا يمرّ يوم دون أن أمارس الرياضة.** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں ورزش نہ کروں۔ **لا يمرّ يوم دون أن أذهب إلى عملي.** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں کام پر نہ جاؤں۔ **لا يمرّ يوم دون أن أتناول القهوة.** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں کافی نہ پیوں۔ **لا يمرّ يوم دون أن أتعلم شيئًا جديدًا.** کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ میں کچھ نیا نہ سیکھوں۔	**لا يمرّ يوم دون المطر.** کوئی دن بارش کے بغیر نہیں گزرتا۔ **لا يمرّ يوم دون المشاكل في العمل.** کام میں مسئلوں کے بغیر کوئی دن نہیں گزرتا۔ **لا يمرّ يوم دون التعب.** کوئی دن تھکن کے بغیر نہیں گزرتا۔ **لا يمرّ يوم دون الضحك مع العائلة.** گھر والوں کے ساتھ ہنسی کے بغیر کوئی دن نہیں گزرتا۔ **لا يمرّ يوم دون التفكير في المستقبل.** کوئی دن مستقبل کے بارے میں سوچے بغیر نہیں گزرتا۔ **لا يمرّ يوم دون الحديث عن السياسة.** سیاست کی بات کے بغیر کوئی دن نہیں گزرتا۔	**هو يعمل آناء الليل وأطراف النهار.** وہ دن رات کام کرتا ہے۔ **الطالب يذاكر آناء الليل وأطراف النهار.** طالب علم دن رات پڑھائی کرتا ہے۔ **أذكر الله آناء الليل وأطراف النهار.** میں دن رات اللہ کا ذکر کرتا ہوں۔ **أمي تدعو لنا آناء الليل وأطراف النهار.** میری ماں دن رات ہمارے لیے دعائیں کرتی ہے۔ **الشرطة تحرس المدينة آناء الليل وأطراف النهار.** پولیس دن رات شہر کی نگرانی کرتی ہے۔ **الأطباء يعملون آناء الليل وأطراف النهار في المستشفى.** ڈاکٹرز دن رات اسپتال میں کام کرتے ہیں۔	**ما زال المطر ينزل حتى الآن.** بارش ابھی تک ہو رہی ہے۔ **ما زال الطالب يدرس حتى الآن.** طالب علم ابھی تک پڑھ رہا ہے۔ **ما زالت المشكلة قائمة حتى الآن.** مسئلہ ابھی تک برقرار ہے۔ **ما زالت أمي تطبخ في المطبخ حتى الآن.** میری ماں ابھی تک باورچی خانے میں کھانا پکا رہی ہے۔ **ما زال الهاتف لا يعمل حتى الآن.** فون ابھی تک کام نہیں کر رہا۔ **ما زالت السيارة معطلة حتى الآن.** گاڑی ابھی تک خراب ہے۔

تعابير زمن وقوع الفعل و وقتيه(1)

بِمُجَرَّدِ أَنْ + جُمْلَة + جُمْلَة (جوں ہی ... تو...)

1بمجرد أن خرجتُ من البيت نزل المطر، 2وبمجرد أن رددتُ على الهاتف انقطع الاتصال، 3بمجرد أن استلقيتُ على السرير نمتُ مباشرةً. 4 بمجرد أن دخلتُ الصف بدأ الدرس، 5بمجرد أن أكلتُ الطعام شعرتُ بالشبع، وأخيرًا، 6بمجرد أن وصلتُ إلى البيت انطفأت الكهرباء.

1 جوں ہی میں گھر سے نکلا، بارش ہونے لگی۔ 2 جوں ہی میں نے فون کا جواب دیا، لائن کٹ گئی۔ 3 جوں ہی میں بستر پر لیٹا، فوراً سو گیا۔ 4 جوں ہی میں کلاس میں داخل ہوا، سبق شروع ہو گیا۔ 5 جوں ہی میں نے کھانا کھایا، سیر ہو گیا۔ 6 جوں ہی میں گھر پہنچا، بجلی چلی گئی۔

مَا كَادَ + فِعْل + حَتَّى + فِعْل (ابھی ... ہی تھا کہ...)

1ما كاد المطر ينزل حتى رجعتُ إلى البيت، 2ما كاد الدرس ينتهي حتى خرج الطلاب، 3ما كاد المؤذن ينتهي حتى ذهبتُ إلى المسجد. 4ما كاد الطفل ينام حتى استيقظ بالبكاء، 5ما كادت السيارة تقف حتى نزل الركاب، 6ما كادت أمي تقدم الطعام حتى بدأنا نأكل.

ابھی بارش شروع ہی ہوئی تھی کہ میں گھر لوٹ آیا۔ ابھی سبق ختم ہوا ہی تھا کہ طلبہ نکل گئے۔ ابھی مؤذن اذان ختم ہی کر پایا تھا کہ میں مسجد چلا گیا۔ ابھی بچہ سویا ہی تھا کہ رونے لگا۔ ابھی گاڑی رکی ہی تھی کہ سواریاں اتر گئیں۔ ابھی امی نے کھانا پیش ہی کیا تھا کہ ہم کھانے لگے۔

بَعْدَ عِدَّةِ أَيَّامٍ (چند دن بعد)

1ذهبتُ إلى إسطنبول وبعد عدة أيام رجعتُ إلى قريتي، 2مكثتُ في المستشفى وبعد عدة أيام خرجتُ، 3كما أنني حفظتُ الدرس وبعد عدة أيام نسيته. 4سافرتُ إلى مكة وبعد عدة أيام زرتُ المدينة، 5وبدأتُ دورة جديدة وبعد عدة أيام توقفتُ، 6التقيتُ بصديقي وبعد عدة أيام سافر إلى الخارج.

میں استنبول گیا، اور چند دن بعد اپنی بستی واپس آ گیا۔ میں اسپتال میں داخل رہا، اور چند دن بعد چھٹی ملی۔ میں نے سبق یاد کیا، اور چند دن بعد بھول گیا۔ میں مکہ گیا، اور چند دن بعد مدینہ کی زیارت کی۔ میں نے نیا کورس شروع کیا، اور چند دن بعد رک گیا۔ میں دوست سے ملا، اور چند دن بعد وہ بیرونِ ملک چلا گیا۔

وَبَعْدَ وَقْتٍ طَوِيلٍ (کافی وقت کے بعد)

1ضاعت ساعتي وبعد وقت طويل وجدتها، 2وتخرجتُ من الجامعة وبعد وقت طويل جاءت الوظيفة، 3وذهبتُ لرؤية البحر وبعد وقت طويل عدتُ إلى البيت. 4أرسلتُ رسالة وبعد وقت طويل جاء الرد، 5وطلبتُ الطعام وبعد وقت طويل وصل، 6خرجتُ للعمل وبعد وقت طويل شعرتُ بالتعب.

میری گھڑی گم ہو گئی، اور کافی وقت بعد ملی۔ میں یونیورسٹی سے فارغ ہوا، اور کافی وقت بعد نوکری ملی۔ میں سمندر دیکھنے گیا، اور کافی وقت بعد گھر واپس آیا۔ میں نے پیغام بھیجا، اور کافی دیر بعد جواب آیا۔ میں نے کھانا منگوایا، اور کافی وقت بعد آیا۔ میں کام کے لیے نکلا، اور کافی وقت بعد تھکاوٹ محسوس ہوئی۔

فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ (کسی دن۔۔۔)

1۔فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ نَسِيتُ الْمِفْتَاحَ فِي الشَّقَّةِ وَخَرَجْتُ۔2۔ فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ رَكِبْتُ السَّيَّارَةَ فَتَعَطَّلَتْ فِي الطَّرِيقِ۔3 فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ مَشَيْتُ عَلَى الشَّاطِئِ وَكَانَ الْمَنْظَرُ رَائِعًا۔4 فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ زُرْتُ مُعَلِّمِي الْقَدِيمَ وَفَرِحَ بِلِقَائِي۔5 فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ ضَاعَتْ مَحْفَظَتِي فِي السُّوقِ۔6 فِي يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ وَقَعْتُ مِنَ الدَّرَّاجَةِ وَأُصِبْتُ فِي رُكْبَتِي۔

1۔ کسی دن میں نے فلیٹ میں چابی بھول دی اور باہر نکل آیا۔ 2۔ کسی دن میں گاڑی پر سوار ہوا تو وہ راستے میں خراب ہو گئی۔ 3 کسی دن میں سمندر کے کنارے چلا تو منظر نہایت دلکش تھا۔ 4 کسی دن میں نے اپنے پرانے استاد سے ملاقات کی اور وہ مجھ سے مل کر خوش ہوئے۔ 5 کسی دن بازار میں میرا بٹوہ گم ہو گیا۔ 6 کسی دن میں سائیکل سے گر گیا اور میرے گھٹنے میں چوٹ آ گئی۔

فِي يَوْمٍ مَا (کسی دن)

فِي يَوْمٍ مَا ذَهَبْتُ إِلَى قَرْيَتِي وَكَانَ الثَّلْجُ يَنْزِلُ بِكَثَافَةٍ۔ فِي يَوْمٍ مَا أَكَلْتُ طَعَامًا فَاسِدًا وَذَهَبْتُ إِلَى الْمُسْتَشْفَى۔ فِي يَوْمٍ مَا سُرِقَتْ نُقُودِي وَأَنَا فِي الْحَافِلَةِ۔ فِي يَوْمٍ مَا ضَاعَ هَاتِفِي وَبَحَثْتُ عَنْهُ طَوِيلًا۔ فِي يَوْمٍ مَا كَانَتِ الْكَهْرَبَاءُ مَقْطُوعَةً طَوَالَ اللَّيْلِ۔ فِي يَوْمٍ مَا تَلَقَّيْتُ رِسَالَةً مُفَاجِئَةً أَسْعَدَتْنِي جِدًّا۔

کسی دن میں اپنے گاؤں گیا اور خوب برفباری ہو رہی تھی۔ کسی دن میں نے خراب کھانا کھالیا اور اسپتال جانا پڑا۔ کسی دن میری رقم بس میں چوری ہو گئی۔ کسی دن میرا فون گم ہو گیا اور میں نے بہت دیر تک تلاش کیا۔ کسی دن پوری رات بجلی بند رہی۔ کسی دن مجھے ایک غیر متوقع پیغام ملا جس نے مجھے بہت خوش کر دیا۔

تعابير زمن وقوع الفعل و وقتيه(2)

... .1 **ومنذ ذلك الوقت...** اور اس وقت سے...

أكلتُ صباحًا ومنذ ذلك الوقت لم آكل شيئًا۔ اتصلتُ بصديقي من شهر، ومنذ ذلك الوقت لم أَتَّصِلْ به۔ تعلمتُ العربية وأنا صغير، ومنذ ذلك الوقت وأنا أتكلم بها۔ قرأتُ هذا الكتاب في الصيف، ومنذ ذلك الوقت أحب القراءة۔ خرجتُ من البيت صباحًا، ومنذ ذلك الوقت لم أرجع۔ سافرتُ إلى مكة، ومنذ ذلك الوقت أشعر بالطمأنينة۔

میں نے صبح کھانا کھایا، اور اس وقت سے کچھ نہیں کھایا۔ میں نے ایک مہینہ پہلے دوست کو فون کیا اور تب سے رابطہ نہیں کیا۔ میں نے بچپن میں عربی سیکھی اور اس وقت سے میں اس میں بات کرتا ہوں۔ میں نے یہ کتاب گرمیوں میں پڑھی، اور اس وقت سے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ میں صبح گھر سے نکلا اور اس وقت سے واپس نہیں آیا۔ میں مکہ گیا، اور اس وقت سے دل کو سکون محسوس ہوتا ہے۔

... .2 في هذا الوقت... اسی وقت میں(...

كنتُ أكتب الدرس، وفي هذا الوقت انقطعَ التيار الكهربائي۔ خرجتُ من البيت، وفي هذا الوقت بدأ المطر۔ كنتُ في الصلاة، وفي هذا الوقت جاء الضيف۔ كنتُ أدرس، وفي هذا الوقت اتصلَ بي صديقي۔ ذهبتُ إلى السوق، وفي هذا الوقت وجدتُ كتابًا نادرًا۔ كنتُ أشاهد التلفاز، وفي هذا الوقت سقطَ الكأس۔

میں سبق لکھ رہا تھا اور اسی وقت بجلی چلی گئی۔ میں گھر سے نکلا اور اسی وقت بارش شروع ہوئی۔ میں نماز میں تھا اور اسی وقت مہمان آ گئے۔ میں پڑھائی کر رہا تھا اور اسی وقت میرے دوست نے کال کی۔ میں بازار گیا اور اسی وقت مجھے ایک نایاب کتاب ملی۔ میں ٹی وی دیکھ رہا تھا اور اسی وقت گلاس گر گیا۔

.3 منذ زمن طويل / منذ فترة طويلة....بہت عرصہ پہلے سے(

لم أكتب رسالة منذ زمن طويل۔ لم أزر أصدقائي منذ فترة طويلة۔ لم آكل الحلوى منذ زمن طويل۔ ما درستُ النحو منذ فترة طويلة۔ لم أشاهد فيلمًا منذ زمن طويل۔ لم أذهب إلى المسجد منذ فترة طويلة بسبب المرض۔

میں نے بہت عرصے سے خط نہیں لکھا۔ میں نے دوستوں سے بہت عرصے سے ملاقات نہیں کی۔ میں نے میٹھا بہت عرصے سے نہیں کھایا۔ میں نے نحوی قواعد بہت عرصے سے نہیں پڑھے۔ میں نے فلم بہت عرصے سے نہیں دیکھی۔ میں بیماری کی وجہ سے بہت عرصے سے مسجد نہیں گیا۔

.4 لا يبقى على ... سوى... بس اتنا وقت باقی ہے(...

لا يبقى على الامتحان سوى يومين۔ لا يبقى على العطلة سوى أسبوع۔ لا يبقى على رمضان سوى أيام قليلة۔ لا يبقى على السفر سوى ساعة واحدة۔ لا يبقى على النوم سوى أن أطفئ الأنوار۔ لا يبقى على التخرج سوى فصل دراسي واحد۔

امتحان میں صرف دو دن باقی ہیں۔ چھٹیوں میں صرف ایک ہفتہ باقی ہے۔ رمضان میں صرف چند دن باقی ہیں۔ سفر میں صرف ایک گھنٹہ باقی ہے۔ سونے میں صرف اتنا باقی ہے کہ میں لائٹ بند کر دوں۔ گریجویشن میں صرف ایک سیمسٹر باقی ہے۔

تعابير ضيق الوقت و اقترب الفعل

1. 🌟كُنتُ على وَشَكِ...میں بالکل کرنے ہی والا تھا کہ(...

كنتُ على وشكِ الانتهاء من العمل فانقطعت الكهرباء۔ كنتُ على وشكِ ركوب الطائرة فتعطلت الرحلة ساعة۔ كنتُ على وشكِ الزواج فمات أبي۔ كنتُ على وشكِ النوم فاتصل بي صديقي۔ كنتُ على وشكِ الخروج فبدأ المطر۔ كنتُ على وشكِ فتح الباب فسمعتُ صوتًا غريبًا۔

میں کام مکمل کرنے ہی والا تھا کہ بجلی چلی گئی۔ میں جہاز میں بیٹھنے ہی والا تھا کہ پرواز ایک گھنٹہ مؤخر ہو گئی۔ میں شادی کرنے ہی والا تھا کہ میرے والد کا انتقال ہو گیا۔ میں سونے ہی والا تھا کہ میرے دوست نے کال کرلی۔ میں نکلنے ہی والا تھا کہ بارش شروع ہو گئی۔ میں دروازہ کھولنے ہی والا تھا کہ ایک عجیب آواز سنائی دی۔

2. 🌟ليس هناك مُتَّسَعٌ من الوقت لـ...کسی کام کے لیے وقت کی گنجائش نہیں ہے(...

ليس هناك متسع من الوقت لتناول الطعام الآن۔ ليس هناك متسع من الوقت لشراء الهدايا اليوم۔ ليس هناك متسع من الوقت للإجابة على كل الأسئلة۔ ليس هناك متسع من الوقت لمشاهدة التلفاز۔ ليس هناك متسع من الوقت للراحة قبل الامتحان۔ ليس هناك متسع من الوقت للذهاب إلى السوق۔

اب کھانے کے لیے وقت نہیں بچا۔ آج تحفے خریدنے کے لیے وقت نہیں ہے۔ تمام سوالات کے جواب دینے کے لیے وقت نہیں ہے۔ ٹی وی دیکھنے کا وقت نہیں ہے۔ امتحان سے پہلے آرام کا وقت نہیں ہے۔ بازار جانے کا وقت نہیں بچا۔

... .3 🌟في أقرب وقت ممكن / على الفور / في الحال...جتنا جلدی ہو سکے / فوراً(

سأزورك في أقرب وقت ممكن۔ سأشتري سيارة جديدة في أقرب وقت ممكن۔ تعالَ لزيارتي في أقرب وقت ممكن۔ صلى الرجل ركعتين عندما دخل المسجد على الفور۔ أجاب الطالب عن السؤال في الحال۔ ذهبتُ إلى المسجد على الفور للصلاة۔

میں تم سے جلد از جلد ملنے آؤں گا۔ میں جلد از جلد نئی گاڑی خریدوں گا۔ جلد از جلد مجھ سے ملاقات کے لیے آؤ۔ جیسے ہی آدمی مسجد میں داخل ہوا، اس نے فوراً دو رکعتیں پڑھیں۔ طالب علم نے سوال کا فوراً جواب دے دیا۔ میں فوراً نماز کے لیے مسجد چلا گیا۔

... .4 🌟ولم يَمْر وقتٌ طويل / ...وبعد وقتٍ قصير...زیادہ وقت نہ گزرا / تھوڑی ہی دیر بعد(

دخلتُ المسجد ولم يمر وقتٌ طويل حتى قامت الصلاة۔ ذهبتُ إلى المكتبة وبعد وقتٍ قصير رجعتُ إلى البيت۔ دخلتُ حجرتي لأنام ولم يمر وقتٌ طويل حتى جاءني ضيف۔ زرتُ صديقي المريض وبعد وقتٍ قصير خرجتُ من المستشفى۔ فتحتُ الكتاب لأذاكر ولم يمر وقتٌ طويل حتى انقطعت الكهرباء۔ أكلتُ الطعام وبعد وقتٍ قصير شعرتُ بألمٍ في بطني۔

میں مسجد میں داخل ہوا اور تھوڑی ہی دیر بعد نماز کھڑی ہو گئی۔ میں لائبریری گیا اور تھوڑی دیر بعد گھر واپس آ گیا۔ میں کمرے میں سونے کے لیے گیا اور تھوڑی ہی دیر بعد مہمان آ گیا۔ میں اپنے بیمار دوست کی عیادت کو گیا اور تھوڑی ہی دیر بعد اسپتال سے نکلا۔ میں نے پڑھنے کے لیے کتاب کھولی اور تھوڑی ہی دیر بعد بجلی چلی گئی۔ میں نے کھانا کھایا اور تھوڑی دیر بعد پیٹ میں درد محسوس ہوا۔

تعابير التاكيد من وقوع الفعل

1. 🌟هل هناك...؟ + فعل (کیا ... ہے/ہو رہا ہے؟)

هل هناك ثلج ينزل؟ـ هل هناك رحلة اليوم؟ـ هل هناك إجازة اليوم؟ـ هل هناك مباراة الليلة؟ـ هل هناك أحد في البيت؟ـ هل هناك امتحان غدًا؟

کیا برف گر رہی ہے؟۔ کیا آج کوئی سفر (ٹور / فلائٹ) ہے؟۔ کیا آج چھٹی ہے؟۔ کیا آج رات میچ ہے؟۔ کیا گھر میں کوئی ہے؟۔ کیا کل امتحان ہے؟

2. 🌟بِكُلِّ تَأكيد (یقیناً، بالکل)

سآتي إليك بكل تأكيد. بكل تأكيد! أنا رأيت الطائرة قبل السقوط. قبل صديقي السفر معي بكل تأكيد. بكل تأكيد، سأشارك في البرنامج. نعم، بكل تأكيد سأفعل ذلك. بكل تأكيد، هي فكرة جيدة.

میں یقیناً تمہارے پاس آؤں گا۔ بالکل! میں نے طیارہ گرنے سے پہلے دیکھا تھا۔ میرے دوست نے میرے ساتھ سفر کی بات بالکل پکی کی تھی۔ یقیناً، میں پروگرام میں شریک ہوں گا۔ جی ہاں، یقیناً میں یہ کروں گا۔ بالکل یقیناً، یہ ایک اچھی تجویز ہے۔

3. 🌟صِدقًا / حَقًّا (واقعی / سچ میں)

هل نزل المطر صدقًا؟ـ أنت متأكد من كلمك صدقًا؟ـ حقًا! كيف حصلت على هذه الدرجة؟ـ صدقًا، أنا لم أرَ شيئًا مثل هذا من قبل. حقًا، كنتُ أظن أنك تمزح. صدقًا! لا أصدق هذا الخبر.

کیا واقعی بارش ہوئی؟۔ کیا تم واقعی اپنی بات سے مطمئن ہو؟۔ سچ میں! تمہیں یہ نمبر کیسے ملے؟۔ واقعی، میں نے اس جیسی چیز پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ سچ میں، میں سمجھا کہ تم مذاق کر رہے ہو۔ واقعی! میں اس خبر پر یقین نہیں کر پا رہا۔

4. 🌟هل أنت جادّ في...؟ (کیا تم سنجیدہ ہو؟)

هل أنت جادّ في قولك؟ـ هل أنت جادّ في السفر معي؟ـ هل أنت جادّ في العمل في الخارج؟ـ هل أنت جادّ في هذا الطلب؟ـ هل أنت جادّ في ترك الدراسة؟ـ هل أنت جادّ في كلامك عن المشروع؟

کیا تم اپنی بات میں سنجیدہ ہو؟۔ کیا تم میرے ساتھ سفر میں سنجیدہ ہو؟۔ کیا تم بیرون ملک کام کے لیے واقعی سنجیدہ ہو؟۔ کیا تم اس درخواست میں واقعی سنجیدہ ہو؟۔ کیا تم تعلیم چھوڑنے میں سنجیدہ ہو؟۔ کیا تم اس منصوبے کے بارے میں اپنی بات میں سنجیدہ ہو

تعابير الطلب والسؤال

.1 🌟هل يُمكنني أن...؟ / هل من الممكن أن...؟ / من فضلك / لو سمحت۔

کیا میں یہ کر سکتا ہوں؟ / براہِ کرم / مہربانی فرما کر(

هل يمكنني أن أركب معك السيارة لنذهب إلى الجامعة؟۔ من فضلك، أعطني ورقة۔ لو سمحت، افسح الطريق۔ هل من الممكن أن أسأل سؤالًا؟۔ من فضلك، أعطِ السائق الأجرة۔ هل يمكنني أن أشرح لك هذه الجملة؟

کیا میں آپ کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ سکتا ہوں تا کہ ہم یونیورسٹی چلیں؟۔ مہربانی فرما کر مجھے ایک ورقہ دے دیں۔ اگر اجازت ہو تو راستہ دے دیں۔ کیا ممکن ہے کہ میں ایک سوال پوچھ لوں؟ براہِ کرم ڈرائیور کو کرایہ دے دیں۔ کیا میں تمہیں یہ جملہ سمجھا سکتا ہوں؟

.2 🌟کیف یمکن أن...؟ / هل أستطيع أن...؟۔۔میں کیسے کر سکتا ہوں؟ / کیا میں یہ کر سکتا ہوں؟(

هل أستطيع أن أساعدك في هذه المشكلة؟۔ هل أستطيع أن أستخدم هذا القلم؟۔ كيف يمكن أن أذهب إلى الجامعة من هنا؟۔ هل أستطيع أن أجلس على هذا الكرسي؟۔ هل أستطيع أن أحصل على جواز السفر؟۔ هل يمكن أن أرى هذا الكتاب؟

کیا میں اس مسئلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں؟۔ کیا میں یہ قلم استعمال کر سکتا ہوں؟۔ میں یہاں سے یونیورسٹی کیسے جا سکتا ہوں؟۔ کیا میں اس کرسی پر بیٹھ سکتا ہوں؟۔ کیا میں پاسپورٹ حاصل کر سکتا ہوں؟۔ کیا میں یہ کتاب دیکھ سکتا ہوں؟

.3 🌟هل يمكنك أن تحدثني عن...؟کیا آپ مجھے بتا سکتے ہیں کہ...؟(

هل يمكنك أن تحدثني عن دراستك في المدرسة؟۔ هل يمكنك أن تحدثني عن حياتك وأنت صغير؟۔ هل يمكنك أن تحدثني عن بلدك أو قريتك؟۔ هل يمكنك أن تحدثني عن تجربتك في السفر؟۔ هل يمكنك أن تحدثني عن وظيفتك؟۔ هل يمكنك أن تحدثني عن هواياتك؟

کیا آپ مجھے اپنی اسکول کی تعلیم کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟۔ کیا آپ اپنی بچپن کی زندگی کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟۔ کیا آپ مجھے اپنے ملک یا گاؤں کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟۔ کیا آپ اپنے سفر کے تجربے کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟۔ کیا آپ اپنی نوکری کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟۔ کیا آپ اپنی دلچسپیوں کے بارے میں بتا سکتے ہیں؟

.4 🌟هل تسمح لي أن...؟۔۔کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ...؟(

هل تسمح لي أن أشرب الشاي معك؟۔ هل تسمح لي أن أتغيب عن الدرس اليوم؟۔ هل تسمح لي أن أزورك في بيتك؟۔ هل تسمح لي أن أتصل بك مساء؟۔ هل تسمح لي أن أستخدم هاتفك؟۔ هل تسمح لي أن أفتح النافذة؟

کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ کے ساتھ چائے پی لوں؟۔ کیا آج مجھے سبق سے غیر حاضر ہونے کی اجازت ہے؟۔ کیا آپ مجھے اپنے گھر آنے کی اجازت دیں گے؟۔ کیا مجھے آپ سے شام کو فون پر بات کرنے کی اجازت ہے؟۔ کیا آپ مجھے اپنا فون استعمال کرنے دیں گے؟۔ کیا آپ مجھے کھڑکی کھولنے کی اجازت دیں گے؟

نوادرات

1۔قِيلَ لِرَجُلٍ غَبِيٍّ: قَدْ كَثُرَ الذُّبَابُ، فَقَالَ: لِلْأَسَفِ، يَمُوتُ وَلَا يَدْفِنُونَهُ.

ایک بے وقوف سے کہا گیا: مکھیاں بہت زیادہ ہوگئی ہیں۔ اس نے کہا: افسوس! مرتی تو ہیں مگر کوئی ان کو دفناتا نہیں۔

.2قِيلَ لِبَهْلُولَ: عُدَّ لَنَا الْمَجَانِينَ، فَقَالَ: هَذَا يَطُولُ، وَلَكِنِّي أَعُدُّ الْعُقَلَاءَ.

بہلول سے کہا گیا: ہمارے لیے پاگلوں کو گنو۔ اس نے کہا: یہ کام تو طویل ہے، میں عقلمندوں کو گن لیتا ہوں۔

.3تَبَخَّرَ رَجُلٌ يَوْمًا فَاحْتَرَقَتْ ثِيَابُهُ، فَقَالَ: وَاللَّهِ لَا أَتَبَخَّرُ أَبَدًا إِلَّا عُرْيَانًا.

ایک دن ایک شخص نے دھونی دی تو اس کے کپڑے جل گئے، اس نے کہا: اللہ کی قسم! اب میں دھونی صرف ننگا ہو کر دوں گا۔

.4رَكِبَ يَوْمًا حِمَارًا وَعَقَدَ ذَنَبَهُ، فَقِيلَ لَهُ: لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ؟ فَقَالَ: لِأَنَّهُ يُقَدِّمُ السَّرْجَ بِذَنَبِهِ.

ایک دن ایک شخص گدھے پر سوار ہوا اور اس کی دُم باندھ دی۔ کسی نے پوچھا: ایسا کیوں کیا؟ اس نے کہا: یہ دُم سے زین کو آگے کر دیتا ہے۔

.5عَادَ رَجُلٌ مَرِيضًا، فَقَالَ لِأَهْلِهِ: أَجْرَكُمْ عَلَى اللَّهِ، فَقَالُوا: لَمْ يَمُتْ بَعْدُ، فَقَالَ: يَمُوتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

ایک شخص مریض کی عیادت کو گیا تو اہل خانہ سے کہا: اللہ آپ کو اجر دے۔ انہوں نے کہا: ابھی تو وہ مرا نہیں۔ اس نے کہا: ان شاء اللہ مر جائے گا۔

6۔قِيلَ لِرَجُلٍ: قَدْ زَادَ سِعْرُ الدَّقِيقِ، فَقَالَ: أَنَا لَا أُبَالِي بِهِ، لِأَنِّي أَشْتَرِي الْخُبْزَ.

ایک شخص سے کہا گیا: آٹے کی قیمت بڑھ گئی ہے۔ اس نے کہا: مجھے کوئی پروا نہیں، کیونکہ میں تو روٹی خریدتا ہوں۔

.7نَظَرَ شَخْصٌ إِلَى بَهْلُولٍ يَأْكُلُ تَمْرًا وَيَبْلَعُ نَوَاهُ، فَقَالَ لَهُ: لِمَ لَا تَرْمِي النَّوَى؟ فَقَالَ: هَكَذَا وُزِنَ عَلَيَّ.

ایک شخص نے دیکھا کہ بہلول کھجور کھا رہا ہے اور گٹھلی نگل رہا ہے۔ اس نے کہا: تم گٹھلی کیوں نہیں پھینکتے؟ بہلول نے کہا: مجھے تو ایسے ہی تول کر دی گئی ہے۔

.8سَلَّمَتِ الْأُمُّ ابْنَهَا لِبَزَّازٍ، فَقَالَتْ بَعْدَ حَوْلَيْنِ: مَاذَا تَعَلَّمْتَ؟ فَقَالَ: تَعَلَّمْتُ نِصْفَ الْعَمَلِ، فَقَالَتْ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: تَعَلَّمْتُ النَّشْرَ وَبَقِيَ الطَّيُّ.

ماں نے اپنے بیٹے کو کپڑے والے کے پاس سیکھنے بھیجا۔ دو سال بعد پوچھا: کیا سیکھا؟ اس نے کہا: آدھا کام سیکھا ہے۔ ماں نے پوچھا: وہ کیا؟ کہا: کپڑا پھیلانا سیکھا ہے، سمیٹنا ابھی باقی ہے۔

.9حُكِيَ أَنَّ بَهْلُولًا كَانَ يَأْكُلُ دَجَاجَةً، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَطْعِمْنِي مِمَّا تَأْكُلُ، فَقَالَ: هَذِهِ لَيْسَتْ لِي، وَحَيَاتِكَ، دَفَعْتُهَا إِلَى امْرَأَةٍ لِتَأْكُلَهَا.

روایت ہے کہ بہلول مرغی کھا رہا تھا۔ ایک شخص نے کہا: مجھے بھی اس میں سے دو۔ بہلول نے کہا: یہ میری نہیں، تمہاری قسم! میں نے یہ مرغی ایک عورت کو کھانے کے لیے دی ہے (یعنی اس کے لیے کھا رہا ہوں)۔

.10خَرَجَ رِيحٌ مِنْ أَعْرَابِيٍّ فَقَامَ يُصَلِّي، فَقِيلَ لَهُ: لِمَ لَا تَتَوَضَّأُ وَقَدْ خَرَجَ مِنْكَ رِيحٌ؟ فَقَالَ: لَوْ كُنْتُ أُجَدِّدُ لِكُلِّ رِيحٍ وُضُوءًا، لَصِرْتُ حُوتًا أَوْ ضَفْدَعًا. ایک دیہاتی کی ہوا خارج ہو گئی، لیکن وہ نماز پڑھنے کھڑا ہو گیا۔ کسی نے کہا: آپ نے وضو نہیں کیا جبکہ آپ کی ریح خارج ہوئی تھی؟ اس نے کہا: اگر میں ہر ریح کے بعد نیا وضو کرتا، تو میں مچھلی یا مینڈک بن جاتا!

1. آپ جانو آپ کاکام جانےِ، آپ جانیں اور آپ کاکام

–أنت وشأنك

–أنت مسؤول عن أمرك

–الأمر متروك لك تفعل فيه ما تريد

2. آئے دن

–في أكثر الأيام /كثيراً / في الغالب /دائماً

3. ایک تیر سے دو شکار

–ضرب العصفورين بحجر واحد أي حصل على شيئين جميلين في آن واحد

4. بال کی کھال اتارتے ہیں

–يدققون الأمور بدقة

5. بڑھ چڑھ کر بولنا، باتیں ملانا، کلام کو طول دینا

–متمطِّط في الكلام

6. جتنا شہد ڈالیں گے اتنا ہی میٹھا ہو گا

–كل ما زدت السكر زاد حلوه

7. سو دوا کی ایک دوا پرہیز

–درهم وقاية خير من قنطار علاج

8. با ادب با نصیب

–أدب المرء عنوان سعادته

–ما وصل من وصل إلا بالحرمة، وما سقط من سقط إلا بترك الحرمة

9. خود کردار اعلاج نیست / اپنے کیئے کا کوئی علاج نہیں۔

–لا علاج لمن جنى على نفسه بيده

10. اللہ عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے سے ہماری بے حساب مغفرت ہو

–رحمهم الله تعالى ويغفرلنا بهم بلا حساب

مركز الدعوة الإسلامية:

هو مركز دعوي إسلاميه، أنشئ لنشر تعاليم القرآن والسنة في العالم كله، واشتهر هذا المركز بـ "دعوت إسلامي" في شبه القارة الهندية.

إمام أهل السنة: هو شيخ الطريقة القارية الرضوية الذي كان إماما في العلوم العقلية والنقلية وكذا في العلوم الظاهرية والباطنية، أعني الإمام أحمد رضا خان الماتريدي الحنفي القادري الهندي رحمه الله تعالي (ت، 1340 هـ) واشتهر بـ "أعلى حضرت" في شبه القارة الهندية.

أمير أهل السنة: هو شيخ الطريقة القادرية الرضوية العطارية الشيخ محمد إلياس العطار القادري الرضوي الضيائي الباكستاني دامت بركاته العالية.

قافلة المدينة: هي مجموعة المإخوة الدعاة الذين يسافرون في سبيل الله عزوجل إلى أنحاء العالم للدعوة إلى الخير، ولأمر بالمعروف والنهي عن المنكر.

جوائز المدينة: هي الأسئلة الدينية المشتملة على إصلاح الأعمال والترغيب في العمل الصالح.

باب المدينة: هذا لقب مدينة كراتشي في إصطلاح مركز الدعوة الإسلامية.

مذاكرة المدنية: هي الإجتماعات العلمية التي يسئل الشيخ أمير أهل السنة فيها عن العقائد والأعمال والشريعة والطريقة والتاريخ والسيرة والطب والروحانية وغيرها من الموضوعات الكثيرة وهو يجيب عنها.

صحراء المدينة: هي المساحة الواسعة المخصصة للإجتماعات الدولية لـ مركز الدعوة الإسلامية.

قطب المدينة: هذا لقب العلامة مولانا ضياء الدين أحمد المدني القادري الرضوي رحمه الله تعالي وهو شيخ الشيخ أمير أهل السنة دامت بركاتهم العالية

قفل المدينة للبطن: وهو عدم إشباع البطن من الطعام عند الأكل.

قفل المدينة للبصر: هو غض البصر عن كل حرام ومكروه.

ورود المدنية: هي النصائح والإرشادات الإسلامية.

المجلس: يطلق على إدارات مركز الدعوة الإسلامية

مكتبة المدينة: هي مكتبة خاصة لطباعة ونشر كتب أهل السنة تحت إشراف مركز الدعوة الإسلامية.

جامعة المدينة: هي الجامعات الخاصة التي يتعلم فيها الدرس النظامي والتخصص في العلوم المختلفة والفنون المتنوعة تحت إشراف مركز الدعوة الإسلامية.

مدرسة المدينة: هي المدارس الخاصة لتَعلُّم قراءة القرآن الكريم بالتجويد.

أعمال المدينة: هي أعمال الخير والصلاح المتعلقة بالدعوة والإرشاد للأُمَّة .